

ایک قدیم نسخہ جس کی آپ کو تلاش تھی

علم رمل کا خزانہ

# محبوب الرمل

رمل کے وہ قواعد و ضوابط جو کتب اساتذہ  
قدیم سے از روئے تجربہ حاصل ہوئے



مصنف

محبوب علی شاہ نظامی

علم رمل کا خزانہ

ایک قدیم نسخہ جس کی آپ کو تلاش تھی

# محبوب الرمل

رمل کے وہ قواعد و ضوابط جو کتب اساتذہ  
قدیم سے از روئے تجربہ حاصل ہوئے

مصنف

محبوب علی شاہ نظامی

عظیم الاستر پبلشرز

المعراج سنٹر ۲۲، اردو بازار لاہور 042-37231806



## فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۶	فصل ۱۔ نزول جواز علم دین و شرائط و طریقہ حصول اشکال میں شامل ہے اٹھارہ فصلوں پر	۸	فصل ۲۔ اوقات و شرائط علم دین	۱۲	فصل ۳۔ حصول اشکال شائع ہونے کے بیان میں
۱۵	فصل ۵۔ تفسیر و تفسیر کے بیان میں	۱۵	فصل ۶۔ تفسیر و تفسیر کے بیان میں	۱۷	فصل ۷۔ تفسیر و تفسیر کے بیان میں
۱۹	فصل ۹۔ خانہ کائنات و اوقات و شرائط علم دین	۲۰	فصل ۱۰۔ اوقات و شرائط علم دین	۲۰	فصل ۱۱۔ اوقات و شرائط علم دین
۲۰	فصل ۱۲۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۱	فصل ۱۳۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۱۴۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۱۵۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۱۶۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۱۷۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۱۸۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۱۹۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۲۰۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۲۱۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۲۲۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۲۳۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۲۴۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۲۵۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۲۶۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۲۷۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۲۸۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۲۹۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۳۰۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۳۱۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۳۲۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۳۳۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۳۴۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۳۵۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۳۶۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۳۷۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۳۸۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۳۹۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۴۰۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۴۱۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۴۲۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۴۳۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۴۴۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۴۵۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۴۶۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۴۷۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۴۸۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۴۹۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۵۰۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۵۱۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۵۲۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۵۳۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۵۴۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۵۵۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۵۶۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۵۷۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۵۸۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۵۹۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۶۰۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۶۱۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۶۲۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۶۳۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۶۴۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۶۵۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۶۶۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۶۷۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۶۸۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۶۹۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۷۰۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۷۱۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۷۲۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۷۳۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۷۴۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۷۵۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۷۶۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۷۷۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۷۸۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۷۹۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۸۰۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۸۱۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۸۲۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۸۳۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۸۴۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۸۵۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۸۶۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۸۷۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۸۸۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۸۹۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۹۰۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۹۱۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۹۲۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۹۳۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۹۴۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۹۵۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۹۶۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۹۷۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۹۸۔ طبع و تفسیر کے بیان میں
۲۲	فصل ۹۹۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۱۰۰۔ طبع و تفسیر کے بیان میں	۲۲	فصل ۱۰۱۔ طبع و تفسیر کے بیان میں

## التماس خصوصی

معزز قارئین کی خدمت عالیہ میں نہایت مودبانہ گزارش ہے کہ کتاب ہذا میں درج شدہ اعمال کو کرنے سے قبل اپنے استاد محترم یا مرشد صاحب سے اجازت ضرورت حاصل کر لیں تاکہ آپ کسی بھی قسم کے بدارات سے محفوظ رہ سکیں۔

(ادارہ)

جملہ حقوق محفوظ ہیں  
حاجی محمد عظیم بٹ عظیمی نے  
رانا عنایت پر لیس سے  
چھپوا کر شائع کی۔



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اشراق الرمل کی زبان سے زمزمہ اللہ تبارک و تعالیٰ ولا تفرح عیان ہے۔ وحدت  
اوسکی کا دو عالم موالید ثلاثہ الیغ عنانہ منہ منہ شش جہات اسبح سمانہ ہشت بہشت  
نوعرض دس عقول میں بیان ہے صلوة اور سلام حضرت سید المرسلین خاتم النبیین محمد الطاہرین  
محمد رسول اللہ پر کہ جسکے طریق ہدایت پر عقلائے زمانہ کا اجتماع ہوا جس جماعت نے  
اسکے عقبہ عالیہ پر ثابت قدم ہو کر حسین نیاز کو رکھا بافرح خاطر داخل جنت ہوئے اور اس کے  
جمع آل پر خصوصاً نیرین سعدین ایمین شہیدین خیرات حسن و حسین کہ جنکی مظلومی پر بیاض صبح  
چاک دامان اور حمزہ شام کو نکال گیان ہے۔ اور جمیع اصحاب مہاجرین اور انصار پر کہ جن کی  
نصرت سے ہر فرد بشر خط مستقیم دین تویم پر آیا و متمر دان انکس طبع منتقلب الاعوال خارج  
اہنگ کی کثافت سے تمام جہان نفی اور صاف ہو کر قصبہ اسلام میں آیا اور راز و اوج مطہرات  
امات المؤمنین اور اعلیٰ بنات اور تولدات اور اولاد و امجاد و تالیعین پر رضوان اللہ تعالیٰ  
علیہم اجمعین ابالبد یہ نیاز مندرجی الی اللہ محبوب علی شاہ نظامی الغزنی متخلص بر مصغری  
عمرہ دراز سے چاہتا تھا کہ علم رمل میں جو افادہ حضرت اوستاد باکمال سید جمال علی رمال تار  
نولی سے اور کتب اوستادان متقدمین سے از روئے تجربہ حاصل کیا ہے چند اوراق  
میں جمع کرے لیکن معہذا قلم امر مرہون باوقاتہ اتفاق ہوا الحال بقمرایش شفیخ صاحب نالا

مناقب سراپا صورت اخلاص و حبیب شیخ علی بخش صاحب تاج کتب و نجا ہش دلی عزیز از  
ہان ہشی عبد الواد خال و عطار و جزا خدم حق آگاہ مقصود علی شاہ صاحب المعروف بر عشق عالم  
امان سلمہم الرحمان بر مقام لکھنؤ فیلانیہ میں اتفاق پھر خیران اوراق کا ہوا اور اس کتاب کو ایک  
مقدمہ اور سات مقالہ اور ایک نمانہ پر منحصر کر کے ساتھ اشراق الرمل معروف بہ محبوب  
رمل کے موسوم کیا۔ رب لیسر و تمیم بالخیبر مقدمہ نزول علم الرمل و حصول تسکین اشکال میں  
مشتمل اور پڑھارہ فصل کے۔ **فصل** جاننا چاہیے کہ یہ علم معجزہ چند پیغامبران الہی العزم  
مخصوصاً حضرت آدم ابو البشر اور ادریس اور لقمان اور ارمیا اور اشعیا اور دانیال علیہم السلام  
کا ہے اور اسکو علم نقطہ اور علم خط کہتے ہیں بیان کرتے ہیں کہ جس وقت آدم علیہ السلام حضرت  
نوح سے جدا ہوئے اونی تجتجو کرتے تھے آخر اس علم کے قاعدہ سے دریافت کیا بعض کہتے  
ہیں کہ جب آدم علیہ السلام کی اولاد کثرت ہو کر اطراف عالم میں منتشر ہوئی چاہا کہ احوال انکا دریافت  
کریں حکم رب العالمین جبریل امین نے آکر چار اونگھیاں اپنی ریت پر رکھیں چار نقطہ اس عتد  
کے پیدا ہوئے ریت کو عربی میں ل کہتے ہیں۔ اسواسطے اس علم کو علم رمل اور اس شکل کو ابو الرمل  
کہتے ہیں اور ان چاروں نقطوں کو چار عنصر سے نسبت دیکر چار اطراف پر منقسم کیا اس تفصیل سے  
نقطہ اول آتش شرقی نقطہ دوم بادی غربی نقطہ سوم آبی شمالی نقطہ چہارم خالی جنوبی اس  
شکل کو فی نفسہ ضرب کیڑی لولہ شکیلیں حاصل کر کے زائچہ درست کر کے احوال کل اولاد کا دریافت کیا۔  
کہ کون کس جانب اور کس حال سے ہے۔ اور حضرت دانیال علیہ السلام اسکی جہت سے  
اپنی نبوت ظاہر کی یعنی جسوقت آپ نے دعوت اپنے دین متین کی شروع کی اُس زمانے  
کے آدمیوں نے کہا۔ کہ اگر آپ نبی صادق ہیں تو بتلائیے کہ ہم اپنے مکان سے کیا کیا شے  
لے کر آتے ہیں۔ اور ہمارے گھر میں کیا ذخیرہ موجود ہے حضرت نے حکم الہی اس علم کی  
دلیل سے سب بیان فرمائے اور نسبت اس علم کی ساتھ دانیال علیہ السلام کے زیادہ متحقق ہے  
پونکہ اس علم میں لولہ شکیلیں ہیں۔ کل شکلوں میں تیس زوج ہیں تیس فرد ہیں زوج اسطرح کے خط کا



نام ہے اور فرد اس طرح کے نقطہ کا نام ہے اور ہر ایک ج مرکب ہے۔ دو نقطوں سے اس  
 وجہ سے تیس فرد پہلے چونکہ ہر شخص سو ہو دیکھتے ہیں ج کے بھی فرد بناؤ تو ہر شخص فرد  
 حاصل ہوئے اور تیس سابق کے تھے۔ کل کو جمع کیا۔ تو چھپانے فرد ہوئے۔ اور  
 اسی قدر عدد ہیں۔ اسم مبارک و انیال کے بحساب جبل جبل کہتے ہیں یہ  
 ابجد ہوز حلی کلن سعنض قرشت شخض ضطع کو بدیں وجہ

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س ع  
 ۲۱ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰  
 ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ظ غ

۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

وال کے چار عدد الف کا ایک نون کے پچاس ی کے وشل پھر الف کا ایک لام کے  
 تیس سب کو جمع کیا تو چھپانے ہوئے اور شکوہ شریفین ہیں ہے۔ پوچھا مسلمانوں نے حضرت  
 سید المرسلین خاتم النبیین محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے کہ ہم لوگ  
 جاہلیت میں چند امور کیا کرتے تھے منجملہ اور سکے مل کا بھی بیان کیا پس فرمایا رسول کریم علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام نے من معاویہ بن حکم قال قلت یا رسول اللہ اھوذا کنتا وضعنا  
 فی الجاہلیۃ کفانا فی الکھان قال فلا تافوا الکھان قال قلت کفنا نخطین قال  
 ذلک منی یحدہ احدکم فی نفسه فلا یحدکم کم قال قلت و منسا  
 رجال یخطون قال کان نبی من الانبیاء یخط فمن رافق خطہ فذلک  
 رواہ مسلم پس علماء دین فرماتے ہیں۔ جو شخص دائرہ و انیال علیہ السلام  
 سے آگاہ ہو اور عالم الغیب کے ملحق ہو کر او اسکی ذات پر توکل کر کے شکلوں کو لائل سے  
 کچھ احکام ظنی لگا دے مگر مسائل کا احوال پہلے دریافت کرے ضمیر بتائے جس میں اس کی  
 خیب دانی ثابت نہ ہو۔ تو مباح ہے۔ بطریق فال و استحارہ کے مگر جو نہ حکماؤں نے اقرار فرمایا

کی ہے۔ اور اپنی ایجادیں بہت کی ہیں ثابت ہونا اس امر کا کہ یہ دائرہ خاص انیال علیہ السلام  
 ہے محال ہے اس واسطے مسلمانوں کو لازم ہے کہ اس میں مبادعت نہ فرمادیں **فصل** شرائط الرمل  
 اعداد قات الرمل میں چاہیے کہ سال اور سائل دونوں ظاہر و باطن ہوں وقت طلوع آفتاب  
 کا ہو یا آفتاب بقدر نیزہ بلند ہو یا ہو۔ اور با و بالان ہو۔ مطلع صاف ہو اور تارخ چاند کی  
 طاق اور چاند دربانہ ہو۔ یعنی آخریاء میں وقت ضرورت اور اضطراری میں ہر تارخ کو جائز ہے  
 اول سورۃ فاتحہ پڑھے بعد سورۃ اخلاص سہ بار بعد جسی اللہ و نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر بعد  
 بسم اللہ العلم لا الہ الا اللہ انت العلیم الحکیم ایک مرتبہ عند مفاتح الغیب علیہا السلام پڑھ کر متوجہ ہو  
 متوجہ کمال اللہ قرعہ ڈالے یا نقاط سے زراچہ کھینچیں اور بعض اوستا اس علم کے یہ دعائے فتح پڑھتے  
 ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ وَّعَاطَیْہِ اَحَدٌ خَلِقَ مِنْ خَلْقِکَ وَعَبَدَ مِنْ مِیَادِنِکَ  
 قَائِمًا اَوْ قَائِدًا اَوْ اِکْرَامًا اَوْ سَاجِدًا اِنِّیْ الْبَرُّ وَالْخَیْرُ فِیْ سَبْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَ فِی  
 الْمَقَابِرِ وَالْعَرَقَاتِ وَ مِنْ دَمِ قَامِ اَبْرٰہِیْمَ وَ اَلِیْسَیْتَ الْحَمْدُ اَمْرٌ وَّعَاطَیْ فِی الْخَلَاءِ وَ  
 الْمَلٰٓئِکَ اَوْ فِی فَلَمَاتِ الْاَنْبِیَآءِ وَ مَسْجِدِ الْاَلَمَّ اَوْ مَسْجِدِکَ اَوْ اَوْ وَ کَشَفْتَ بِلَا وَکَ وَ  
 اَسْئَلُکَ اَنْ تَرٰنِیْ حَاجَتِیْ فِیْ هٰذِہِ الْخَطُوْطِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ صَلَّی اللّٰہُ  
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَ اٰصْحَابِہٖ الطَّہْرِیْنَ **فصل** ۳ طریق حاصل کرنے اہمات کا  
 اور زراچہ تمام کرنے کا جانتا چاہئے۔ اول جو چار شکلیں ہوتی ہیں اُلو اہمات کہتے  
 ہیں۔ اُنکے بعد جو چار ہوتی ہیں اُلو نبات اُنکے بعد چار متوالیات اُنکے بعد چار زوایدات  
 یہ سولہ شکلیں ہیں پہلے اہمات کا حاصل کرنے کا طریق و انیال علیہ السلام اس طرح ہے  
 کہ پہلے بسم اللہ آیات ماثورہ مذکورہ پڑھ کر ایک میں چار سطریں نقطوں کی بناوے  
 چار دم میں سولہ سطریں ہوں۔ چار چار سطروں سے ایک ایک شکل حاصل کر کے اہمات  
 بناؤ۔ اور ہر ایک سطر کے نقطہ سولہ سے زیادہ و نو سے کم ہوں مگر باقاعدہ کھینچے۔  
 اور اس درمیان میں خیال مطلوب پیش نظر ہے۔ مثلاً وہ دو نقطوں کو طرح دے



آخر سطر میں اگر ایک	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱
نقطہ باقی رہے	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱
نقطہ لکھے جسے	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱
فرد کہتے ہیں اس طرح	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱
پہر اگر دو باقی رہیں	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱
تو زوج لکھے اس طرح	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱

آتش	علم	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱
باد	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱
آب	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱
خاک	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱

اب دریافت کرو  
کہ ہم نے ناچنے کی طرح  
پر تمام کیا اہمات

کی آتش سے پانچوں شکل باد سے چھٹی شکل آب سے ساتویں شکل خاک سے آٹھویں  
شکل باقی رہی آٹھ شکلیں ان کے اخراج کی شکل ضرب سے ہے۔ ضرب کی یہ صورت ہے  
کہ دو شکل کی ضرب سے ایک شکل پیدا ہوتی ہے ہم سابق بیان کر چکے ہیں کہ ہر شکل میں  
چاروں درجے یعنی آتش باد آب خاک موجود ہیں۔ آتش کو آتش سے باد کو باد سے آب کو آب سے  
خاک کو خاک سے ضرب دینا چاہیئے۔ جن دو شکلوں کو ہم ضرب دیتے ہیں اگر اوں دونوں شکلوں کے  
درجہ آتش میں فرد ہیں۔ تو حاصل ضرب زوج ہوتا۔ اگر دونوں زوج ہوں تو زوج حاصل  
ہوتا اگر مخالف ہیں۔ یعنی ایک فرد ایک زوج ہے۔ تو فرد حاصل ہوگا۔ اسی طرح اور باقی تین  
درجوں میں عایت رکھنا چاہیئے۔ اسی دستور سے ہم نے شکل اول در دوم سے نوں شکل پیدا کی  
اور تیسری اور چوتھی کی ضرب سے دسویں شکل پیدا کی اور پانچویں اور چھٹی کی ضرب کیا ہوئی  
شکل پیدا کی اور ساتویں اور آٹھویں کی ضرب سے بارہویں شکل پیدا کی۔ اور نوں اور دسویں  
کی ضرب سے تیرہویں شکل اور گیارہویں اور بارہویں کی ضرب سے چودہویں شکل

پندرہویں اور چودہویں کی ضرب سے پندرہویں شکل اور پندرہویں اور اول شکل کی ضرب سے  
سولہویں شکل پیدا ہوئی۔ ناچنے تمام ہوا طریق دوسرا۔ حاصل کرنے اہمات کا خط  
مقوس سے ہے اور نزدیک قدر کے نہایت معتبر ہے۔ ایک م میں نقطہ بلا تعدا و کمان کی صورت  
اس طرح پر کھینچے بعد سولہ سولہ تقسیم کر کے جس قدر باقی رہیں۔ جس دائرہ کا  
حکم لینا منظور ہو۔ اُس دائرہ کی شکلوں پر تقسیم کرے جہاں منتهی ہو۔ وہ پہلی شکل اہمات ہوئی  
ملاحظہ مقوس کی فردوں کو ہم نے سولہ سولہ تقسیم کیا۔ باقی رہے۔ پانچ۔ کسی دائرہ سے ہم پانچوں  
شکل لیوں اور اس شکل سے بعد ساتویں شکل اسی دائرہ کی دوسری اہمات ہوئی۔ اور اس سے  
ساتویں تیسری اور اُس سے ساتویں چوتھی جب یہ چار شکلیں اہمات حاصل ہوئیں۔ بطور مقدمہ  
بالا ناچنے تمام کر کے طریق تیسرا۔ اخراج اہمات چار سطروں سے چار شکلیں پیدا کرتی ہیں لیکن  
سطر طویل ہوتی ہیں۔ ہر ایک سطر میں نقطہ پچیس سے کم اور پینتالیس سے زیادہ  
ہونا مناسب نہیں ایک سطر سے ایک شکل اس طرح حاصل ہوگی۔ اول دو دو نقطہ طرح  
دو سے اگر ایک باقی رہے فرد لکھے اگر دو باقی رہیں۔ زوج لکھے پھر دوبارہ اسی سطر کے چار  
چار نقطہ طرح دے۔ اگر چار باقی رہیں زوج حاصل ہوتا۔ اگر چار سے کم ہے۔ فرد تیسری  
مرتبہ اسی سطر سے آٹھ آٹھ نقطہ طرح دے اگر آٹھ باقی رہیں۔ زوج حاصل ہوتا۔ اگر آٹھ  
سے کم ہیں۔ فرد چوتھے مرتبہ پھر اسی سطر کے نقطہ سولہ سولہ طرح کرے اگر سولہ باقی  
رہیں۔ زوج حاصل ہوتا۔ اگر کم ہیں۔ فرد یہ ایک شکل حاصل ہوئی اس طرح باقی تین سطروں سے  
اور تین شکلیں حاصل کر کے اہمات کرے اور بطور معلوم ناچنے تمام کرے۔ طریق چوتھا۔ قرعہ  
ڈال کر اہمات حاصل کرے۔ مگر قرعہ صحت چند شرائط کے بنایا جاوے یعنی آفتاب برج حمل  
میں اٹار ہوئے درجے میں ہووے اس کو شرف آفتاب کہتے ہیں۔ اور ہشت دہات  
پہلے سونا۔ چاندی۔ لوہا۔ سیسہ۔ رانگا۔ تانبہ۔ جست۔ روٹا۔ اصل سات دہات ہیں۔  
مطہور ہشت دہات ہیں۔ روہا ایک قسم کی چاندی خام ہوتی ہے۔ اُس کے بلانے کی حاجت



شکل اول زوج نقشه قمری هر چهار اجزا نب شکل سو ایک زوج ایک فرد

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

شکل دوم دو فرد مقابل شکل اول

شکل چہارم مقابل شکل سوم

●	●	●	●	●	●	●	●
●●	●●	●●	●●	●●	●●	●●	●●

فصل ۴۔ اب ہم کہ معلوم ہوا کہ دائرہ ابدیج کو کو وضع کیا ہوا حضرت انبیا علیہ السلام کا ہے تحریر کریں

14	10	12	13	14	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
≡	∴	∴	∴	≡	∴	∴	≡	≡	∴	≡	∴	≡	≡	≡	≡

اب ہم ان مخلوق کو بقید نام کے تحریر کرتے ہیں کہ طالب کو فائدہ حاصل ہو اور لیجان ۛ  
دوسری ۛ حمزہ تیسری ۛ نصرۃ الخارج پوٹھی ۛ بیاض یا پانچویں ۛ قبض الخارج پھٹی ۛ  
تخارج ساتویں ۛ عقبۃ الخارج آٹھویں ۛ انکیس نویں ۛ عقدہ دسویں ۛ قبض الداخل  
گیارہویں ۛ فرج بارہویں ۛ نصرۃ الداخل تیرہویں ۛ لقی چودھویں ۛ عقبۃ النکل پندرہویں  
اطراق سولہویں ۛ جماعت اب جانتا چائیے کہ اس دائرہ کا نام ابدلح کس واسطے ہے اور  
یہ نکلیں اول دوم سوم کس قاعدے سے رکھی گئیں واضح ہو کہ اول شکل اس علم میں طریق  
ہے اور اس میں بقاعدہ معلومہ چاروں عنصر موجود ہیں۔ ہر عنصر کے مقابل میں ایک ایک حرف  
اس طرح ہے کہ جو عنصر زوج ہے وہ بستر ہے۔ اس کے مقابل کے حرف کے عدد کا اعتبار  
نہیں کریں گے اور جو عنصر فرد ہے اس کے مقابل کے حرف کے عدد لیویں گے۔ اور  
بس قدر عدد حاصل ہوئے۔ اسی وجہ میں اس شکل کو تسکین یعنی جانے دینی چاہیئے  
مثلاً ۛ اس میں فقط ایک فرد آتش جس کے مقابل میں الف ہے۔ اور الف کا ایک  
عدد ہے لیجان ۛ کو مرتبہ اول میں رکھنا اس کے بعد دیکھا اس شکل ۛ حمزہ کو اسیں  
فرد ہادی جو مقابل کے ہے۔ موجود ہے ب کے دو عدد ہوتے ہیں اس شکل کو دو بحر خانہ میں



رکھا۔ بعد اسکے اس شکل  $\equiv$  نصرة الخارج کو دیکھا اسمیں ایک فروآتشی اور ایک تادی ہے۔  
 انکے مقابل میں الف اور ب ہیں۔ الف کا ایک عدد ب کے دو عدد کل تین عدد ہوئے۔ اس شکل  
 کو تیسرے خانہ میں رکھا۔ بعد اسکے شکل  $\equiv$  بیاض کو دیکھا ایک فروآبی اس کے مقابل کا  
 حرف وال ہے جس کے چار عدد ہیں اس شکل کو خانہ چہارم میں رکھا اسکے بعد شکل  $\equiv$  قبض الخارج  
 اسمیں فروآتشی اور آبی موجود ہیں الف اور وال کے مقابل میں انکے پانچ عدد ہوئے خانہ  
 پنجم میں اس شکل کو جگہ دی بعد اسکے شکل  $\equiv$  اجتماع ہے اسمیں دو فروبادی اور آبی موجود ہیں۔  
 اسکے مقابل کے حروف ب اور وال ہیں انکے عدد چھ ہوئے خانہ ششم میں جگہ دی۔ بعد  
 اسکے شکل  $\equiv$  عقبہ الخارج اسمیں تین فروآتشی بادی آبی ہیں انکے مقابل کے حروف اب  
 والف کا ایک ب کے دو وال کے چار کل سات عدد ہوئے اس واسطے اس شکل کو خانہ  
 ہفتم میں جگہ دی۔ بعد شکل  $\equiv$  انکس اسمیں ایک فروخاکی مقابل ج کے موجود ہے۔ ج کے  
 آٹھ عدد ہیں۔ اس واسطے اسکو خانہ آٹھم میں رکھا۔ بعد شکل  $\equiv$  عقلم ہے اسمیں فروآتشی اور  
 خاکی موجود ہیں۔ حرف اسکے مقابل کے ا۔ اور ج میں عدد اسکے نو ہوئے۔ اس واسطے اس شکل کو  
 خانہ نویں میں جگہ دی بعد شکل  $\equiv$  قبض الداخل اسمیں فروبادی اور خاکی موجود ہیں اس کے  
 مقابل کے حرف ب ج موجود ہیں دس عدد حاصل ہوئے خانہ دسویں میں اس شکل کو رکھا۔  
 بعد شکل  $\equiv$  فرح فروآتشی بادی خاکی اسمیں موجود ہیں حرف مقابل کے اب ج عدد  
 سبکے گیارہ ہوئے اس شکل کو خانہ گیارہویں میں رکھا۔ بعد شکل  $\equiv$  نصرة الداخل ہے اسمیں  
 فروآبی اور خاکی موجود ہیں انکے مقابل کے حروف و ح ہیں۔ عدد انکے بارہ ہوئے اس شکل کو  
 بارہویں خانہ میں رکھا بعد شکل  $\equiv$  لقی الخدم اسمیں فروآتشی آبی اور خاکی موجود ہیں۔ انکے  
 مقابل کے حروف ا و ح عدد ان سبکے تیرہ ہوئے اس شکل کو تیرہویں خانہ میں رکھا۔ بعد شکل  
 $\equiv$  عقبہ الداخل ہے۔ اسمیں فروبادی آبی خاکی کی موجود ہیں حرف انکے مقابل ب و ح  
 ہیں۔ عدد ان سبکے چودہ ہوئے۔ اس شکل کو چودہویں خانہ میں رکھا بعد شکل  $\equiv$  طریق ہے

اس میں چاروں فروآتشی بادی آبی خاکی موجود ہیں۔ حروف ان سبکے ا ب ج ہوئے  
 عدد سبکے پندرہ ہوئے اس شکل کو خانہ پانزدہم میں رکھا بعدہ باقی رہی شکل  $\equiv$  جماعت  
 اس میں کوئی فرد موجود نہیں ہے۔ اور خانہ بھی ایک ہی باقی رہا اور شکل بھی ایک ہی رہی  
 خواہی خواہی یہ شکل مستحق خانہ شانزدہم کی ہوئی۔ اسی طرح خداوند تعالیٰ تہید ستون اور  
 بے سامانوں کو سبک بہتر دیتا ہے۔ خداست رازق روزی رسان  $\equiv$  بلفصلہ  
 تعالیٰ حقیقت تکبرج اثرہ ابد ج کی بخوبی ظاہر ہو چکی ہے۔ اب باقی رہا معلوم کرنا اس  
 امر کا کچھ اٹھا ئیں حروف کے ا ب ج کیوں اختیار کئے جانا چاہئے کہ اشکال  
 چار عدد سے خالی نہیں ہے۔ اور سب عنصروں کو پرکھ کر دیکھا کہ زیادہ خفیف ہے  
 واسطے اسکے حروف صاحب عدد واخف کا یعنی الف مقرر کیا۔ بعد اسکے باد کا کہہ ہے۔ یہ بہ  
 نسبت آتش ثقیل ہے اسکے واسطے عدد مضاعف آتش سے مطلوب ہوئے حرف ب جو دو  
 عدد رکھتا ہے مقرر ہوا۔ بعد اسکے کہہ ایہ۔ یہ بہ نسبت ہوا کے ثقیل ہے اس کی واسطے عدد  
 چھ ہوا سے مطلوب ہوئے۔ حرف وال جو چار عدد رکھتا ہے مقرر کیا بعد اسکے کہہ خاک ہے  
 یہ بہ نسبت آب کے ثقیل ہے اسکے واسطے عدد دو چھ ہوا کے مطلوب ہوئے حرف ج جو آٹھ  
 عدد رکھتا ہے مقرر ہوا جو دوسری یہ ہے۔ کہ جس طرح یہ عنصر چار ہیں۔ اسی طرح بموجب عدد  
 ح کے مراتب اعداد کے چار ہیں اتحاد عشرات۔ یات۔ الوقت یعنی اکائی۔ وہائی سینکڑا  
 ہزاران چاروں قسام کے اول مراتب کو بطور متناسیم کر کے باقی عدد کے موافق حرف مقرر  
 کئے اول اکائی کا ایک عدد ہے۔ وہ قابل تقسیم کے نہیں ہے اس کا حرف الف حاصل  
 ہوا بعد اسکے درجہ وہائی کا ہے۔ دس کو موافق مراتب عشر کے چار چار تقسیم کیا باقی رہے و  
 عدد اس کا حرف ب حاصل ہوا بعد اسکے درجہ سینکڑا کا ہے سو عدد کو موافق شمار درج  
 کے بارہ تقسیم کیا۔ باقی رہے چار عدد حرف وال حاصل ہوا۔ بعد اسکے درجہ ہزار کا  
 ہزار کو موافق عدد آٹھ آسمانوں آٹھ تقسیم کیا ہے۔ باقی رہے آٹھ عدد حرف ح حاصل ہوا



مجموع اب و ح ہوا۔ **فصل** تسکین ابدی و اسیں بطور سابق جو ابدی میں نگر و مژد تصور کرنا چاہیے، الف آتش کے مقابل ب ہوا کے مقابل ج آگ کے مقابل و خاک کے مقابل میں د و ہر آتش سے لیکر خاک تک ایک ایک عدد و زیادہ کیا گیا۔ مگر شکل سولہ میں اور لفظ الجبر کے کل عدد دس میں اس واسطے سولہ شکلوں کے درجہ کئے۔ آٹھ آٹھ شکل کا ایک ایک حصہ ہوا۔ اب ہم شکلیں اس اثرہ کی لکھتے ہیں بعد اسکے تفصیل تسکین بیان کریں گے۔

[illegible]



اور املاک کے وہ زمین سے تعلق رکھتے نسب ہے۔ شکل ۳ جماعت خانی اس خانہ میں مقرر کی۔ اسی طرح کہ خانہ پنجم کہ ساتھ معشوق اور فرزندوں کے اور تحفہ تحائف خطہ کتابت سے تعلق رکھتا ہے شکل فرج بن سعد جس کا ستارہ زہرہ ہے اور معنی بھی خوشی کے رکھتی ہے مقرر کی اسی طرح خانہ ششم جو مرض وغیرہ سے متعلق ہے۔ شکل ۴ عقلمند منقلب اور ستارہ زحل سے نسب ہے۔ اس خانہ میں مقرر کی باقی شکلوں کو سیطرہ قیاس کا چاہیے دائرہ میں ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

فصل ۸ تسکین عدد اگر یہ تسکین یا تند زوج کے ہے گراں حال شکلوں میں تقدیم یا تاخیر ہوئی ہے تسکین کی ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

اب ہم ایک نقشہ بنا کر عدد اصلی ہر ایک شکل کے اس کے نیچے رقم کرتے ہیں کہ طالب کسی طرح سے شکستہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

۱۳۶	۱۲۰	۱۰۵	۹۱	۷۸	۶۶	۵۵	۴۵	۳۶	۲۸	۲۱	۱۵	۱۰	۶	۳	۱
-----	-----	-----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	---	---	---

اعداد بیان کرنے کے قواعد مختلف ہیں۔ اہل بربر جو وہو میں خانہ کی شکل سے اعداد بیان کرینگے دو سر طریق یہ ہے کہ زائچہ میں اس اثرہ کے بموجب کوئی شکل اپنے خانہ میں موجود ہے نہ جو شکل موجود ہوگی اس کے عدد بیان کئے جاویں گے اگر وہ شکلیں یا تین شکلیں یا چار شکلیں اعداد کے موافق اپنے خانہ میں موجود ہیں۔ اس وقت ایک کو دوسرے میں ضرب کر کے ایک شکل حاصل کریں۔ اگر اور تیسری ہے جو ضرب سے نتیجہ حاصل کیا ہے۔ اس کو تیسرے میں

ضرب کر کے نتیجہ حاصل کریں خواہ کسی قدر ہوں۔ سب کا آپس میں ضرب کر کے ایک نتیجہ حاصل کر کے اس کے موافق اعداد بیان کریں۔ طریق دیگر اگر کوئی شکل اثرہ عدد کے موافق اپنے خانہ میں موجود نہیں ہے اس وقت سب زائچہ کی شکلوں کے نقطے شمار کریں سیطرہ سے کہ فرد کا ایک نقطہ ہے اور زوج کے دو نقطہ ہے سابق ہم بیان کر آئے ہیں۔ کہ زوج دو نقطوں سے حاصل ہوتا ہے فرض کل زوج اور فردوں کے نقطے شمار کر کے سولہ سولہ طرح دے جس قدر باقی رہے نقشہ کی شکلوں پر تقسیم کر کے جہاں بنتی ہو۔ اس شکل سے عدد بیان کر کے مثلاً کل نقطہ شمار کر کے سولہ سولہ طرح دے باقی رہے چار۔ دائرہ میں جو تھے خانہ میں بیاض ہے۔ دس عدد اس کے ہوئے دس روز کا حکم لگائے اور اگر طریق دوسرا بھی شکل زائچہ کی اہمات میں ہو حکم روز و نما لگایا جائیے۔ اور اگر نباتات میں ہو دے حکم ہفتوں کا ہے۔ اگر متولدات میں ہو حکم مہینوں کا اگر زوائدات میں ہو۔ حکم برسوں کا لگایا جائیے۔ یہ اعداد جو مذکور ہوئے خانہ اصلی کے ہیں۔ اور دوسرے خانوں میں اور عدد ہوتے ہیں۔ واسطے آسانی کے نقشہ بنایا جاتا ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲
۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹
۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷
۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶
۷۱	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶	۶۵	۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶
۸۲	۸۱	۸۰	۷۹	۷۸	۷۷	۷۶	۷۵	۷۴	۷۳	۷۲	۷۱	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷
۹۴	۹۳	۹۲	۹۱	۹۰	۸۹	۸۸	۸۷	۸۶	۸۵	۸۴	۸۳	۸۲	۸۱	۸۰	۷۹
۱۰۷	۱۰۶	۱۰۵	۱۰۴	۱۰۳	۱۰۲	۱۰۱	۱۰۰	۹۹	۹۸	۹۷	۹۶	۹۵	۹۴	۹۳	۹۲
۱۲۱	۱۲۰	۱۱۹	۱۱۸	۱۱۷	۱۱۶	۱۱۵	۱۱۴	۱۱۳	۱۱۲	۱۱۱	۱۱۰	۱۰۹	۱۰۸	۱۰۷	۱۰۶
۱۳۶	۱۳۵	۱۳۴	۱۳۳	۱۳۲	۱۳۱	۱۳۰	۱۲۹	۱۲۸	۱۲۷	۱۲۶	۱۲۵	۱۲۴	۱۲۳	۱۲۲	۱۲۱



فصل ۹ جانتا چاہیے منجملہ سونے کے چار خانہ اوتاویں۔ اول اور چہارم اور ہفتم اور دہم اور چہارن  
مائل اوتاویں۔ دوم پنجم ہفتم یا زوہم چار خانہ زائل اوتاویں تیسرا اور چہٹھا اور نوواں اور بارہواں  
در چار خانے ناظر ہیں۔ تیرہواں ناظر نویں خانہ کا اور چودھواں ناظر سوویں کا اور پندرہواں  
ناظر گیارہویں کا اور سوہواں ناظر بارہویں کا اور بعضوں نے ان چار خانوں زائدات  
کے تیسرے جگہ ناظر بیان کیا ہے۔ چار اوتاویں پر تقسیم کیا ہے۔ تیرہویں کو تاج اول کا اور  
چودھویں کو تاج چہارم کا اور پندرہویں کو تاج ہفتم کا اور سوہویں کو تاج دسویں کا کیا ہے  
اس واسطے یہ چار خانہ تداوت نہ ہوئے یعنی تدا کے ذریعہ معتین ہو گا اور ہر خانہ سے ساتواں  
اُس کا گواہ ہے۔ اور شریک چنانچہ اول کا ہفتم گواہ اور شریک ہے اور ہفتم کا گواہ اول خانہ ہے اور  
خانہ ہفتم کا گواہ دوسرا خانہ ہے اور نویں کا گواہ تیسرا خانہ ہے اور بارہویں کا گواہ گیارہواں خانہ ہے  
اور دسواں خانہ بادشاہ کا ہے تمام پندرہ خانہ اسکے گواہ ہیں **فصل** عطیات اشکال جانتا چاہیے  
تمام زائچہ کی شکلوں سے لفظ فرد اور زوج کے معنی کہ کسے سولہ سولہ طرح دیئے باقی کو زائچہ کی شکلوں  
پر تقسیم کر کے جس شکل پر مبنی ہووے موافق اُس شکل کے عدد کے اعداد کا حکم کر کے ہو جب عطیات  
شکلوں کے اور ہر شکل تین قسم کی عطیہ کھنٹی ہے کہ بری و سلی و صغریٰ و بزرگی و تدا و مکی و عطیہ کہ بری  
کے عدد دینا چاہیئے۔ اور سال شمار کرنا چاہیئے۔ اور جو شکل زائل و تدا میں آوے عطیہ سلی کے عدد  
دینا چاہیئے اور شمار روز کا کرنا چاہیئے۔ اور جو شکل زائل و تدا میں آوے عطیہ صغریٰ کے عدد دینا  
چاہیئے۔ اور شمار روز کا کرنا چاہیئے۔ و فرما اوتا و نکا اس سے پہلی فصل میں ہو چکا ہے۔

[illegible]

فصل دوم در طویل عرض عمق سوله شکلوں کا یہاں تحریر کیا گیا ہے کہ نامناسب ہے فائدہ اس  
 لایہ زائچہ و فہم وغیرہ کے کام آتا ہے اس نقشے سے دریافت کرو:

[illegible][illegible]



۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	≡	⋮	⋮	⋮
ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
	ر	ش	ت	ث	خ	ف	ض	ظ	غ						

فصل انستو با حرفوں کا ساتھ سولہ خانوں کے اس جدول سے دریافت کرو

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه	خانه
و	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع	س	ن	م	ل	ک	ی

اسل ۱۸ شکلیں چار سعد اکبر میں مثلاً ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ اور یہ چار شکلیں سعد اصغر میں  
۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ یہ چار شکلیں محسن اکبر میں ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ محسن اصغر دو شکلیں ہیں ۲۳  
۲۴ اور یہ دو شکلیں محتسب ہیں یعنی سعد کے ساتھ سعد اور محسن کے ساتھ محسن  
ہوتی ہیں یہ ہیں۔ ۲۵ فائدہ اگر رمل میں پندرہویں شکل جس کو قاضی الرمل اور ابنہ  
الرمل اور میزان الرمل کہتے ہیں ان شکلوں میں سے کوئی شکل آوے یعنی ۲۶ ۲۷ ۲۸  
۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰  
۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰  
۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱

میں اور چارابی اور چارخاکی اسی طریق سے پہلا آتش دوسرا بادوسی تیسرا آبی چوتھا خاکی  
اسی ترتیب سے آگے شمار کرو۔ پانچواں آتش چھٹا بادوسی ساتواں آبی۔ آٹھواں خاکی پھر  
دہری شمار نواں آتش دسواں بادوسی گیارہواں آبی بارہواں خاکی پھر دہری شمار دسواں  
آتش چودھواں بادوسی پندرہواں آبی سولہواں خاکی۔ فائدہ اس کی یہ ہے جو شکل آتش  
خانہ آتش میں آویگی گویا وہ اپنے گھر میں آئی اُس کا حکم قوی ہوگا۔ اور عمل سعادت اور خوشست  
میں بھی بحدہ شکل ہوگی۔ خوب کیرگی اور خانہ بادوسی میں شکل آتش آوے تو بھی عمل خوب  
کمرے کیونکہ آتش در بادوس میں مخالفت نہیں ہے بلکہ موافقت ہے مثال اس کی یہ ہے کہ گویا  
کوئی شخص اپنے رفیق کے گھر آیا وہاں بھی اُس کو ایک طرح کی قوت ہوگی۔ اور جب شکل  
آتش خانہ آبی میں آئی گویا اپنے دشمن کے گھر میں آئی۔ بالکل قوت زائل ہو جاوے گی۔ مگر  
خانہ خاکی میں شکل آتش کو چنداں مضرت نہیں۔ بلکہ بعضوں کے نزدیک تندر و تندر ہے فصل  
اشکال چار قسم ہیں اخل خارج ثابت منقلب۔ داخل ۛ ۛ ۛ ۛ خارج مثلاً ۛ ۛ ۛ ۛ  
ۛ ۛ ۛ ۛ منقلب ۛ ۛ ۛ ۛ جن کی درجہ آتش بستہ ہے اور خاک کشادہ  
ہے وہ داخل ہیں اور جن کی خاک بستہ اور آتش کشادہ ہے وہ خارج ہیں اور جن کی آتش اور  
خاک دونوں بستہ ہیں وہ ثابت ہیں اور جن کی آتش و نواں کشادہ ہیں وہ منقلب ہیں فصل ۱۵  
شکلوں کا منسوب ہونا ساتھ ساتھ دروں دروں دروں دروں دروں دروں دروں دریافت کریں

یکشنبه	جمعه	چهارشنبه	دوشنبه	شنبه	پنجشنبه	سه شنبه	دوشنبه
شب یکشنبه	شب جمعه	شب چهارشنبه	شب جمعه	شب چهارشنبه	شب جمعه	شب شنبه	شب شنبه
آفتاب	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	راش فنیب
عصر ظهر	ظهر صبح	صبح	مغرب عشاء	مغرب ظهر	مغرب صبح	عصر صبح	مجموعه



کبھی غلطی نہ ہوئی۔ اگر اس انچہ کا حکم نہیں لگاتے ہیں۔ اکثر استاد اس کو بند کہتے ہیں انقلاب  
کر کے حکم لگادیں گے۔ صورت انقلاب کی یہ ہے۔ اول شکل کو پنجم میں ضرب کر کے ایک شکل  
حاصل کرے اور دوم کو ششم میں ضرب کر کے دوسری شکل حاصل کرے اور سوم کو ہفتم میں  
ضرب کر کے تیسری شکل حاصل کرے اور چہارم کو ہشتم میں ضرب کر کے چوتھی شکل حاصل  
کرے یہ چار شکلیں حاصل ہوتیں انکو اجابت کر کے نہ انچہ تمام کرے پندرہویں شکل  
جماعت حاصل ہوگی خانہ مقصد کے فعل کی سعادت اور نحوست اور داخل خارج  
یہ حکم کیا جائے اور اس نقشہ سے شرف اور مہبوط قوت اور ضعف وغیرہ ثابت ہے یہ

### حصہ اول نقشہ شرف مہبوط وغیرہ

اشکال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																												
۱۲	۸	۲	۱	۷	۳	۹	۵	۱۱	۰	۱	۴	۲	۱	۶	۱۵	۲	۸	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷	۱۳	۳	۹	۴	۷

### حصہ دوم نقشہ شرف مہبوط وغیرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

نقشہ دوم شرف مہبوط وغیرہ کا بھی فائدہ منظور ہے اور یہ نقشہ بجا بند ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰



مقالہ پہلا شکل ہے اٹھارہ فصلوں پر فصل ہستیا اشکال باشیاء مختلف اللحوال  
لحمیان سعد خاتج آتش شرقی مذکر ستارہ مشتری برج قوس زنجبشہ ماہ رمضان المبارک  
اور انسان میں قوم شریف مثلاً قاضی مفتی عالم فاضل علیہ گندی رنگ پور اسیبہ بڑی آنکھ  
اہر و درمیان سے کشادہ پیشانی کشادہ بڑی ڈاڑھی اور ہیرہ اور گردن کے کوئی تل ہووے  
مرض در و سروتپ صفراوی اور مقام ہے مسجد اور منارہ اور خانقاہ اور جہاد تخانہ جسکے قریب  
سبزہ اور درخت میوہ مثل کیلہ و انجیر و خربازہ وغیرہ شریں کے ہوئیں اور حیوانات چار پائے مثل  
اونٹ گھوڑا بکری اور پرندوں میں کبوتر مور مرغ فاختہ اور غلام گندم میوہ تر تر پڑہ اور  
میوہ خشک بادام خوابی اخروٹ اور معدنیات سے یا قوت سرخ و زرد اور پتر تال اور کان سے  
سونہ چاندی قلعی مذاق شریں رنگ سفید مائل زردی بیج خانہ اول کے حرف الف اور خانہ  
دوسرے میں تین عدد رکھے ہے قبض الداخل سعد داخل خاکی جنہ فی مؤنث ستارہ آفتاب  
برج اسد روز یکشنبہ ماہ جمادی الآخر حلیہ شخص میانہ قد میانہ جسم یعنی نہ فو لانہ فرہ سیاہ  
چشم سیاہ بال رنگ سرخ و سفید مائل سیاہی و زردی اور بعض جگہ نزدیک گندی رنگ  
کشادہ ابرو و بزرگ سرور گول کشادہ پیشانی دندان سفید اور بڑا اور ابدار بدن پر بال بہت  
ہوویں سن جوان مرض روگلا ورتپ سوداوی اور حیوان چار پائے گائے چیتل پاڑہ اور پرندہ پکڑ  
داستان قوم صرافان اور تجار و مقام دار الضرب بالا خانہ سر باز اندا و نشست گاہ پاکیزہ اور  
دلکش مذاق یعنی ذائقہ شیرینی گول اور نرم غلہ جاول اور وال چنے کی میوہ انگور و کشکری  
وغیرہ اور شریں معدنیات یا قوت زرد اور حقیق و رکھراج اور کان سونہ چاندی سکے  
لگا ہوا اور گندہ پک اور طوطیاں و پتر تال مرغ و مینک خانہ اول میں اور خانہ ہند ہوویں  
کرک پند ہوویں خانہ میں ایک سو بیس عدد رکھتی ہے بیج خشک خارج آتش شرقی مذکر ستارہ اس برج  
دلو شبہ ماہ غوال حلیہ شخص سیاہ چہرہ کوتاہ گردن فرہ بد فعل بد خور و گور و گور گور کہے  
سینہ پر بال بہت ہوئیں گرو منٹ ہے بایش آنکھ میں کوئی ملت ہووے مرض تپ و حر و سبب

و زرد و سوپ کے گرمی اور دھوپ میں رو سینہ درد پہلو اور پتر چھوٹن و اندام حیوانات  
ہا تھی گتار کچھ کالا بھینس پرندوں میں کوٹاڈی آٹو وغیرہ مخوس جانور سیاہ رنگ کے  
اور قوم ہندو فلس چوکیا لہ خاکروب غیرہ ذلیل پیشہ اور مقام ویرانہ اور پیشاب پاخانہ  
کی جگہ اور مکان خام اور باتر اور کہنہ اور تنگ و شکستہ رنگ غیر یعنی میلا و حندلا مائل سیاہی  
ذائقہ کھٹا اور کڑوا کیلہ جیسے کیلہ اور بنگین وغیرہ اور شیرینی بد مزہ کرم خوردہ جو کڑوا بہت  
ماری ہوئے اور غلہ جو بد مزہ ہوئے جو کھانے میں کمتر آتا ہوئے اور قلیل القدر ہوئے  
جیسے باجرہ کدو و مٹوا وغیرہ میوہ تر مثل لکڑی وغیرہ اور میوہ خشک کھنڈہ وغیرہ  
اور درخت جو پھل لالانہ ہووے یا جس کا پھل کھانے میں آئے اور اکثر لکڑی اس کی  
جالی جاد جیسے نیم پک میوہ غیرہ معدنی کم قیمت جیسے لوہا سیسہ وغیرہ اور کانی جیسے برتال  
اور تانہ قناطیس ہندی چمک پتھر اگر قسم ہوا پر میں ہو تو غالب ہے کہ سوختہ اور کشتہ خاکتر  
ہوئے سروت ل غ اور چود ہوویں خانہ میں ایک سو پانچ روز عدد رکھتی ہے والشم علم جات  
مخرج ثابت خاکی جنوبی نمونہ ستارہ عطارد ہندی باہر برج سنبلہ ہندی کنیاں و  
چہار شبہ ماہ ربیع الاول حلیہ شخص سبز رنگ بزرگ سرفراخ پیشانی کشادہ دندان شکم کلان  
اور پیرہ کے تل یا مہ ہووے کم ریش بلکہ بے ریش اور امر ہووے۔ بارکیٹک مرض ضیق النفس  
یعنی دہر سانس چڑھنا درد کمر و درنات مادہ ثقیل تپ سوداوی غیرہ پیشہ طبیب مال بخرمی  
طریق باز سائیں فلکان غیرہ حیوانات ہا تھی بھینس پرندہ چیل وغیرہ اور کچھ کنسلانی جو رنگ  
وغیرہ جانور حشرات الارض مقام پست اور ہموار یا کتھانہ اور بدر سہ اور نقاش خانہ رنگ  
مرکب ذائقہ مرکب جس کیلہ پز یادہ ہوئے غلہ ماش باقلا و کشیز کھانا پختہ جیسے یوانی ہانڈی  
اور علیہ اور میوہ تر کھل اور تر پز میوہ خشک اخروٹ اور ناریل کہاں سیاب معدنی فیروزہ  
اور علیہ اور زرد و سبز و درخت بید وغیرہ حرف م و عدد ایک سو چھتیس بیج فرح سعد و قلعہ و حلی  
لاندہ لود یعنی غربی مذکر ستارہ زہرہ ہندی کمر برج میزان ہندی تمار و زجہ ماہ ربیع الاول حلیہ



شخص سفید و سرخ رنگ و سی مائل آہوش یعنی آنکھیں بڑی اور غرض قطع آب ایشیہ  
 فراخ پیشانی کشادہ دندان لکڑی اور بلند تھوڑی پر چند بال ہوتی ہیں۔ یا بغیر ڈالھی کے  
 ہوئے تو عمر جوان سبزہ آقا و مرض عشق مایخی لیا و در سر و دلشت اور بعضوں کے نزدیک  
 آسیب اور سایہ بن اور پری کا پیشہ طرف سازی و ظہور نوازی وغیرہ مقام کوئی پختہ بالا خانہ  
 سفید رنگ منقش و مغرب و کشامعرباغ اور سبزہ اور آب مال حیوانا پرندہ طوطی ہزارستان  
 چکرو پور و چار پائے بہرین بچہ کا درنگ پیدا و رکھو غلہ چاول وال رہو و حلوائے شیریں و میوہ سبب  
 اور لیون شیریں و میوہ خشک مٹی کشش بادام شیریں قدرانہ اشیائے سفید و زرد رنگ  
 ذائقہ شیریں و خوشبو کے معدن میرا کھراج بلور کھان سو نا چاندی اور زعفرانوں کا۔  
 درخت شفتالو وغیرہ شیریں حروف ط و ذ اور غائے اول میں ایک عدد رکھے۔ والدہ علم و عقلہ  
 جس منقلب کی جنوبی مردہ ستارہ زحل ہندی سینچر برج دہلی ہندی کینہ روز شنبہ ہفتا  
 حلیہ شخص کوتاہ قد کالا رنگ بد شکل بد مزاج مفسد غذا آنکھ میں علت یا مرض کسی طرح  
 نقص رکھتا ہوئے یا ایک ہنڈی یعنی تکی کچی آنکھ سر چھوٹا اور گول سر سیدہ بوڑھا ہوئے  
 مرض درد شکم اور خشکی بدن کی یا بلندی سے گرنا یا اور کسی طریق سے چوٹ لگنا کافر یا غلام پیشہ  
 سنگ تراشی سنگداری گور کئی حیوانات چار پائے پھینسا۔ بھینس جٹی بکری گہاٹہ گورکھ اور مری  
 پرندہ کول کوٹ وغیرہ سے مثلث سخت کالا رنگ سرخی مائل ذائقہ کٹھا اور کڑوا غلہ ماش اور بد مزہ  
 جو غلہ ہوئے میوہ ترانہ خام یا امر و خام یا انار ترش میوہ خشک آو بخار و چوبی مرچ  
 سیاہ کالا دانہ سرسوں غیرہ معدن سرمہ کا پتھر اور مردار سنگ کہان لوہا سیاہ حروف  
 ق نویں خانہ میں پھیالیس روز عدد رکھے۔ آنکھیں خاک جنوبی جس داخل مؤنث ستارہ  
 زحل ہندی سینچر برج جدی ہندی کمر و زنبہ یعنی سینچر دار اور ہفتہ ماہ جب حلیہ شخص زرد  
 قرہ موٹے لب بڑے بڑے دانت کچی آنکھیں کالا زمر میں بال ٹھوڑے ہوں۔ اگر عورت ہوئے  
 تو آنکھیں میں کچھ مرض ہوگا۔ عمر بوڑھا یا ادیمہ مرض جنون اور تپ سوداوی و رو

اعضا کے اور دم بدن قوم جہود چاہ کن اور کہار مزدور مقام خانہ تار یک اور خام  
 اور ناغوش اور مندر ہندوؤں اور مکان گورکنوں کا حیوانات چار پائے گدھا چرخا نور  
 ہندوؤں کے دو سرے پرند سانپ پکڑنے والا معدن نیلم اور پتھر سیلابی کہان لوہا  
 سیاہ قدناشیائے دراز اور سخت ذائقہ کسیدہ رنگ سیاہ غلامش سیاہ تل سیاہ میوہ تر  
 والدہ علم و عقلہ کابریوہ خشک پیل اور بد مزہ چیز حروف با ص پچیس روز عدد رکھے والدہ علم  
 اگر شخص ثابت باوی شمالی بعضوں کے نزدیک غربی مذکر ستارہ مرچ ہندی سنگ لکڑی  
 الہندی میکہ روز شنبہ ماہ شوال حلیہ شخص سرخ بدن کچی آنکھ چوڑا شانہ لانا قد و چہرے  
 کے نشان زخم کا ہوئے یا تل جنگجو تند خو جوان عمر مرض فساد خون اور زخم چھوڑا چھینی  
 دل غارش پچیس دست خون کے قوم سپاہی جلا و قصاب رومی ترکی ارمنی فرنگی  
 لاکوٹا ہادی مقام بوچر خانہ پھانسی اور قتل کر نیکا مکان اور مقامات خوفناک اور ہولناک  
 اور آلا چار پائے شیر حلیہ خشک بھیریا۔ پرتند زنبہ اور شہد کی مکھی معدن لعل سرخ اور  
 سنگ پتھر کہان تابنا قد گول مثلث سخت ذائقہ کسیدہ رنگ سرخ غلہ وال مسود کی اور میوہ  
 زکوت سرخ خشک میوہ خرمیا و بانی حروف ج ق اٹھائیس روز عدد والدہ علم بیاض سعد  
 اہل آبی غربی تر بعض کے نزدیک شرقی مؤنث ستارہ قمر ہندی صوم ہرج سرطان ہندی  
 رنگ روز و شنبہ جمادی الاول حلیہ شخص سفید بدن لٹل بہ سبزی لانا قد کشادہ پیشانی  
 سیاہ چشم اور چہرے کے داغ و نبل کا ہوئے۔ بعضوں کے نزدیک داغ سفید برص کا ہوئے  
 اور غیر مرض کھانسی اور فالج اور لقوہ اور حرارت بلغم شور قمر کا زرد کاغذی اور  
 رنگ ہاغبان حیوان گور غر خمر شتر بلی پرندہ فاختہ اور کبوتر مقام عمارت لب آب  
 اور طرقت میوہ دار رنگ سفید قد اشیاء لانا اور بعضوں کے نزدیک مدد گول  
 ذائقہ کم شیریں جیسے دودھ اور دہی شیریں اور اشیاء نرم غلہ چاول میوہ تر شہتوت  
 سیبہ اور سنگناڑہ اور کسیر اور میوہ خشک مغز بادام مقشر درخت کیلا اور معدن نمک لہنوی



اند بلود اور صدف اور موتی اور کان قلعی اور حروف درخت خانہ چہارم میں دس روز عدد رکھے واللہ اعلم بالصواب فی نصرة الخارج سعد خارج آتشی شرقی زندہ مذکر ستارہ آفتاب ہندی سورج برہم اسد ہندی سنگمرمر روز یکشنبہ ماہ ہفتر حلیہ شخص میانہ قد سرخ سفید رنگ چھوٹا سر فراخ پیشانی بڑی آنکھ چٹی بھوین سندان شیریں کلام پاکیزہ رولطیف عالی خاندان عمر مرض تپ لرزہ بیہوشی اور سرسام اور دوسرا ورتیم قوم بادشاہ ہزارہ اور وزیر اور حاکم مقام دارالحکومت ہوئی پختہ اور قلعہ اور مقام فرست حیوان چار پایہ گھوڑا اونٹ اور پرندہ باز شاہین اشیائے میانہ قد رنگ زرد و فائق شیریں خوشگو اور درجیب غلہ چاول وال چنے کی معدن الماس ہیرا گندک کپڑا کھان کنڈن میوہ ترسیب اور انار اور انیشکر اور میوہ خشک کشمش اور خرما اور بادام شیریں حروف دت خانہ لویں میں پینتالیس روز عدد رکھے واللہ اعلم بالصواب داخل آبائی غربی ستارہ مشتری برہم ہندی میں مٹونٹ مردہ روز یکشنبہ ماہ ذیقعدہ حلیہ شخص کوتاہ قد فرہ سیاہ چشم کدہ ابرو فراخ پیشانی بزرگ سر سبزہ رنگ مرض بلغمی درد کمر و زناٹ و درد جگر قوم مشایخ و سادات اور بزرگ قوم مقام خانقاہ اور مسجد مکتب خانہ حیوان گائے اونٹ پرندہ طوطی مینا چوچکا چکری چکر رنگ سفید مائل بزرگ و می اشیائے نرم میانہ قد فائق شیریں تیز غلہ چاول چنا ہوا میوہ ترنا شپاتی انگور میوہ خشک زرد آلو خوبانی جوز آلومعدن ہیرا سیپ و کان فقرہ اور رنگ حروف ہل شل ہٹھر عدد رکھے واللہ اعلم فی عقبۃ الخارج غنچ خارج آتشی شرقی ستارہ ذنب ہندی کیت برہم دلو ہندی کنبھ مذکر زندہ شب سہ شنبہ ماہ رجب حلیہ شخص دراز قد سوکھا بدن نہایت لاغر بصورت بد شکل چھوٹی چھوٹی آنکھ یا کوئی عیب آنکھ میں ہووے نشان چھپ چھپے ہیرا اور سیاہ رنگ ہووے مرض تپ محرقہ اور ضعف دماغ و مرض چھپ یا و نسل چھوڑا یا سحر جادو وغیرہ قوم چودہ پیشہ مردہ شوئی اور ہیزم فروشی مقام جائے نرانی ہیرانہ پتھروں کی جگہ مردہ جلانے کی جگہ پیشاب یا ٹخانہ کا مقام حیوانات چار پایہ

آتشی بینس بھینسا پرندہ چیل کو آنا خوش آواز اور شوم ہوئے قامت اشیائے دراز رنگ سیاہ اور سخت فائقہ کیلہ اور ترش غلہ ماش سیاہ اور سرسول میوہ تر اور خشک جو بد مزہ کڑوا کیلہ ہوئے معدن چٹکڑی اور پتھر کان لوہا اور سیسا حروف ح عدد اکیس روز واللہ اعلم فی قلعی مٹونٹ منقلب آبائی غربی ستارہ مریخ ہندی منگل برہم عقرب ہندی برچیک مٹونٹ مردہ روز سہ شنبہ ماہ جمادی الاول حلیہ شخص لانا قد گندم رنگ کڑوہ بینائی آنکھ کی کشادہ دندان چٹی بھوین باریک ہڈی کم ریش لانی ناگ لابی انگلیاں اوپر ہیرے کے نشان زخم کا ہوئے دندان شکستہ عمر کسن مرض نزلہ اور بواسیر اور درد دانت اور کان کا اور خارش پیشہ کوتوالی اور سپاہ گرمی اور حجامی اور تصابی مقام قلعہ طائر اور حمام اور حیوانات چار پایہ ہند اور لنگور اور خرگوش پرندہ آلو وغیرہ درخت خاردار پتھر رنگ شرع اور سیاہ فائق تلخ اور کھاری اور بے مزہ غلہ ہوار باجرہ کدو لٹوا چنا سالواں میوہ بد مزہ لہسن و پیاز کنڈ نامولی معدن سنگ مرمرہ اور کان تاپہ لوہا حروف می ص عدد پندرہ روز واللہ اعلم بالصواب پختہ داخل سعد داخل ہادی شمالی بعضوں کے نزدیک غربی مٹونٹ زندہ ستارہ زہرہ ہندی شکر سورج کو ہند برکھ روز جمعہ ماہ ربیع الاول حلیہ شخص دراز قد و بلاتلا سفید رنگ چھوٹا سر کشادہ پیشانی اونچی لاک شیم علیل بینائی کمزور عمر جوان پیشہ عہدہ مصاببت حکام اور خوش مزاجی شاید کہ کچھ علم و کسب سے بہرہ رکھتا ہو مقام پاکیزہ پختہ جائے عشرت نشست یاراں و دوستاں قریب بستان اور باغ کے ہوئے مرض غلبہ خون غم اور فکر سے تپ لاسی اور قے شتر فراخ ہوئی حیوانات چار پایہ گائے بکری اور اسطرح کے حلال جانور پرندہ قمری فاختہ کبوتر اور شہد کی مکھی رنگ سفید مائل دراز می اشیائے نرم فائق شیریں معہ خوشبوئے غلہ خوش فائق لذیذ شیرینی میوہ لڑا انگور خربزہ انجیر میوہ خشک شیریں عہدہ معدن ہیرا عقیق زرد اور کھراج اور کھربا کہان سونا چاندی قلعی حروف زٹ چھ روز عدد واللہ اعلم فی اجتماع سعادہ خمس



مستخرج بادی شمالی ستارہ عطارد ہندی بدھ برج جوڑا ہندی متھن اور مذکر و ذہن چار شنبہ  
 ماؤذ الح حلیہ شخص گندم رنگ جٹی بھوس اچھا چہرہ خوبصورت سیاہ آنکھ لانی ناک لاناقد  
 پتی ہندی چوڑا دہانہ عمر اوسط پیشہ نقاشی اور منشی گری مالی اور نجومی جوشی مرض اکثر بسبب  
 جادو کے اور درم شکم مقام حویلی منقش یا دختر و لوان خانہ حیوانات چار پایہ گھوڑا اونٹ  
 پاکی رتھ وغیرہ بھی بعضوں کے نزدیک اسی شکل کے منسوبات سے ہے کہو تر فاختہ  
 کہو تر یا ہو پا رچہ شمشینہ و صوف وغیرہ رنگ نیلا اور سبز اور اشیائے نرمی و سختی میں مینا  
 مائل بدراندی اور کھری ذائقہ ٹکین غنہ مونگ اور طعام کھجڑی وغیرہ میوہ تراندر و سیب  
 اور میوہ خشک بستہ اور دام شیریں و رخت سبز پھل والے اور معدن زمر و اور نیلم  
 اور دانہ سلیمانی اور فیروزہ اور سنگ لاج کبان چاندی پارہ حرف س چھپا سٹھ عدد و روز  
 رکھے واللہ اعلم طریق سعد شعلہ آبی غربی ستارہ قمر ہندی سوم اور چند زمان برج سرطان  
 ہندی کرک ٹوٹ روز و شنبہ ماہ محرم حلیہ شخص دراز قد گندم رنگ مائل پسیدی ناک بلند  
 لائے بال بہت چلنے والا پیشہ قاصد پیغامبر مرض سردی سے صرغ یعنی مرگی اور جنون اور فاج  
 وغیرہ حیوانات چار پایہ بکری اور ہرن پرند جالوز سفید رنگ اور جالوز آبی ماہی وغیرہ رنگ  
 سفید غلہ وہان اور جو میوہ تر تر لوز و کھیر اور لکڑی میوہ خشک آلو وغیرہ و رخت پھل والا  
 لب و بریا مکان پختہ سفید وریا کنارے گرو یا ر ایک طرف کی شکستہ ہوئے معدن ہیرا پتھر  
 سفید یعنی سنگ خرما اور بلور مونی کھان چاندی روپا سیما ب حروف ح کا نوئے روزہ اللہ اعلم  
**فصل بیان منسوبات خانہ خانہ اول منسوب ہے** ساتھ تن اور جان سائل کے و طالع  
 سائل کا اور جو چیز ساتھ غیر اور شرط طالع کے تعلق رکھتی ہے اور جو چیز ساتھ طالع اور ذات  
 سائل کے متعلق ہے اور ابتدا اور آخر کام سائل کا اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ  
 اور مونیہ کے خانہ دوم منسوب ہے ساتھ رزق اور مال اور معاش اور خزانہ اور غذا اور مذکا  
 قرض لینا اور دینا خرید و فروخت فائدہ اور نقصان مال اور امانت حال شیر خوارگی فرزندان

اور طالع فرزند شیر خوار کا اور کسب اور تجارت اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ گرون اور حلقوم  
 کہ خانہ تیسرا منسوب ہے ساتھ بھائی اور بہنوں اور اپنے لگانہ عزیز اقربا دوست اور غمخیز اور  
 سفر کرنا نزدیک کا اور ایک مکان سے اٹھکر دوسرے مکان میں جانا تعبیر دل کے خواب  
 کی اور سونا مین کا اور آباد کرنا مسجدوں اور مدرسوں کا بحث علم کی اور حاصل کرنا علم کا اور  
 اور اعضا سے منسوب ہے دست اور پا اور خانہ چہارم منسوب ہے ساتھ باپ و مال اور مالک  
 اور باغ اور کھیتی اور باڑی اور پول و لگانا اور جو چیز زمین سے تعلق رکھے اور خزانہ اور انجیم کاموں کا اور  
 حیدر سائل کی اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ سینہ اور وعدہ اور پستان کے خانہ پنجم منسوب ہے  
 فرزندوں اور معشوقوں اور شادی اور لہو و لعب فسق و فجور خط و کتابت اور ہدیہ معشوق کا اور خط  
 مریخی یعنی شادی کے رقعہ اور نرنا دہ جانتا حمل کا اور طالع فرزندوں کا اور اعضا سے منسوب ہے  
 ساتھ لپٹ اور پیڑ و کے خانہ ششم میں منسوب ہے ساتھ بیمار مٹی بخوری سحر اور جادو اور چور و جاس  
 لکیر بھاگا ہودے اور سیائے کشدہ اور جل زن اور لونڈی اور غلام اور قرض کا لینا دینا اور  
 ہیدر پوشیدہ اور حرکت نقل باپ کی اور مقام بھائیوں کا اور جانور جو پائے چھوٹے اور اعضا سے  
 منسوب ہے ساتھ شکم اور ناف کے خانہ ہفتم منسوب ہے ساتھ عورت یعنی زوجہ اور نکاح کرنا  
 اور حال شریک اور شخص غائب کا اور چور کا اور دشمنوں کا اور حال وادار واداس واسطے کہ  
 بہرام سے جو ساتھ پدر مادر کے منسوب ہے یہ خانہ چہارم ہے تو باپ کا وادادہ تاجہ اور  
 پاناہ پانا مال و زودیدہ اور کشدہ کا اور مقام سفر کرنے کا اور حال ہمایہ کا اور مقصد سفر کا  
 اور عوی کرنا اور ضمانت وغیرہ اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ ناف اور سرین کے خانہ ہفتم  
 منسوب ہے ساتھ مرگ اور ناف اور خطر کے اور تہمت اور ظلم اور خزانہ اور مال و زودیدہ کا اور  
 لائب اور چور کا اور معشوق پدر اور مقام معشوق اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ ذکر  
 اور فقہ اور رجم اور مثانہ کے خانہ ہفتم منسوب ہے ساتھ علم دین اور سفر اور خواب اور زہد  
 لغوی عبادت اور بیماری پدر کے اور بھائی مین اور زوجہ اور معشوق کے اور اعضا سے



منسوب ہے۔ ساتھ ران کے خاٹہ وہم سلطنت اور بادشاہت اور حکومت حاکموں کے اور عزت اور مرتبہ اور جہاد و جلال اور عمل اور شغل اور بخوری و فرزند ان اور زن و خانب اور مقام پور کا اور احوال ماں باپ کا اور اعضا سے منسوب ہے۔ ساتھ زانو کے خاٹہ یا زوہم منسوب ہے ساتھ امیر کے دوستان قدیم سے اور آشنائوں اور رفیقوں سے اور عشق اور عاشقی اور وند را اور خلفاء اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ پنڈلی کے خاٹہ دوازوہم منسوب ہے۔ ساتھ دشمنوں اور قیدیوں اور قید خانہ قرض لین دین اور چار پایہ اور مکر حیلہ اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ قدم کے خاٹہ سیزوہم خانہ طالب کا ہے۔ اور حکم خانہ اول کا رکھے منسوب ہے ساتھ کشتش نفس اور تن کے اور دعویٰ کرنے کے اور گواہ ہے۔ خانہ اول اور پنجم اور نہم کا کہ خانہ آتشی ہیں۔ خانہ چہارم وہم خانہ مطلوب کا اور منسوب ہے۔ ساتھ نفس خیر کے اور جوہر کے سائل سے سوال کیا اور یہ خانہ گواہ ہے دوسرے اور چھپے اور دسویں کا کہ یہ خانہ بادی ہیں اور حکم خانہ دوم کا رکھے خانہ پانزوم منسوب ہے ساتھ فرج اکبر کے اور میزان الرمل اور قاضی الرمل اور اثیقہ الرمل سکنا نام ہے اگر سوال کرے کہ یہ دعویٰ کروں یا نہ کروں۔ اس شخص سے مشورہ کروں یا نہ کروں۔ اس خانہ سے بیان کرے اور گواہ تیسرے اور ساتویں اور گیارہویں کا ہے کہ یہ خانہ آبی ہیں۔ اور باقی حکم خانہ سوم کا رکھے خانہ انزوہم منسوب ہے۔ ساتھ انجام کاموں سے اور عاقبت کا سبب مہوں کا اگر سوال کرے کہ یہ کام کروں یا نہ کروں میں جو میرے حق میں بہتر ہو۔ وہ کروں اس خانہ کی شکل کو جو چھ خانہ میں شکل ہو ضرب کرے نتیجہ اگر داخل یا ثابت ہوئے اس امر کو کرے۔ خارج منقلب نہ کرے اور سعادت و خوشی شکلوں کی دیکھ کر موافق اسکے جواب دے اور یہ خانہ گواہ چوتھے آٹھویں باندھویں کا کہ یہ خانہ غامبی ہیں۔ وانشاء علم بالصواب

**فصل** میں جانتا چاہیے کہ اسناد اس فن کے بہر شکل کے واسطے ہر خانہ حکم مناسب خانہ لگاتے ہیں۔ مثلاً **خانہ اول** خانہ رمل میں دلیل ہے اور بصحت اور سلامتی سائل کے اور سعادت نفس کے اور پانا مقصد اور مراد کا بزرگوں سے اور مصاحبت ساتھ سادات اور قضا کے

اور سعادت مزاج کے **خانہ دوم** میں دلیل ہے۔ اور خیر اور نفع اور صلاح حال اور مال و خرید اور فروخت اور خرچ کرنا ساتھ خوشی و دل کے **خانہ سوم** میں دلیل ہے۔ اور پر منفعت حاصل کرنے کے بھائیوں سے اور بہنوں اور قریبوں سے اور نقل حرکت اور سفر و زوہم کا ساتھ لاف کے **خانہ چہارم** میں دلیل ہے۔ اور پر نکلنے کے اپنی جگہ سے ساتھ خوشی و دل کے واسطے حصول اطلاق و رعایت اور اسباب پدر کے معر و خوندی مادر پدر **خانہ پنجم** میں دلیل ہے۔ اور پر پہنچنے خبروں خوش کے فرزندان اور معشوق کی طرف سے اور پر یاد و دل پہنچنا **خانہ ششم** میں دلیل ہے اور بیماری اور زحمت کے اور خدمتکاروں اور لونڈی ملاکوں سے نقصان پہنچنے مگر بیماری سے شفا حاصل ہوئے **خانہ ہفتم** میں دلیل ہے اور عقد گلاخ کے عورت نیک اور صالح سے مگر دشمنوں سے خوف و خطر ہوئے اور جو شخص کہ سفر کو گیا ہے اگر اس کا سوال ہے تو وہ گھر آنے کا ارادہ رکھتا ہے **خانہ ہشتم** میں دلیل ہے۔ اور پریم اور خوف کے دشمن کی جانب سے اور وہ دعویٰ اور گفتگو واسطے ملک مہر اٹ کے **خانہ نہم** میں دلیل ہے۔ اور پر سفر یا فائدہ کے اور سفر خوش کے اور تقویٰ اور عتقا و دست اور خواب صادق دیکھتے **خانہ دہم** میں دلیل ہے اور پر حاصل ہونے مراد کے بادشاہوں اور حاکموں اور وزیروں اور قاضیوں سے اور زیارتی جاہ و مراتب اور دولتی حاصل ہونا۔ والدہ سے **خانہ یازوہم** میں دلیل اور پر نیکی اور سعادت اور حصول مراد اور منفعت دوستوں بزرگ اور اشراف سے **خانہ دوازوہم** میں دلیل ہے اور خوف کے دشمن کی طرف سے اور چاند پایہ جانور کا ضائع ہونا **خانہ سیزوہم** میں دلیل ہے۔ اور پر سفر اور نقل حرکت جانب بزرگوں کے اور سلامتی نفس سائل کی **خانہ چہارم** وہم میں دلیل ہے۔ اور پر حصول مراد کے سفر سے اور حاصل ہونا مراد کا بزرگوں سے **خانہ پانزوہم** میں یہ شکل نہیں آتی ہم سابق میں بیان کر آئے ہیں **خانہ شانزوہم** میں دلیل ہے اور پر عاقبت بخیر اور سلامتی کے **فصل** ہم احکام قبض الاصل **خانہ اول** میں



دلیل ہے اور پھر اور سعادت اور منفعت کے اور حصول مال باسانی اور وفینہ ساتھ آسانی کے حاصل ہوئے۔ جہ خانہ دوم میں دلیل ہے اور قوت خانہ مال کے اور کسب اور کاروبار منفعت اور شے گندہ کا پھر دستیاب ہونا۔ جہ خانہ سوم میں دلیل ہے اور پھر فرزند ایک کے جو بافع ہوئے اور خوشی اور فائدہ بھائیوں قریبوں کی طرف سے۔ جہ خانہ چہارم میں دلیل ہے اور قوت حال بھائیوں کے اور زیادہ ہونا املاک اور اسباب کا اور معموری مکان کی اور شاہی زراعت اور بستان کی۔ جہ خانہ پنجم میں دلیل ہے اور پھر بچے خبروں اور خرم اور تحفہ اور ہدیہ صرف فرزند اور معشوق کے سے اور مراد حاصل ہونا دوستوں اور فرزندوں سے۔ جہ خانہ ششم میں بیمار تکلیف زیادہ پائے مگر آخر کار شفا حاصل ہوئے اور غلام لونڈی یا وہ ہوئیں اور بھید فاش اور ظاہر نہ ہوئے بلکہ پوشیدہ رہے۔ جہ خانہ ہفتم میں دلیل ہے اور پھر حاصل ہوئے مراد کے نکاح سے اور خوشی حاصل ہونا ان عزیزوں سے جو غائب ہیں یعنی سفر میں یا کسی ملک میں بول اگرچہ ملاقات ویر میں ہو مگر خوف اندیشہ دشمنوں کی طرف سے لاحق ہوئے۔ جہ خانہ ہشتم میں دلیل ہے اور پھر حاصل ہونے مال کے دعویٰ ملک میراث کا کرنے سے اور تنازعہ ساتھ دوستوں کے اور بیمار کے تنگی خوف اور خطر ہوئے۔ جہ خانہ نهم میں دلیل ہے کہ چالیس روز میں مقصد سائل کا حاصل ہوئے اور سفر با مراد ہوئے اور خواب اور خوشی اور بشارت کے دیکھے۔ جہ خانہ دہم میں دلیل ہے اور پھر کثرت کار و بار کے باو شاہ اور حاکم کی طرف سے اور مراد حاصل ہونا۔ مادہ سے جہ خانہ یازدہم میں دلیل ہے۔ اور پھر دولت اور سعادت کے اُمید حاصل ہونا دوستوں سے اور مدد پانا بزرگوں سے۔ جہ خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اور پھر قوت پانے دشمن کے دشمن سے ہوشیار رہنا چاہیئے اور استغفار اور زبرد شریف کا ورد چاہیئے کہ خداوند تعالیٰ سب بلاؤں سے بچائے اور قیدی قید خانہ میں زیادہ رہے مگر چار پالوں مولشی کی زیادتی ہو۔ جہ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ سائل بیچ طلب بزرگی اور عزت کے چاہے اور بزرگوں سے مدد پائے اور حاکموں سے عزت حاصل ہوئے۔

جہ خانہ چہارم میں دلیل ہے کہ مطلب اور مقصد حاصل ہو جو مال اسباب یا تھ سے لکل گیا ہو۔ جہ خانہ ہر حال مراد حاصل ہوئے مگر سفر کو مانع ہے۔ جہ خانہ پانزدہم میں دلیل ہے اور پھر صحت اور سلامتی کے اور حاصل ہونا مراد کا اور مال از دست رفتہ کا پھر واپس ملنا۔ جہ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور پھر بچے غائبوں کے سفر اور ملک و دور دراز سے اور دستیاب ہونا مال کا اور عاقبت بخیر۔ **فصل ۵۰** احکام قبض الخارج جہ خانہ اول میں دلیل ہے۔ اور پریشانی خاطر اور نقل حرکت اور سفر بغیر اختیار کے اور نقصان اور ضائع ہونا۔ جہ خانہ دوم میں دلیل ہے اور نقصان مال و اسباب کے بسبب قریبوں کے اور ضعف کار و بار پیشہ میں۔ جہ خانہ سوم میں دلیل ہے اور پھر نقل حرکت سفر نزدیک کے اور مدد پانا بھائی بہنوں اور عزیزوں سے۔ جہ خانہ چہارم میں دلیل ہے اور نقصان املاک اور اسباب کے اور زراعت اور باغ وغیرہ املاک پدر سے نقصان حاصل ہونا اور پریشانی مقام سفر میں اور نقل حرکت میں یعنی ایک مکان سے اُٹھ کر دوسرے مکان میں جانا۔ جہ خانہ پنجم میں دلیل ہے اور پھر فرزندوں اور معشوقوں کے اور پھر دروغ اور گفتگوئے رنجش آمیز اور دوری دوستوں اور محبوبوں سے۔ جہ خانہ ششم میں دلیل ہے۔ اور پھر صحت بیماروں کے اور کم ہونا خدمتگاروں کا اور بھگنا۔ **فصل ۵۱** ملازم کا اور ظاہر ہونا بھید پوشیدہ کا۔ جہ خانہ ہفتم میں دلیل ہے اور پھر نقل حرکت غائبوں کے ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف اور رنج اور تکلیف اٹھانا ان کا اور رنج شریکوں کے اور جدائی درمیان زور و جوش و شور کے۔ جہ خانہ ہشتم میں دلیل ہے خوف سے اس میں آنے کی اور تفرق پڑنا قریبوں میں۔ اور مال چوری گئے ہوئے کا ملنا اور صحت پانا۔ جہ خانہ نهم میں دلیل ہے اور پھر دیکھنے خواہوں پریشان کے اور بد اعتقاد و ملامت عبادت سے زہد تقویٰ کا توڑنا اور سفر ضروری و پیش آنا بغیر نفع کے۔ جہ خانہ دہم میں دلیل ہے اور پھر ضعف کسب اور پھر کے اور بیکار ہونا اور حکام کی طرف سے عتاب کا آنا اور تنزل جہاں و منزلت اور مادہ سے جدائی حاصل ہونا۔ جہ خانہ یازدہم میں



دلیل ہے نفع پانا کچھ نقدی کا بزرگوں سے اور رنج و دنیا دوستوں کا اور نامید ہونا  
 خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر نقصان چہ پایہ جانوروں کے اور رہائی پانا قیدیوں کا  
 قید خانہ سے اور بخوف ہونا دشمن سے خانہ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر پریشانی کے اور  
 دیر میں آغا غائب کا سفر سے خانہ چہار دہم میں دلیل ہے اگر نیت سفر کی ہوئے مراد  
 برآوے اگر نیت داخل ہونے کسی مقام کی یا قبضہ کرنے مال کی رکھتا ہے حاصل نہ ہوئے۔  
 خانہ پانزدہم میں کہ خانہ میزان ہے موافق حرکت نقطے کے حکم کرے دلیل ہے نقصان مال اور  
 پریشانی کی۔ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر پریشانی عاقبت اور انجام کاروں میں **فصل احکام**  
 جماعت خانہ اول میں دلیل ہے قوت طالع کی اور عمل اور شغل دیوانی کا اور مخیر اور متفکر رہنا  
 خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر قوت کسب کے اور مدد پانا اہل قلم سے اور توقف ہونا حصول مال میں  
 خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر بخوف ہونیکے اور نفع حاصل ہونا بھائی بہنوئ کے اور توقف بیج  
 ہمت کے اور مانع سفر سے خانہ چہارم میں دلیل ہے اوپر ثبات اور قوت ملک میراث  
 باغ زراعت اور قوت مال بردار مال اور ترک سفر خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر پہنچنے خبر  
 اور تحفہ کے فرزندوں اور محبوں کی طرف سے مگر نفاق جانب فرزند اور معشوق سے  
 خانہ ششم میں دلیل ہے کہ مال چوری کیا ہوا پھر ملے مگر لیض کو بیماری شدید اور دیر تک  
 لیے اور قیدی خلاصی جلدی نہ پاوے اور حال غلام اور لونڈی کا متوسط ہوئے خانہ  
 ہفتم میں دلیل ہے اوپر قوت حال غائب کے مگر شرکت اور معاملہ اور نکاح کرنا اور مال چوری  
 کیا ہوا دیر میں حاصل ہوئے خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ قرض دیر میں ادا کیا جاوے  
 اور دعوے کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے اور مال چوری کیا ہوا دستیاب ہو مگر میراث  
 حاصل ہوئے خانہ نهم میں دلیل ہے اوپر دیکھنے خوابوں پریشان کے اور صورتیں  
 خوفناک مثل فیل کے دیکھنا اور سختی پانا سفر دور دراز میں اور اہل علم سے فائدہ ہونا  
 خانہ دہم میں دلیل ہے کہ کاروبار عمل اور شغل دیوانی کا حاصل ہوئے لیکن مالی خوف

دہوئے اور توقف بیج ہمت ضروری کے اور خوشی خودی مادر سے حاصل ہوئے  
 خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر قوت اور سعادت کے اور حصول امید و دوستوں اور جمع کرنا مال  
 خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر ایک جماعت کے کہ واسطے دشمنی کے متعذر ہوں اور  
 ملک دشمن کے ہاتھ میں رہے مگر چہ پایہ جانور حاصل ہوں اور قیدی قید خانہ میں عرصہ زند  
 گاہ رہے خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ غائب جلدی پہنچے اور رسائل طلب میں کوشش  
 طاقت کرتا ہے لیکن مراد اسکی حاصل نہیں ہوتی ہے خانہ چہار دہم میں دلیل ہے اوپر  
 مرگ اور توقف کام کا ایک سو بیس روز میں مقصد حاصل ہوئے یا اپنی سمیاد و مدعا سے خبردار  
 ہوئے خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور عاقبت بخیر اور خوشی کے اگر ناچھ میں جماعت کئی  
 مرتبہ آئی ہو دلیل ہے اور بند ہونے کاموں کے **فصل احکام** فرج کا خانہ اول میں دلیل  
 ہے اوپر خرمی اور قوت طالع کے اور مراد پانا فرزندوں اور دوستوں سے اور بیج ایک لڑکے اپنے  
 مقصود سے خبردار ہوئے خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر قوت کسب اور کار کے اور پہنچنا خط  
 کا اور غائب کے خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر دوستی بھائی بہنوں اور قریبوں اور عزیزوں  
 کے نقل حرکت اور سفر نزدیک کا معہ نفع کے خانہ چہارم میں دلیل ہے اوپر خوشی مقام پدر اور  
 زراعت اور ملک میراث کے اور زیادہ ہونا املاک اور اسباب کا خانہ پنجم میں مراد پانا فرزند  
 اور معشوق کے اور دوستوں سے اور پہنچنا خبر خوش کا اور تحفہ ہدیہ خانہ ششم میں دلیل ہے  
 عشق بازی کی کرنا لڑکوں اور لڑکیوں سے اور صحت بیماریوں کی اور بخشش معشوق کی  
 بد خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر قوت حال غائبوں کے اور محبت میان بخیر اور وزن کے اور  
 فائدہ حاصل ہونا شرکت اور معاملہ سے خانہ ہشتم میں دلیل ہے اوپر امنی اور بخوفی اور سلامتی  
 مسائل کے اور ادا ہونا قرض کا اور گفتگو ساتھ دوستوں کے اور خرمی میراث مال عورتوں کے  
 خانہ نهم میں دلیل ہے قوت علم دین کے اور توشہ پانا سفر کا اور امنی اور دیکھنا خوابوں خوش  
 اور فرج ناک کا مثل لاگ رنگ آواز شیریں باغ بستان کنارہ آب عمارت و لحسپ



بنے خانہ دہم میں دلیل ہے۔ اوپر غوری کے بادشاہوں اور حاکموں اور عاملوں سے اور مادر سے منفعت حاصل ہو بنے خانہ یا نہ دہم میں دلیل ہے۔ اوپر مراد حاصل ہونے کے دوستاں حقیقی سے اور اعمال دیوانی اور رسمی فرزندوں سے بنے خانہ دواز دہم میں دلیل ہے دوست دشمن ہوئے اور دشمن دوست ہو جاوے اور خلاصی قیدیوں کی اور چار پایہ جانور سے نفع پہنچے بنے خانہ سیز دہم میں دلیل ہے سائل اپنے مطلب سے خوش و غم ہوئے معشوق سے ملاقات ہوئے اور غائب جلدی واپس آئے بنے خانہ چہار دہم میں دلیل ہے دوستوں اور فرزندوں مراد برآئے اور مطلوب سائل کا برآوے ساتھ آسانی کے بنے خانہ پانز دہم میں دلیل نہیں آتی ہے بنے خانہ شانز دہم میں دلیل ہے اوپر عاقبت بالخیر کے اور سعادت بیچ کل احوال کے ہے **فصل ۱۰** احکام عقلہ بنے خانہ اول میں دلیل ہے اوپر رنج اور غم اور قید اور شغف کی خاطر واسطی بیماریوں اور قیدیوں کے بنے خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر قوت کسب کا کہے اور کوئی چیز مہر کی ہوئی دستیاب ہوئے اور انقلاب بنے مال اور خرید و فروخت چار پایوں جانور اور غلاموں کے بنے خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر تفرقہ اور بخش مراد مال اور خلیشوں اور عزیزوں میں اور بخش ان کی جانب سے اور گفتگو اور دعویٰ اور سفر نیک ہوئے بنے خانہ چہارم میں دلیل ہے۔ اوپر ضعف مال کے جانب ملک پدید سے اور چوری انقلاب مقام سے اور انقلاب مقام اور خرابی الماک پدید بنے خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر فرزندوں اور حاملہ کے اور رنجیدہ ہونا معشوق کا اور بیماری دوستوں کی اور اخبار طرح طرح کے سننا بنے خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر خرید و فروخت بروہ اور چار پایوں اور دیر میں خلاصی ہونا قیدی کا اور بیماری اور رنجوری اور تفرقہ اور رحمت بنے خانہ ہفتم میں دلیل ہے قوت نکاح اور معاملہ راست اور دیر میں آنا غائب کا اور خوف بزدگوں کی طرف سے اور احوال پورا اور مال چوری کا منقلب ہوئے بنے خانہ ہشتم میں دلیل ہے۔ اوپر بکینی اور بخونی کے ادا ہونا قرض اور حاصل ہونا میراث اور دستیاب ہونا چوری گئے ہوئے مال کا بنے خانہ نہم

میں دلیل ہے اوپر قوت اور سفر اور زیادتی علم کے اور دیر تک بننا غائب کا سفر میں اور دیکھنا غایب پریشان کا بنے خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر قوت عمل کے حاکم کی طرف سے یا بزرگوں کی طرف سے اور نفع حاصل ہونا لونڈی غلام سے اور بیماری والدہ کی یا اوپر بچپن روز میں مراد حاصل ہونا بنے خانہ یاز دہم میں دلیل ہے اوپر قوت عمل دیوان کے اور خوف دوستوں اور عشق کرنا لونڈی غلاموں سے اور جوئے ہاتھ سے لگ گئی ہے اس کا پھر ملنا بنے خانہ دواز دہم میں دلیل ہے اوپر قید اور رنج اور اندیشہ دشمنوں کی طرف سے اور قوی ہونا چار پایوں کا بنے خانہ سیز دہم میں دلیل ہے جو کچھ سائل طلب کرتا ہے خداوند سبحانہ اسکو عطا کرے خاص کر لونڈی غلام مولشی چار پایہ اور پہنچا کسی شخص کا سفر سے اور باطل ہونا سفر سائل کا بنے خانہ چہار دہم میں دلیل ہے۔ اوپر قوت غلام اور کنیز کے اور پہنچا غائب کا سفر سے اور رہائی قیدی کی اور بعض مطالب سائل کے حاصل ہونا بنے خانہ پانز دہم میں دلیل ہے سائل کی مشکلیں حل ہونیں اور امید دوستوں سے برآویں مگر حاملہ اور قیدی کو خوف ہے بنے خانہ شانز دہم میں دلیل ہے کہ اکثر کار بار سائل کے بند ہوں شخص غائب کو قوت ہو کر مولشی کا نقصان ہو اور بعض بیماری سخت پانچے **فصل ۹** احکام انکیس بنے خانہ اول میں دلیل ہے کہ سائل کو کرنا اندیشہ ہے۔ غائب کی طرف سے اور اندیشہ عورت کی طرف سے اور بند ہونا کار بار کا بنے خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر قوت معاملہ اور شرکت کے اور پہنچا غائب کا اور مراد پانا عورتوں اور مال چوری گیا ہو۔ پھر دستیاب ہونا اور عداوت اور دشمنی یا رول کی طرف سے بنے خانہ سوم میں دلیل ہے ملال اور تفرقہ کی بھائیوں کی جانب سے کہ سفر میں ہوں یعنی غائب ہوں و مال موجود نہ ہوں اور منع سفر سے اور دعویٰ گفتگو سے معاملہ بنے خانہ چہارم میں دلیل ہے اور قوت حاصل ہونے الماک اور اسباب میں پدید کی طرف سے اور مال پدید کا زیادہ ہونا اور مراد حاصل ہونا اور آنا غائب کا سفر سے اور دشمنی اور تنازعہ پیدا ہووے اور ایک عورت سائل کو دستیاب ہووے بنے خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر پہنچنے خبر غائبوں کے اور



عشق اور دوستی عورتوں سے اور تہمت محبوبوں سے اور فیض خاطر فرزندانوں سے اور ظاہر ہونا چھری گئے ہوئے مال کا ۛ خانہ ششم میں دلیل ہے۔ مال چوری کیا ہوا دستیاب ہوئے اور تہمت اور پر لوندی غلام اور عورتوں کے اور بیماری مرضی کو زیادہ ہوئے۔ اور چھوٹے چار پالیوں مثل بکری وغیرہ کے قوت اور ترقی حاصل ہوئے ۛ خانہ ہفتم میں دلیل ہے۔ اور پر سلامتی غائب کے اور دستیاب ہونا لوندی اور غلام کا اور قوت پانا معاملہ نکاح میں اور نقصان پانا شرکت میں اور قید ہونا بسبب قرض کے اور مال چوری کیا ہوا دستیاب ہونا ۛ خانہ ہشتم میں دلیل ہے اور جنگ و دعویٰ املاک کے اور خوف اور خطر اور زیادہ ہونا قرض کا اور دستیاب ہونا میراث کا اور بد حالی مرضی کی اور تہمت چھپتے ہوئے یا حوالہ ضمیر اپنی سے آگاہ ہونا ۛ خانہ نہم میں دلیل ہے کہ سفر و دور دراز کا واقعہ ہوئے اور اس میں فائدہ بھی ہوا اور خواب پریشان اکثر سیاہ رنگ مثل فیل وغیرہ کے دیکھے اور صلاح خانہ عورتوں کی اور صلاحیت مال اور معاملہ شرکت میں ۛ خانہ دہم میں دلیل ہے اور تفرقہ اور خوف کے عالموں اور حاکموں کی طرف سے گرفتاری صلح ہو جاوے اور مراد حاصل ہوئے اور قوت بحالہ شرکت میں اور دستیاب ہونا شے مجتہدہ کا اور چھری گئی ہوئی شے کا ۛ خانہ یازدہم میں دلیل ہے اور نکل فرزندان اور صحت غائبوں کے اور قوت عالموں کو لانے کے اور عشق اور محبت بزرگوں سے ۛ خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اور قوت دشمنوں کے اور زیادہ قوتی مویشی چار پایہ کے اور گرفتاری بیچ ہاتھ دشمن کے اور بد حال ہونا قیدی کا ۛ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے۔ اور واپس آنے غائب کے سفر سے اور ظاہر ہونا مال چوری گئے ہوئے کا اور لڑائی عورتوں اور بد حالی بیمار کی ۛ خانہ چہارم میں دلیل ہے اور مطلوب اور مقصود حاصل ہونے کے لیکن تھوڑا وقت اور شقت کے اور خائب سفر سے واپس آئے اور مال چوری کیا ہوا دستیاب ہوئے ۛ خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے ۛ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور ضعف اور کمزوری دشمنوں کے اور قوت خانہ زنا مال کے اور فائدہ شرکت میں اور انجام کار میں خوف اور پریشانی

اکام سمر ۛ خانہ اول میں دلیل ہے اور جرأت مزاج کے اور غلبہ خون کا مزاج میں اور خوف اور جنگ اور جدل ۛ خانہ دوم میں دلیل ہے اور پر ضائع ہونے مال کے اور ضعف کسب یعنی کاروبار پیشیہ میں لیکن اگر گواہ اور شاہینیک ہوں۔ نہ سرغیا جائہ شرح دستیاب ہوئے ۛ خانہ سوم میں دلیل ہے۔ اور جنگ اور فساد کے بھائی بہنوں اور لڑیاں پہنچنا عزیزوں اور نقل حرکت بقاء ۛ خانہ چہارم میں دلیل ہے اور خوف اور دل تنگی کے بیچ مقام کے اور تلف ہونا املاک پدر کا اور بیچ مقام سکونت کے خوف یا پھروں راہزنوں کا ۛ خانہ پنجم میں دلیل ہے اور پر بخوری اور مرض دموی کے فرزندان اور معشوقوں کے اور خیریں نافوش اور جھوٹی ٹکائنا اور نقصان ہدیہ اور تحفہ میں ہونا ۛ خانہ ششم میں دلیل ہے اور بد کرداری اور غداری لوگوں اور خدمتکاروں کے اور ہسائنا قیدیوں کا اور بخوری اور خیانت کرنا لوندی غلام کا اور بد حالی بیمار اور قیدی کے اور قوت اور ترقی پانا چار پالیوں خوردوں کا اور غلبہ زخم کا اور طلاق اور فراق زن اور معشوق کا ۛ خانہ ہفتم میں دلیل ہے اور قوت نکاح کے اور زیادہ قوتی مال و معاش کی اور معاملہ کے اور قوت شرکت میں اور خوف دشمن سے اور گفتگوئے اور بخوری اور بیماری مروجہ خانہ کے اور اٹھائیس روز میں حال ضمیر اپنے سے آگاہ ہوئے ۛ خانہ ہشتم میں دلیل ہے اور قوت مال غائب کے اور قرض ویر میں ادھوئے اور سائل کو خوف اور ہراس ہوئے اور مال چوری کیا ہوا دستیاب ہوئے ۛ خانہ نہم میں دلیل ہے کہ غائب سفر سے الٹا نہ پھرے اور خواب پریشان دیکھے اور خوف چوروں کا ہوئے ۛ خانہ دہم میں دلیل ہے۔ اور خوف اور اندیشہ کے حاکموں کی طرف سے اور بخش بزرگوں کی طرف اور پریشانی روزگار اور پیشیہ میں اور تفرقہ واد کی طرف سے ۛ خانہ یازدہم میں دلیل ہے۔ اور پر بیچ پیچھے کے علل و لواظ کی طرف سے اور دوست دشمن ہو جاویں اور امید ضعیف ہوئے لیکن مال اسباب چوری کیا ہوا پھر دستیاب ہوئے ۛ خانہ دوازدہم میں دلیل ہے



اور پر قوت جانوروں چار پایہ بزرگ کے اور بد حالی اور بخوری غائبان اور خرابی املاک اور بد حالی قیدی کے اور خوف دشمن سے خانہ سیز و ہم میں دلیل ہے اور دستیاب ہونے چوری کئے ہوئے مال کے اور غائب کا پہنچنا سفر سے اور مراد حاصل ہونا محمول سے خانہ چہارم میں دلیل ہے اور قوت حصول مطلوب سائل کے اور مال چوری کیا ہوا دستیاب ہو حال غائب کا بد ہوئے خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور پریشانی غائب کے اور قوت نکاح کے اور خوف دشمن سے اور انجام کار سے **فصل ۱۱**۔ احکام بیاض خانہ اول میں اور پریشانی حال سائل کے اور صفر مبارک ہو اور صحت حاصل ہو اور خواب خوش اور خرم دیکھے مانند آب رواں قضا اور سبزہ اور بوستان اور عمارت پختہ سفید رنگ کے اور ابتدا کاموں کی بخیر و خوبی ہوئے خانہ دوم میں دلیل ہے اور پر صلاحیت کسب کار اور روزگار اور وعاش کے اور خانہ مال کی اور امید نیک سفر سے اور رفیقوں سے اور دستیاب ہونا چاندی اور اشیا سفید لطیف کا خانہ نسوم میں دلیل ہے اور پر صلاحیت حال اقرہا کے اور خوشی اور فائزہ حاصل ہونا بھائی بہنوں کی طرف سے اور سفر نزدیک با منفعت درمیش آوے خانہ چہارم میں دلیل ہے اور معمولی مقام اور زیادہ ہونا املاک کا اور ترقی آمدنی زراعت اور باغستان میں اور پہنچنا خبر نیک غائب کی اور مراد حاصل ہونا باپ کی جانب اور صحت بیمار کی اور دوسویں وز حال خیر اپنے سے آگاہ ہوئے خانہ پنجم میں دلیل ہے۔ اور سعادت مال فرزندوں کے اور عشرت اور ملاقات ساتھ دوستوں کے اور پہنچنا خط مع خبر خوش کے اور ہدیہ اور تحفہ دوستوں کی جانب آنا خانہ ششم میں دلیل ہے۔ اور قوت اور زیادتی چھوٹے چار پایوں کے اور غلام لونڈی سے مراد حاصل ہونا۔ اور قسم اور طلاق عورتوں کے اور بد حالی مریض کے خانہ ہفتم میں دلیل ہے۔ اور پر سلامتی غائب کے اور سفر اور نقل حرکت کے اور صلاحیت نکاح کے اور قوت دشمن کے اور

باقی مال شراکت میں خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ مال دعویٰ سے حاصل ہوئے اور قوت سے لین ہوا اور گفتگو واسطے میراث کے درمیش آوے اور مرض کا حال بد ہوئے خانہ نهم میں دلیل ہے۔ اور پر صلاحیت اور سعادت اور قوت دین کے اور دیکھنا طوبیوں خوش کا اور سفر نیک با نفع ہو اور پوشیدہ رہنا اسرار کا خانہ دهم میں دلیل ہے اور ترقی کار و بار شغل عمل کے حاکموں اور بزرگوں کی طرف سے صلاحیت اور قوت خانہ خانہ والدین کے اور شروع کمر ناکاموں کا اور مراد حاصل ہونا سفر سے خانہ یازدہم میں دلیل ہے۔ اور پر قوت حاکموں دیوانی کے اور دوستی بزرگوں اور مسافروں سے اور عورتوں سے مراد حاصل ہونا خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اور پر قوت چار پایہ جانوروں بزرگ کے اور چہرہ کرنا دشمن سے اور بد حالی غائب اور مریض کی اور دیر تک رہنا قیدی کا قید خانہ میں خانہ سیز و ہم میں دلیل ہے اور واپس آنے غائب کے سفر سے اور پر دستیاب ہونا مال چوری کئے ہوئے کا اور گمشدہ کا اور قوت سفر کی خانہ چہارم میں دلیل ہے اور پر صلاحیت تمام کاموں کے اور حاصل ہونا تمام مقصودوں کا اور سلامتی غائب کے اور دستیاب ہونا شے گمشدہ کا خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور پر عافیت تمام کاموں کے اور سفر نیک کے **فصل ۱۲**۔ احکام نصرۃ الخارج خانہ اول میں دلیل ہے اور پر قوت طالع کے اور ابتداء کار نیک ہو اور امید پانچا کول اور بزرگوں سے اور منفعت مادر سے اور قوت کسب اور کاروبار میں خانہ دوم میں دلیل ہے اور پر فائدے کے عالموں اور حاکموں اور دیوانوں کی جانب سے اور خرچ کرنا مال کا اپنی خوشی سے خانہ نسوم میں دلیل ہے۔ اور نقل اور حرکت اور سفر کے ساتھ بزرگوں کے اور خوشی اور خرمی بھائی اور بہنوں اور قریبوں سے اور حاصل ہونا شغل عمل واسطے آنکے خانہ چہارم میں دلیل ہے اور حصول سعادت کے ہر کی جانب سے اور آوا کر نام مقامات کا اور زیادہ ہونا املاک کا بزرگوں کی



جانب سے اور مراد حاصل ہونا بادشاہوں سے اور شروع کرنا کاموں بزرگ خانہ پنجم  
 میں دلیل ہے اوپر قوت فرزندوں کے در عیش اور خرمی محبوب کی طرف سے اور پہنچنا  
 خبر غائب کا اور تحفہ اور مدیہ بزرگوں کی طرف سے نہ خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر صحت بیمار  
 کے اور فائدہ ہونا چھوٹے چارپایوں سے اور زکروں اور غلاموں اور زبردستوں سے نفع  
 پہنچنا اور خلاصی قیدی کی اور کشادہ ہونا بند کاموں کا اور حل ہونا مشکلوں کی خانہ ہفتم میں  
 دلیل ہے اوپر قوت معاملہ اور شرکت کے اور فائدہ ہونا شرکت اور غائب سفر میں بخریت  
 سے اور ازادہ فکر کی طرف آئینہ کار کھتا ہے اور نکاح سے خرمی اور خوشی حاصل ہوئے لیکن  
 دشمن بزرگ سے اندیشہ ہوئے نہ خانہ ہشتم میں دلیل ہے اوپر خوف و خطر کے  
 حاکموں اور بزرگوں کی طرف سے بیمار کو خوف عظیم ہے الا انجام خیر ہو اور شفا پائے اور  
 خوف عمل دیوانی سے اور گفتگو واسطے میراث کے درپیش ہو نہ خانہ نہم میں دلیل ہے اوپر  
 شغل اور عمل دیوانی کے درمیان سفر کے اور سفر یا اختیار خود مدد نفع کے پیش آنا اور توبہ  
 کرنا اعمال بد سے اور زہاد تقویٰ اور عبادت اور دیکھنا آفتاب خوش کا نہ خانہ دہم میں  
 دلیل ہے اوپر قوت بادشاہ کے اور زیادہ ہونا جاہ مراتب کا اور فائدہ پانا عمل اور شغل حاکموں  
 اور شروع کرنا کاموں بزرگ اور قوت مال اور نہ خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر حصول مراد کے  
 دوستوں اور معشوقوں کی طرف سے اور خوشحالی بزرگوں کے نہ خانہ دوازدہم میں دلیل ہے  
 اوپر قوت دشمن کے اور تلف ہونا مال اور حیوانات کا اور خلاصی محبوب کی نہ خانہ سیزدہم  
 میں دلیل ہے اوپر طلب سائل کے اور مطلوب حاصل ہونا اور مال چوری کیا جتا دستیاب ہونا  
 نہ خانہ چہار دہم میں دلیل ہے اوپر حصول مطلوب کے خصوصاً سفر سے اور صحت بیمار  
 کی اور صلاحیت پر آنا کاموں کا نہ خانہ پانزدہم میں دلیل ہے اوپر سعادت کاموں بزرگ  
 اور ملازمت حاکموں اور بزرگوں کی اور قوت شرکت اور معاملہ میں نہ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے  
 کہ عاقبت انجام ہر کام کا بخیر انجام ہوئے اور مدد اور مقصود سائل حاصل ہوئی اور ایک تیس

دوازدہم میں اپنے مدعا سے ظہور کیجئے **فصل ۱۳** احکام نصرۃ الداخل ۳ خانہ اول میں دلیل ہے  
 اوپر صحت کے اور ابتداء کاموں کے ساتھ خیریت کے اور حاصل ہونا امید کا دوستوں سے  
 اور خانہ عورتوں سے اور عمل حاکموں سے بہرہ ورا اور فائدہ مند ہونا ۴ خانہ دوم میں دلیل  
 ہے اوپر سعادت کسب کار کے اور قوت اور زیادتی خانہ مال کی اور دوستی کرنا یا راں  
 موافق سے ۵ خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر سفر یا منفعت کے اور امید پانا بزرگوں  
 اور بھائیوں اور خویشوں سے ۶ خانہ چہارم میں دلیل ہے اوپر حصول قوت اور فائدہ  
 اور مراد کے باپ کی طرف سے اور قوت مزاج اور زیادہ ہونا املاک اور زراعت اور  
 اسباب کا اور معموری اور آبادی مقام کی اور بیخوف ہونا دشمنوں سے اور عاقبت خیر ۷  
 خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر قوت حال فرزندوں اور معشوقوں کی اور صل معشوق سے اور  
 ملاقات دوستوں سے اور مدیہ اور تحفہ دوستوں کی طرف سے اور پہنچنا خط اور خبروں خوش کا  
 ۸ خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر قوت چارپایوں خورد کے اور مدد اور فائدہ خدمتگاروں اور  
 غلاموں اور بیمار کو سردی غالب ہوئے اور انجام خیر ہوئے اور بھید پوشیدہ رہے ۹  
 خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر خانہ نکاح کے اور مراد حاصل ہونا عورتوں سے اور فائدہ اور  
 نفع شرکت اور معاملہ میں اور سلامتی غائب کی اور امن دشمنوں کی شر سے ۱۰ خانہ ہشتم  
 میں دلیل ہے اوپر امن اور بیخوف اور خطر ہونے کے اور انکسار قبضے سے نکلی ہوئی دستیاب  
 ہوئے اور دعویٰ سے مراد حاصل ہوئے گمہ بخش بزرگاں سے ۱۱ خانہ نہم میں دلیل ہے  
 اور وفائی اعتقاد اور بہرہ مند ہونا علم دینی سے اور دیکھنا خوالوں خوش کا اور نکاح  
 کرنا سفر میں اور بیخوف رہنا راہ میں اور مدد حاصل ہونا وندہم میں دلیل ہے خانہ دہم  
 میں دلیل ہے اوپر قوت کسب کار کے اور مدد حاصل ہونا حاکموں اور دیوانوں بادشاہی  
 سے اور مراد پانا والدہ سے اور خانہ عورتوں اور زیادہ ہونا جاہ و مراتب کا اور ترقی  
 مال و اسباب کی ۱۲ خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ امید تمام حاصل ہو دیں اور عورتوں بزرگ



اور دوستانہ حقیقی سے مراد حاصل ہوئے اور نکاح و دستوں کا واقع ہوئے اور بیستہ مال  
بزرگوں سے مدد پہنچے چہ خانہ ووازوہم میں دلیل ہے اوپر بخش خاطر کے و دستوں کی جانب  
سے دوست دشمن ہو جو ہیں اور پھر صفائی کامل ہو اور دوست ہو جاویں اور  
ترقی جانوروں چار پایہ بزرگ کی اور محبوس یعنی قیدی کی عاقبت بخیر ہوئے چہ خانہ  
سیر و ہم میں دلیل ہے اوپر دوستی اور مہربانی کے عورتوں کی جانب سے اور بیچ طلبہ اور  
کے کوشش کرنا اور غائب سفر سے جلدی واپس آئے چہ خانہ چہار و ہم میں دلیل ہے اوپر  
حاصل ہونے مطلب کلی کے خصوصاً بزرگوں اور وزیروں کی طرف سے اور بیچنا خط خیر و  
عافیت کا چہ خانہ پانز و ہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے تمام مرادوں کے اور سفر مناسب  
بامناف ہوئے اور مال کے بزرگوں کی جانب سے مدد پہنچے چہ خانہ شانز و ہم میں دلیل ہے اوپر عاقبت بخیر  
اور انجام بخیر تمام کاموں میں اور قوت کسب اور کامیابی اور حصول امید اور سعادت کا۔ **فصل ۱۱**  
احکام عقبہ الخارجہ خانہ اول میں دلیل ہے پریشانی اور اندیشہ کے دشمن کی طرف سے اور  
خوف دل کا اور مشغول ہونا کاروبار جو پایہ جانوروں میں اور سفر ضروری بغیر اختیار یافتہ  
ویش آنا خانہ دوم میں دلیل ہے۔ اوپر نقصان خزانہ اور مال کے اور خوف  
دشمن کا کہ ارادہ مال غارت کر نیکار کھتا ہے۔ اور نقصان جانوروں چار پایہ کا  
خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر نقل حرکت سے نفع کے اور دشمنی بھائی بہنوں اور عزیزوں  
طرف سے اور مفارقت ہونا درمیان ان شخصوں کے خانہ چہارم میں دلیل ہے خرابی اور  
عداوت اور دشمنی باپ کی طرف سے اور ویان ہونا مکانات معمر کا اور نکلنا وطن سے  
بضرورت اور نقصان املاک دشمنوں کی طرف سے خانہ پنجم میں دلیل ہے۔ اوپر پیچھے خجروں  
ناخوش کے اور عیاشی فرزندیوں اور عشوق و دوستوں کی اور گفتگوئی و زوری وغیرہ  
معاملات بد کی ویش آنا خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر بیماری شدید کے اور قوت  
چار پایہ جانوروں کے اور ظاہر ہونا بھید کا اور فرار ہونا لوندی غلام کا خانہ ہفتم

میں دلیل ہے اوپر دور جانے غائبوں اور مسافروں کے اور خوف دشمنوں کا اور گفتگوئی غلام  
اور طاق کے اور مال پوری گیا ہوا دستیاب ہونا خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے  
مراد و میراث کے اور ارادہ کرنے قرض کے اور بد حال کی بیماری کی اور امن پانا خوف و خطر سے  
خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر دیکھنے غلاموں پریشان کے اور نقصان علم اور اعتقاد اور عبادت  
میں اور سفر بد اور خوف پوروں کا اور میان راہ کے خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر نصرت  
فعل اور عمل کے اور معزولی اور بیماری سائل کے اور خوف و خطر کاموں کی طرف سے  
اور دشمنی بزرگوں کی جانب سے اور جدائی والدہ سے خانہ یاز و ہم میں دلیل ہے اوپر  
پیدا ہونے دوست اور بد و کار دشمنوں کے اور ناامیدی مرادوں اور خلاصی قیدیوں کی  
خانہ ووازوہم میں دلیل ہے اوپر قوت دشمن اور چار پایہ کلاں کے اور خلاصی محبوبوں  
کی اور صحت بیماریوں کی خانہ سیر و ہم میں دلیل ہے اوپر پریشانی سائل کے اور خوف  
دشمن سے ترک کرنا کوشش اور سعی کا مہمات ضروری میں خانہ چہار و ہم میں دلیل  
ہے اوپر حصول امید بزرگوں سے اور دوستوں سے اور صحت بیماریوں کے خانہ پانز و ہم  
میں نہیں آتی ہے خانہ شانز و ہم میں دلیل ہے اوپر عاقبت بد کے اور قیدی آخر کو  
رانی بادے **فصل ۱۵** احکام نفی الخیرہ خانہ اول میں دلیل ہے اوپر گفتگوئی خوف اور  
الذیہ کے اور تردد اور انقلاب حال سائل کا اور ابتداء کاموں کے ساتھ نفع اور بیماری کے  
خانہ دوم میں دلیل ہے۔ اوپر انقلاب مال سائل کے اور صاحبیت اور مصلحت ساتھ  
امروں کے اور دستیاب ہونا مال کا ساتھ مدد اور حمایت کاموں کے چہ خانہ سوم میں دلیل  
ہے اوپر جنگ جمل بھائی بہنوں اور عزیزوں کے اور نقل حرکت از جانب بزرگوں اور عزیزوں  
خانہ چہارم میں دلیل ہے اوپر پریشانی کے جانب پدر سے اور مقام اور ملک کی طرف سے  
اور نقل کرنا ایک مکان سے دوسرے مکان میں اور نقصان املاک چہ خانہ پنجم میں دلیل ہے  
کہ وہ روز میں مراد حاصل ہوئے۔ اور عشق با زنی اور غری فرزندوں میں اور



محبوبوں میں اور خبریں رنگارنگ سننا نہ خانہ ششم میں دلیل ہے اور صحت پالنے بیمار کے ایک مرتبہ صحت ہو کے پھر دوبارہ مرہیں ہوئے اور خدمتگاروں اور غلاموں میں تفرقہ پیدا ہوئے نہ خانہ ہفتم میں دلیل ہے اور صنعت حال عورتوں اور شرکیوں اور غائبوں کے اور مسائل کسی عورت محبوبہ اپنی سے نکاح کرے اور غائب سفر میں منقلب احوال ہوئے نہ خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ قرض ادا ہوئے اور جنگ جہل اور گفتگوئے تنازعہ و پیش آدے واسطے میراث یا واسطے مال غائب شخص کے اور مسائل خوفناک ہوئے نہ خانہ نہم میں دلیل ہے اور پریشانی اور خوف کے درمیان راہ اور سفر کے اور دیکھنا خوابوں رنگ اور بدو پاکا بزرگوں سے نہ خانہ دہم میں دلیل ہے اور پر قوت بادشاہ کے بزرگ شیر اور کشت خون کے اور حاصل ہونا مال کا بزرگوں سے اور میانہ حال عمل اور شغل کا نہ خانہ یازدہم میں دلیل ہے اور پر فائدہ پالنے عمل شغل دیوانی سے اور بدو بزرگوں کے ساتھ دوستی گفتگوئے تنازعہ کی واقع ہو۔ اور غائب کی خبر اور خط پہنچنے نہ خانہ یازدہم میں دلیل ہے اور قوت دشمن کے اور خوف حکام سے اور زیادہ ہونا حیوانات چار پائے کا اور قیدی رہائی پا کر پھر گرفتار ہوئے نہ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ غائب سفر سے جلدی ہے اور مال چوری کیا ہوا پھر دستیاب ہوئے اور مسائل اپنے کاروبار میں متخیر و حیران اور پریشان رہے اور آخر کار مراد اُسکی حاصل ہوئے نہ خانہ چہارم میں دلیل ہے کہ مطلوبہ مسائل حاصل ہوئے ساتھ مددگاری حاکموں اور بزرگوں اور سپاہیوں کے نہ خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے نہ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور صحت بیمار و نگے اور مراد حاصل ہونا غائب سے اور انقلاب حال مسائل کا انجام کار اپنے میں فصل ۱۶۔ عقبۃ الداخل نہ خانہ اول میں دلیل ہے کہ ابتدائے کار ساتھ خبر اور خوبی کے ہو۔ اور عورتوں سے مراد حاصل ہو۔ نہ خانہ دہم میں دلیل ہے اور پر قوت خانہ مال کے اور زیادتی کاروبار یا مبالغہ کے نہ خانہ سوم میں دلیل ہے بھائی بہنوں عزیزوں نفوس مراد اور خیرتی حاصل ہو اور سفر نزدیک یا منفعت ہوئے اور مقصد مطلوب

مال کے مددگاری برادران رفیقاں حاصل ہوئیں نہ خانہ چہارم میں دلیل ہے اور زیادہ ہونے الہامی کے اور خیرتی جانب پدر سے اور درازی عمر کی نہ خانہ پنجم میں دلیل ہے اور پہنچنے فرخوش اور حاصل ہونا عشقوں سے اور زیادتی محبت فرزندوں سے اور تحفہ اور ہدیہ آنا دوستوں کے الہام سے اور سامان عیش اور خوشی کے موجود ہونا نہ خانہ ششم میں دلیل ہے اور زیادہ اولاد لڑکی غلاموں کے اور پوشیدہ رہنا عید کا اور حال بیمار کا متوسط ہوئے۔ اور اسلامی رسول کی اور گفتگو ساتھ عورتوں کے نہ خانہ ہفتم میں دلیل ہے اور پر قوت نکاح اور امید حاصل ہونا عورتوں اور شرکیوں سے اور سلامتی غائب کی اور امن دشمنوں اور حاسدوں سے نہ خانہ ہشتم میں دلیل ہے اور پیچیدگی و خطر ہونے کے جنگ جہل سے اور ترقی خانہ مال عورتوں کی اور فائدہ شرکت اور زمین دین میں نہ خانہ نہم میں دلیل ہے اور سعادت غائبوں کے اور خوف و خطر ہونا چہرہ دل اور بزرگوں سے اور سفر میں اور اعتقاد درست ہونا اور ترقی و ترقی اور عبادت میں اور دیکھنا خواب خوش اور خرم کا نہ خانہ دہم میں دلیل ہے اور پر قوت اولاد لڑکی اور خیرتی کے والدہ کی طرف سے اور زیادہ ہونا عمل اور شغل کا حاکموں کی طرف سے خانہ یازدہم میں دلیل ہے اور امید حاصل ہونے دوستوں سے اور زیادہ ہونا دوستوں اور حاکموں صادق کا اور سعادت حال مسائل کی اور نفع حاصل ہونا کاروبار بزرگوں کی طرف سے نہ خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اور فائدہ حاصل ہونے چار پائے جانوروں کے اور قوت و طاقت اور اونٹ سے اور خوف ہونا دشمن سے اور قیدی ویر تک قید خانہ پانزدہم میں دلیل ہے کہ آسانی کے رہائی پاوے نہ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے اور خیرتی مسائل کے اور مسائل کا طلب مقصود میں اور ابتدا کاروبار کی ساتھ خیر کے اور امید حاصل ہونا دوستوں اور سلامتی حال مسائل کے نہ خانہ چہارم میں دلیل ہے کہ مقصد تمام مال کے حاصل ہوئیں اور دوستانہ حقیقی سے خیرتی ہوئے اور بزرگوں اور خواہن عظیم الشان سے اور مدد پانچ نہ خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے نہ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے



اور پرورانی عمر سائل کے اور انجام کاموں کا بغیر و عافیت اور خبر خوش آنے مسافروں اور  
دور دراز کے اور قوت اور ترقی شغل اور عمل کا دوبارہ تفصیل کے احکام اجتماع و غایہ  
اول میں دلیل ہے اور پر صحت اور خوشی خاطر کے اور ابتدا کاموں کی ساتھ منفعت کے خصوصاً  
کاروبار دیوانی اور نوشت و خواند اور تجارت و خانہ دوم میں دلیل ہے اور کسب و کار  
کے اور کاروبار و ان اور شرکت سے نفع پہنچے اور تجارت میں فائدہ ہوئے و خانہ سوم  
میں دلیل ہے اور قوت برادر اور فراہ اور عزیزوں کے اور نقل حرکت نزدیک کے ساتھ  
منفعت کے و خانہ چہارم میں دلیل ہے اور جمعیت اور ترقی املاک کے اور خوشی پدر کی  
جانب سے و خانہ پنجم میں دلیل ہے اور قوت حال فرزندوں کے اور خوشحالی محبوبوں اور  
معتشوقوں کے اور پہنچنا خط و دستوں کا اور خبر غائبوں کی اور دوست ہو جانا دشمنوں کے  
خانہ ششم میں دلیل ہے کہ بیمار کا حال بد ہوئے اور مریض شفا دیر میں پائے۔ بلکہ خوف و ہراس  
ہوئے اور لونڈی غلام زیادہ ہوئیں اور بھید پوشیدہ رہے و خانہ ہفتم میں دلیل  
اور پر قوت خانہ نکاح کے یعنی اگر زیادہ سائل کا نکاح کر نیکا ہے تو ضرور ہو جاوے  
اور سلامتی غائب کی درمیان سفر کے اور شرکت سے نفع ہوئے و خانہ ہفتم میں  
دلیل ہے اور پر دعویٰ کرنے کے واسطے میراث کے اور موت کسی شخص کی بزرگوں میں  
اور خوف محکمہ دیوانی کا اور حال بیمار کا بد ہوئے بلکہ خوف مرگ کا ہوئے۔ مگر بلا غلطی اور  
خانو کا مثلاً خانہ اول اور چہارم اور دوم سعد خارج ہوئیں۔ تو صورت شفا کی ہے  
خانہ نهم میں دلیل ہے کہ کار بزرگ سے نفع پاوے اور غائب خوش ہوئے اور سفر میں  
رہے اور فائدہ حاصل ہوئے اور تجارت اور شرکت سے فائدہ ہوئے و خانہ دهم میں دلیل  
ہے کہ محکمہ دیوانی اور اہل قلم سے فائدہ حاصل ہوئے اور والدہ کی طرف سے خوشی ہوئے  
اور بیمار صحت پاوے و خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ امید و دستوں سے حاصل ہوئے  
ناور شغل دیوانی سے بہرہ مند ہوئے اور کام نئے شروع کرے اور نکاح کی طرف سے فائدہ

اور جو کچھ امید رکھتا ہے عرصہ چھبیس سٹھ روز میں مراد حاصل ہوئے و خانہ  
دوم میں دلیل ہے اور پر زیادتی چار پایہ جانور و نکلے اور قوت غائب کی سفر میں اور دشمنی اہل  
دیان اور اہل قلم کی طرف سے اور قیدی زندان میں دیر تک رہے و خانہ سیزدہم میں دلیل ہے  
اور اٹھارہ گھنٹے غائب کے سفر سے اور صحت بیمار کے اور مال بچری گیا ہوئے۔ اور شے  
گندہ بچر دستیاب ہوئے و خانہ چہارم میں دلیل ہے اور پر قوت خانہ مال کے اور  
کسب اور کار کے اور حصول مقصود خصوصاً اہل قلم سے و خانہ پانزدہم میں دلیل ہے  
اور صحت بدن اور زیادتی مال کے اور خرمی حاصل ہونا و دستوں کے اور مراد پانا و دستوں  
اور اول سے اور تمام احوال میں نیک ہے و خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور سلامتی  
مال کے اور پائندگی محکمہ اور کار خانہ دیوانی کے اور تمام کام میں انجام بخیر و خانہ  
احکام طریق: خانہ اول میں دلیل ہے اور نقل حرکت اور انقلاب احوال اور صحت نفس  
کا اور شروع کرنا کاموں کا اور فائدہ پانا بزرگوں سے: خانہ دوم میں دلیل ہے اور  
انقلاب خانہ مال کے کہ آمدنی ہو بچر خارج ہو جاوے اور زیادتی معاش و دستوں کی  
اور غری غائبوں کے: خانہ سوم میں دلیل ہے اور نقل حرکت اور سفر با فائدہ کے  
اور خوشی ہستیوں اور عزیزوں اور غائبین بزرگ سے: خانہ چہارم میں دلیل ہے اور  
کی تمام کار کے اور مراد حاصل ہونا باپ اور بزرگوں سے اور پہنچنا غائبوں کے سفر سے  
اور انقلاب احوال املاک غیر میراث پدر کا نگر زیادہ ہونا املاک کا ضرور ہے اور ترقی  
مال اور شغل کی: خانہ پنجم میں دلیل ہے۔ اور حصول مراد کے معتشوقوں سے اور خرمی  
اور اول کی طرف سے اور پہنچنا خبر خوش اور تحفہ کا محبوبوں کی جانب سے اور  
بہرہ روز میں اپنے حصول مراد سے واقف ہوئے: خانہ ششم میں دلیل ہے  
اور طلاق اور فراق غور قوں کے اور بیمار صحت پاوے بچر دوبارہ بیمار ہوئے مگر انجام  
مراد حاصل ہوئے اور حال لونڈی غلام اور خدمتگاروں اور زیر دستوں کا متوسط



ہے: خانہ ہفتم میں دلیل ہے اور پر سلامتی غائب کے اور رجوع ہونا ان کا مقام سے  
طرف وطن کے یا طرف سائل کے اور بہتر سی معاملہ اور شرکت میں اور نکلج کیواسے  
درمیانہ مال ہے: خانہ ہشتم میں دلیل ہے گفتگو کرنا ساتھ عورتوں کے اور امن خوف  
سے: خانہ نہم میں دلیل ہے اور پھر منفعت کے اور دیکھنا خوبوں رنگارنگ اور توبہ کرنا  
افعال بد سے: خانہ دہم میں دلیل ہے اور پھر شروع کرنے کاموں بزرگے اور کوئی حال کی  
سفر میں اور حاکموں اور بزرگوں سے نفع پانا اور فائدہ اور خوشی والدہ کی طرف سے  
خانہ یازدہم میں دلیل ہے اور پر انقلاب حال دوستوں کے اور حصول مراد اور امید و ستون  
بزرگوں سے اور غائبوں سے: خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اور پھر زیادتی حیوانات چارہ  
کے اور بد حالی مریض اور محبوس کی رہائی پانا اور پھر گرفتار ہونا: خانہ سیزدہم میں دلیل  
اور پھر مراجعت کرنے نا قبول کے سفر سے اور سفر و دیوانہ سائل کا دوستیوں مختلف میں اور  
صحت اور امن: خانہ چہارم میں دلیل ہے مطلوب حاصل ہونے اور قوت کسب اور کام میں: خانہ  
پانزدہم میں دلیل ہے اعمال سے نفع پانا اور ایک مقام سے دوسرے مقام میں نقل کرنا اور حصول  
مراد و ستون: خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور پھر صحت بیماروں کے اور حصول مراد کے اور پھر  
غائب کا سفر سے اور انجام بخیر واللہ اعلم بالصواب: **مقالہ دوم** مشتمل ہے: **فصل اول** بیان  
احکام اور ضمیمہ **فصل** - جانا چاہیے رتال کو لازم ہے کہ جب کوئی سائل کسی امر کا سوال  
کرے تو اس سے اس کا دعا اور مقصد دریافت کرے اللہ جل شانہ سے عرض کرے کہ عالم  
الغیب اور دانائے راز تو ہے۔ اور بھی سے میں سوال کرتا ہوں کہ اس زائچہ کی اشکال کے  
دلائل سے حصول دعا سائل کو ظاہر کرے اور قریب ڈاکر زائچہ تمام کرے اب ملاحظہ کرے  
کہ سائل کا سوال کس خانہ سے متعلق ہے مثلاً اگر وہ اپنی ذات اور نفس کے واسطے سوال  
کرتا ہے تو خانہ اول میں نظر کرے اگر شکل سعد ہے تو نیکی اور بہتری اور سعادت حال ذات  
سائل کی بیان کرے اور اگر شکل شمس ہے تو برعکس بیان کرے۔ اسی طرح اگر سوال معاش اور

مال سے کرتا ہے تو خانہ دوم کی شکل سعادت اور خوشی اور دخول اور خروج اور انقلاب  
اور موت سے بیان کرے اور قوت اشکال کی ملاحظہ کرنا ضروری ہے جو شکل کسی دائرے کے بموجب  
اس دائرے پر رتال عمل کرتا ہے اسکے بموجب اپنے خانہ میں ہے تو حکم اس کا قوی ہو گا۔ یا یہ  
کہ شکل انشی خانہ آنتشی میں قوی ہوگی اور پھر قوت اشکال کی گواہ کی موافقت سے زیادہ مثلاً خانہ  
مال میں ہے اس کا پانچواں خانہ کہ سکا ناظر اور گواہ ہے۔ اس میں بھی شکل سعد داخل ہے تو نہایت  
قوت خانہ مال یعنی خانہ رزق کو ہوئے اور اگر گواہ شخص خارج ہے تو شکل خانہ رزق کی کمزوری ہے  
میں اپنا کما حقہ نہ کرے گی۔ غور کر کے دیکھو مقدمات پچھری حکام کے جس شخص کے گواہ  
قوت و چالاک اور راست کو صادق ہوتے ہیں۔ وہ مقدم میں فحیاب ہوتا ہے اور  
میں کے گواہ بہتر گوہی نہ دیں اور اگرچہ مدعی کا دعویٰ راست اور حق ہے تب بھی اسکے کچھ  
موصول نہیں ہوتا ہے اور مقدمہ ہار جاتا ہے اسی طور پر احکام اشکال کے زائچہ میں تصور کرنا  
چاہیے۔ اور اگر سائل اپنا مقصد بیان نہ کرے اور کہے کہ میرا ضمیر بیان کرے کہ میرے دل میں کیا ہوتا  
ہے اور میں کیا سوال رکھتا ہوں نفوذ باللہ من ذلک ہرگز نہ بیان کرے اور کہے کہ  
عالم الغیب حق سبحانہ ہے اسکے سوا کوئی کسی کے دل کا حال نہیں جانتا ہے اگر تم اپنا مطلب بیان  
کرنا تو ہم زائچہ بنا کر شکلوں کی سعادت اور خوشی کچھ ظنی بیان کر دینگے خواہ وہ راست آئے  
یا نہ آئے مگر بعض جاہل محسنت اعتقاد نہایت اصرار کرتے ہیں اور حوالہ دیتے ہیں کہ یہ علم  
مہرہ چند انبیاء علیہم السلام کا ہے۔ اس میں ضمیر کا حال یافت ہوتا ہے ناچار استاف  
اس میں نے چند طریق بیان ضمیر کے بیان کئے ہیں اس مقام پر لکھے جاتے ہیں **فصل** بیان جس خانہ  
میں کل دل کرار کرے یعنی جو شکل خانہ اول زائچہ میں موجود ہے وہی شکل خانہ پنجم میں ہے ضمیر اس کا  
خانہ پنجم کی سو بات سے تعلق ہے طریق دوم بیان جس خانہ میں آئے اسی خانہ کی نسبت ہے ضمیر  
جان کرے طریق سوم آتش اور باد اور آب اور خاک اہیات سے ایک شکل پیدا کرے  
اور ہر اس اسکے خاک اور آب اور باد اور آتش نبات سے ایک شکل پیدا کرے



مثلاً اہمات چار شکلیں ہیں اول شکل کی آتش لے خواہ زوج ہو خواہ فرد۔ دوسری شکل سے باو لے۔ اور تیسری شکل سے آب لے۔ اور چوتھی شکل سے خاک لے ایک شکل حاصل ہوئے دوسری شکل نبات کی چار شکلوں سے برعکس اس طریق کے حاصل کرے یعنی خاک پانچویں شکل کی اول لیوے اور آب چھٹی شکل سے اور باد ساتویں شکل سے لے اور آتش آٹھویں شکل سے لے اور یہ آتش آٹھویں شکل کی یہاں اس نئی شکل میں مرتبہ خاک میں واقع ہوئے اس کو خوب ملاحظہ کرنا چاہیئے۔ واسطے رفع اشتباہ کے عبارت کو طول دیا گیا۔ غرض اب ان دونوں شکلوں مستحصلہ سے آپس میں ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے۔ یہ شکل زائچہ میں جس خانے میں موجود ہو ضمیر اس خانے کی نسوبات سے بیان کرے۔ اگر زائچہ میں یہ شکل موجود نہ ہوئی۔ تو اس کا ہم مزاج جس خانے میں ہو۔ اُس خانے کی نسوبات سے بیان کرے ہم مزاج جیسے طریق کے ہم مزاج بیان ہے۔ اور حمزہ کی ہم مزاج نفی الخذ ہے اگر ہم مزاج ہی زائچہ میں موجود نہ ہو تو دیکھے کہ یہ شکل مستحصلہ دائرہ سکن کی رو سے کس خانے کی ہے اُس خانے کی نسوبات سے ضمیر بیان کرے طریق چارم نقطہ تمام زائچے کے شمار کرے یعنی فرد کا ایک نقطہ شمار کرے اور زوج کے دو نقطے سب جمع کرے کہ سولہ سو طرح کرے باقی کو خانہ ہائے زائچہ تقسیم کرے جس خانے پر پڑتی ہو ضمیر اس خانے سے بیان کرے طریق پنجم تمام نقاط فرد و دل کے سولہ ہوں شکل چھوڑ کر پندرہ شکل کے جمع کرے اگر طرح کی شکل طاق ہے یعنی ایک فرد ہے اور تین زوج ہیں یا تین فرد ایک زوج ہے۔ اسکو طاق کہتے ہیں۔ اور جفت یعنی دو زوج و دو فرد یا چار زوج چار فرد ہوں۔ الخ حاصل اگر شکل طاق ہے تو نو طرح کرے باقی کو خانہ ہائے زائچہ تقسیم کرے جس مقام پر پڑتی ہو ضمیر وہاں بیان کرے اگر شکل طاق جفت ہے۔ تو بارہ بارہ طرح کرے باقی ماندہ کو بدستور سابق تقسیم کرے جہاں پڑتی ہو ضمیر وہاں بیان کرے **فصل ۳** بیان اصول احکام نقاط کے اعتبار مقام ضمیر میں سیر نقاط پندرہ ہوں شکل زائچہ کی ہے جسے میزان التریل کہتے ہیں۔ بیان اس کا موقوف ہے دو چار مقدموں پر

مقدمہ اول۔ خانہ اول اور پنجم اور نہم اور سیزدہم ناری ہیں اور خانہ دوم اور ششم اور دہم اور چہارم باد میں ہوں اور خانہ سوم اور ہفتم اور یازدہم اور پانزدہم آبی ہیں اور خانہ چہارم اور ہشتم اور دوازدہم اور شانزدہم خاکی ہیں مقدمہ دوم۔ سراسر امتزاج نقطہ کا وہ اور چہارم قسم کے ہے۔ اول موافقت دوم مصادقت سوم مسامتت چہارم مخالفت ساتھ اس اعتبار کے کہ نقطہ آتشی درمیان مرکز آتشی یعنی خانہ آتشی کے ہم مزاج اور موافق ہے اسی طرح نقطہ باوی خانہ باو میں اور آبی مرکز آب میں اور خاکی مرکز خاک میں اور مصادقت درمیان آتش اور باد کے ہے اگر نقطہ آتشی خانہ باوی میں مہتی ہو گویا دوست صادق کے گھر میں آیا اور اسی طرح آب اور خاک میں مصادقت ہے۔ اور مسامتت درمیان آتش اور خاک کے ہے۔ اگر نقطہ آتشی خانہ خاکی میں پہنچا۔ تو قوت زائل نہ ہوگی بلکہ سلامت رہیگی دیکھو جو آگ کہ کراکھ میں داب کر پور شیدہ رکھتے ہیں وہ محفوظ اور سلامت رہتی ہے اور اسی طرح باد اور آب میں مسامتت اور مخالفت ہے درمیان آتش اور آب اور باد اور خاک کے غور کرو کہ بانی آگ کو بجماد دیتا ہے اور اگر آگ کسی موقع سے غائب ہو جاتی ہے تو بانی کو جلا کر خشک کر دیتی ہے اسی طرح ہوا کو خاک اڑا دیتی ہے اور اگر خاک بربوست قوی ہو۔ جیسے دیوار اور مکان تو وہاں ہوا کا گذر نہیں ہوتا ہے یعنی ٹھکرا کر ہوا اٹتی پھرتی ہے پس صاف ظاہر ہو کہ نقطہ آتش اور باد کا قربت رکھتا ہے۔ اور نقطہ آب اور خاک کا قربت رکھتا ہے اگر برعکس اسکے ہو یعنی نقطہ آب کا خانہ آتشی میں مہتی ہو مراد مسائل کی حاصل نہ ہو نقصان عام میں ضرور واقع ہو۔ مقدمہ تیسرے اسلوب جزوی آتش کا کہ گرم خشک ہے باد ہے کہ گرم تر ہے اور مطلوب کلی آتش کا آب ہے۔ کہ سرد تر ہے اس واسطے کہ گرمی خشکی محتاج سردی تری کی ہے۔ کہ اعتدال حاصل ہو اور مطلوب جزوی باد کا اگر گرم تر ہے آتش ہے کہ گرم خشک ہے اور مطلوب کلی باد کا کہ گرم تر ہے خاک ہے۔ کہ سرد تر ہے اور مطلوب جزوی خاک کا آب ہے اور مطلوب کلی خاک کا باد ہے۔ اور مطلوب جزوی آب کا خاک ہے اور مطلوب کلی آب کا آتش ہے مقدمہ چوتھا یہ ہے کہ نقطہ آتش کا خانہ اول بلکہ تمام



خانہ آتش میں ساتھ اور نظر کے مخصوص اور منسوب ہے اور نقطہ باد کا خانہ دوم میں  
بلکہ تمام خانہ باد میں ساتھ گویائی اور کلام کر نیکی منسوب اور مخصوص ہے اور نقطہ  
آب خانہ سوم میں بلکہ تمام خانہ آبی میں ساتھ اتصال اور ملاقات کے مخصوص ہے  
اور نقطہ خاک کا خانہ چہارم میں بلکہ تمام خانہ خاک میں مخصوص ساتھ انفصال اور جدائی  
کے ہے **فصل ۱۰** جس وقت نقطہ میزان سے حرکت کرے و یکجنا چاہیے تیرہویں خانہ  
میں جاتا ہے یا چودہویں خانے میں اگر تیرہویں خانہ میں پہنچا تو یہاں سے نویں  
خانے میں گیا یا دسویں میں اگر نویں خانے میں گیا تو نویں خانہ سے اول خانے میں جانے  
یا دوم میں اگر تیرہویں خانہ سے دسویں خانے میں پہنچا تھا تو دسویں خانے سے تیسرے  
خانے میں جاویگا یا چوتھے خانے میں اگر میزان سے نقطہ حرکت کر کے چودہویں خانے میں  
پہنچا تو چودہویں خانہ سے گیا رہویں خانہ میں جاویگا۔ اگر بارہویں میں یا گیارہویں خانے  
میں پہنچا تو یہاں سے پانچویں خانے میں جاویگا یا چھٹے خانے میں۔ اگر چودہویں خانہ سے  
بارہویں میں پہنچا ہے۔ تو بارہویں خانے سے ساتویں خانے میں جاویگا۔ یا آٹھویں میں  
اور ہر ایک نقطہ جو میزان سے حرکت کر کے چلتا ہے جس خانے میں پہنچتا ہے۔ اُس  
خانے سے اور اُس خانے میں جو شکل موجود ہے۔ فائدہ اور طبیعت اور قوت حاصل  
کرنا ہے۔ مثلاً نصرۃ الخارج میزان میں تھی۔ اور اُس کے نقطہ آتشی نے حرکت کی اور  
خانہ تیرہویں میں پہنچا۔ اسکی طبیعت میں حرارت اور پیوست زیادہ ہوئی۔ اس  
واسطے کہ یہ نقطہ نصرۃ الخارج کا آتشی تھا۔ اور مزاج آتشی کا گرم خشک ہے۔ اور تیرہواں  
خانہ آتشی ہے اور جو شکل موجود تھی اس میں بھی نقطہ آتش کا موجود تھا۔ اگر نقطہ آتش کا اس  
شکل موجودہ میں موجود نہ ہوتا۔ تو نقطہ میزان کا اس میں نہ آتا۔ اسواسطے کہ نقطہ میزان سے  
جب حرکت کریگا۔ اگر نقطہ آتشی ہے تو جس شکل میں نقطہ آتشی پاویگا۔ وہیں جاویگا۔ اور اگر  
میزان سے نقطہ بادی نے حرکت کی تو جس شکل میں نقطہ بادی ہوگا۔ اسی شکل میں جاویگا

پس جب نقطہ آتشی نصرۃ الخارج کا جو میزان میں تھا حرکت کر کے تیرہویں خانے میں پہنچا اُس  
میں گرمی اور خشکی زیادہ ہوئی۔ اور اگر تیرہویں خانے سے نقطہ آتش کا دسویں خانے میں پہنچا۔  
تو گرمی اور زیادہ ہوئی۔ مگر خشکی کم ہوئی۔ اس واسطے کہ دسواں خانہ بادی ہے۔ اسکی تاثیر  
گرم تر ہے۔ گرمی کے سبب خشکی کم ہوئی۔ اگر نویں خانے میں پہنچا۔ تو گرمی اور خشکی زیادہ ہوئی  
اگر خانہ اول میں پہنچا تو گرمی اور خشکی اور زیادہ ہوئی۔ اور دلیل ہے اور خشکی دماغ سائل  
کے اور فکر ہائے گوناگون کے اور اندیشہ ہائے باطل کے اگر خانہ دوم میں پہنچا۔ تو دلیل ہے  
اور پرخرج ہونے مال کے اگر سلعہ خارج شکل اس خانے میں موجود ہے۔ تو خرج ہونا مال  
کا ساتھ اختیار اور خوشی کے اگر شخص خارج ہے تو خرج ہونا مال کا بغیر اختیار کاموں  
نا پسندیدہ میں جبراً قہراً اور دلیل ہے۔ کہ سائل واسطے حصول مال کے فکر ہائے گوناگون  
میں مبتلا رہتا ہے اپنے دل میں مشورہ کرتا ہے۔ پھر باطل کرتا ہے اگر دسویں خانے سے تیسرے  
خانے میں پہنچا تو نہایت ضعیف ہو گیا۔ اسواسطے کہ تیسرا خانہ آبی ہے۔ اپنے مخالف  
اور ضد کے خانے میں پہنچا۔ ضعیف ہوا دلیل ہے۔ اور یہ ضعیف حال بہ ادراں اور خواہران  
اور شرکت بے منافع اور نقل حرکت اور سفر قریب بے فائدہ کے۔ اور اگر خانہ دہم سے خانہ  
چہارم میں پہنچا جو صفت یعنی خشکی زیادہ ہوئی۔ اور گرمی کم ہوئی۔ اس واسطے کہ یہ خانہ  
خاک کی ہے۔ مزاج خاک کا سرد خشک ہے اور نقطہ آتش کا گرم خشک سردی اس خانے کی سے  
گرمی آتشی کی کم ہوئی۔ مگر خشکی زیادہ ہوئی دلیل ہے۔ اور یہ کم ہونے زراعت کے اور میوے  
کے اور واسطہ حال لاک پد کا اور جو امداد اس خانے سے متعلق ہیں۔ اور پھر ملاحظہ کر کے  
کہ نقطہ حرکت عرض میں ہے یا نہیں یعنی مثلاً نقطہ دوسرے خانے میں پہنچا۔ وہیں  
نفتی ہو یا وہاں سے حرکت کر کے اول خانے میں پہنچا یا۔ تیسرے خانے میں یا  
چوتھے خانے میں یا پانچویں خانے میں۔ غرضیکہ آٹھ خانے میں نقطہ حرکت عرضی کرتا ہے  
اہمات سے نبات میں چلا جاتا ہے۔ اور نبات سے اہمات میں آ جاتا ہے۔



حاکم ہے خانہ نہم میں چہارم طریق: آتش اسکی حاکم ہے خانہ سیزدہم میں اور چارہ ششکلیں بادری میں کہ میزان میں آویں اول نصرۃ الخارج ہے کہ بادری حاکم ہے۔ خانہ دوم میں اندوم اجتماع ہے کہ بادری حاکم ہے خانہ ششم میں سوم قبض الداخل ہے کہ بادری حاکم ہے خانہ دوم میں چہارم طریق: کہ بادری حاکم ہے خانہ چہارم میں اور چارہ ششکلیں آبی ہیں کہ میزان میں آویں اول قبض الخارج ہے کہ آب اسکا حاکم ہے۔ خانہ سوم میں دوم اجتماع ہے کہ آب اسکا حاکم ہے۔ خانہ ہفتم میں سوم نصرۃ الداخل ہے کہ آب اسکا حاکم ہے خانہ یازدہم میں چہارم طریق: کہ آب اسکا حاکم ہے خانہ پانزدہم میں اور چارہ ششکلیں خاکی کہ میزان میں آویں اول عقل ہے خاک اسکی حاکم ہے۔ خانہ چہارم میں دوم قبض الداخل ہے خاک اسکی حاکم ہے۔ خانہ ہشتم میں سوم نصرۃ الداخل ہے خاک اسکی حاکم ہے۔ خانہ دوازدہم میں چہارم طریق: خاک اسکی حاکم ہے خانہ شانزدہم میں جانا چاہیے۔ کہ محرک حرکات عقل کل ہے یعنی شکل میزان اور حرکت اسکی ارادی اور طبعی ہے اور ہر ہر ششکلوں کی حرکت غیر طبعی اور قسری ہے۔ اور تمام ششکلوں کو حرکت میزان حاصل ہوتی ہے میزان مضر عقل کا ہے اور اصل شجرہ کا جو کوئی اس کی طبیعت اور حرکات سے آگاہ ہوئے احکام سے عاجز نہ ہوئے اور حرکت میزان کی طبعی اس واسطے ہے کہ یہ شکل میزان الاول اور قاضی الرمل یعنی حاکم الرمل ہے حکم کہ ناکر حرکت کہ ناکر واسطے احکام کے اس کا کام ہے مثلاً اس کا نقطہ آتشی حرکت کر کے تیر ہو میں خانہ میں پہنچا۔ اب تیر ہو میں خانے کی شکل کے نقطہ آتشی ہو چارہ چارہ حرکت ہوئی۔ یہ حرکت غیر طبعی اور قسری ہوئی اسی طرح اور ششکلوں کی حرکت کو آخر تک تصور کرنا چاہیے۔ اور شکل منتہی سے ضمیر اور حکم اور برہنی اور رفین اور اسم نکالنا اگے ہم بیان ساتھ تفصیل کے کریں گے۔ مثلاً نصرۃ الخارج ہے منتہی ہوئی۔ خانہ سوم میں وہاں طریق: موجود تھی۔ صاحب کن قبض الخارج سے ضرب دیا۔ قبض الداخل ہے حاصل ہوئی دلیل ہے۔ سفر سے کوئی عنبر

اگر اپنی مرکز پر منتہی ہو یعنی نقطہ آتشی خانہ آتش میں اور بادری خانہ بادری میں اور آبی خانہ آب میں اور نقطہ خاکی خانہ خاک میں باقوت ہے اور جس شکل میں نقطہ منتہی ہو اس شکل کو اور جو شکل ازروئے کسی دائرے کے صاحب اس خانے کے ہے۔ آپس میں ضرب دے نتیجہ اگر سعد ہے۔ تو حکم سعادت لگا دے۔ اگر نحس ہے۔ تو حکم نحس اور اگر سوال انفصال کا ہے۔ مثلاً سفر کرنا یا کسی امر کا ترک کرنا یا رہائی قیدی کی تو نتیجہ سعد خارج سے مراد حاصل ہو۔ ساتھ آسانی کے اور نحس خارج سے مراد حاصل ہوئے ساتھ دشواری کے اور سعد داخل سے مراد حاصل نہ ہو۔ ساتھ اختیار کے اور نحس داخل سے بغیر اختیار کے اور اگر سوال انفصال کا ہے۔ مثلاً نکاح کرنا و دست سے طاقات کہ نا مطلب بال اور معاش اور حصول مراد و معتوں اور حاکوں سے تو اگر نتیجہ سعد داخل ہے۔ تو مراد حاصل ہو ساتھ آسانی کے اور نحس داخل میں تھو دشواری کے سعد خارج ساکل ترک کرے برضا اور اختیار اپنے کے اور نحس خارج بغیر اختیار اور جبراً ترک ہوئے۔ اور نتیجہ منقلب میں کچھ مدعا حاصل ہوگا۔ کچھ نہ ہو۔ سعد آسانی اور نحس بدشواری اور نتیجہ ثابت میں مراد تو وقت دراز حاصل ہو۔ سعد میں راحت کے ساتھ اور نحس میں مشقت کے ساتھ اور نقطہ اول سے ضمیر بیان کرتے ہیں۔ اور نقطہ ثانی سے حکم لگاتے ہیں۔ اور بعضوں کے نزدیک یہ ہے۔ کہ نقطہ اول آتش کی شکل پر منتہی ہو اس شکل کو صاحب خانہ جو شکل دائرہ اربع میں ہو۔ ضرب دیکے نتیجہ حاصل کرے اور نقطہ ثانی جس شکل پر ہو۔ اسکو بھی صاحب خانہ سے ضرب دیکے نتیجہ حاصل کرے۔ پھر ان دونوں ششکلوں کی ضرب سے ایک شکل حاصل کر کے حکم لگا دے نزدیک فقیر کے یہ امر معتبر ہے۔ واعلم عناد اللہ اور صاحب شجرہ کے نزدیک جو نقطہ قری ازروئے طبع خانہ اور شکل کے ہو۔ اس کا اعتبار حکم اور ضمیر دونوں کے واسطے ہے۔ خواہ اول خواہ ثانی اور جو یہ چارہ ششکلیں میزان میں آویں۔ اول نصرۃ الخارج ہے کہ آتش اسکی حاکم ہے۔ خانہ اول میں دوسری قبض الخارج ہے آتش اسکی حاکم ہے۔ خانہ پنجم میں سوم عقل ہے آتش اس کی







واسطے استخراج اسم وغیرہ کے مثلاً نصرۃ الداخل = میراں میں عدد آب اور خاک کے دو نقطوں کے  
دائرہ اربعہ کی رو سے بارہ ہوتے ہیں نقطہ آب کا مقابل وال کے ہے۔ چارہ عدد وال کے ہوتے  
اور نقطہ خاک کا مقابل ح کے ہے۔ آٹھ عدد ح کے ہوتے کل بارہ ہوتے اس میں سے دو عدد  
علیحدہ کر کے باقی کو خانہ ہائے زائچہ تقسیم کیا۔ دسویں خانہ پر پنتھی ہوا صاحب خانہ قبض الداخل  
پر کو پایا۔ اسکو ساتھ نصرۃ الداخل شکل میزان کی ضرب = چہ باہم دے اجتماع حاصل ہوئی  
نقطہ بارہ اجتماع کا بستہ ہوا ساتھ عنصر خانہ دہم کے ہم سابق میں یا آٹھ کا کرچکے ہیں۔ خانہ  
دہم باد کا ہے نقطہ ہادی خانہ ہادی بستہ ہوا بیاض = حاصل ہوئے اور باد نصرۃ الداخل  
کی بھی آٹھ عنصر ہادی خانہ دہم کے کثادہ یعنی نصرۃ الداخل میں مرتبہ ہادی زوج تھا خانہ  
باد کی باد مہم فردیت کا رکھتی ہے۔ جب زوج اور فرد آپس میں فرج حاصل ہوا غلبۃ الداخل  
پر حاصل ہوئی بایں ترتیب کل شکلیں متحدہ ہیں ان ثابت ہوتی ہیں = متن = شرح =  
تفسیر = تاویل واسطے بیان احوال اور تفسیر مسائل کے یہ چارہ اول شکلیں معتبر ہیں ایک نقطہ  
باریک واسطہ رفعت شکط البیان اس علم کے خصوصاً واسطے عزیزان جانشینی عبدالواحد خاں کے  
بیان کرتے ہیں اول جو ہم نے بیان متن اور شرح اور تفسیر اور تاویل کا کیا تھا۔ وہ قاعدہ  
مخصوص ہے واسطہ احم کے اور وہاں میزان کو حرکت نہیں دی تھی۔ بلکہ شکل میزان کو ساتھ صاحب  
خانہ کے ضرب کیا شرح حاصل کی تھی۔ بعدہ شرح کے عنصر آب میں قاعدہ حل عقد کا جاری کیے  
شکل مستحصلہ کو تفسیر بنایا تھا۔ اور پھر متن کے عنصر آب کے حل عقد سے جو شکل حاصل ہوئی  
تھی۔ وہ تاویل ہوئی اور اس قاعدے میں حرکت اعداد کی تھی اور تفسیر قاعدہ اسمیں نقطہ میزان  
کو حرکت ہے وہ نقطہ جس خانہ میں پنتھی ہوتا ہے۔ وہ شکل موجودہ زائچہ کی متن ہے اور جب  
صاحب اثرہ اربعہ سے ضرب کیا نتیجہ اسکا شرح ہوا۔ اب باقی رہی حقیقت عقد حل کی پہلے  
قاعدہ میں عنصر آب کو اس واسطے حل اور عقد کیا۔ کہ پندرہ ہواں خانہ آبی ہے۔ اور دسویں قاعدے  
میں عنصر باد متن اور شرح میں حل اور عقد ہوا۔ اس واسطے کہ وہ خانہ دسواں تھا اور خانہ دسواں

بادی ہے۔ اسی طرح تیسرے قاعدے میں یعنی کسی احکام کے واسطے ہو جب نقطہ شکل میزان کا  
جس خانہ میں پنتھی ہو شکل موجودہ متن ہے جو صاحب خانہ سے ضرب دیا نتیجہ اسکا شرح ہوا۔ اب  
اس خانہ کے مزاج کو ملاحظہ کرنا چاہیے۔ اگر آتش ہے تو شرح کے آتش میں حل اور عقد کر کے تفسیر  
بنانا چاہیے۔ اور متن کی آتش میں حل عقد کر کے تاویل بنا دیں۔ خانہ ہادی میں عنصر باد آبی میں آب  
خاک میں خاک کو حل عقد کرنا چاہیے۔ **فصل ۹**۔ بیان حل اور عقد حقیقی اور مجازی کا مثلاً لیمان  
= کہ آتش سکی کثادہ ہے اور باد اور آب اور خاک بستہ ہے جس وقت ساتھ فرج کے  
پنتھی اور ضرب دیا۔ آتش لیمان کی عقدہ مجازی ہوئی۔ باد اس کی حل مجازی ہوئی۔ اب  
عقد حقیقی ہوا خاک حل مجازی قبض الداخل = حاصل ہوئی۔ اس واسطے کہ آتش لیمان میں  
حقیقی کثادہ تھی۔ اب فرج کی آتش کے ساتھ ضرب دے سے بستہ ہوئی۔ یہ بستہ ہونا اس کا  
مجازی ہوا۔ اسی طرح حل ہونا لیمان کا کہ حقیقت میں بستہ تھی۔ مجازی ہوا اور آب لیمان کا عقدہ  
حقیقی ہوا کہ حقیقت میں بستہ یعنی عقدہ تھا اب آب فرج میں پھر عقد ہوا۔ یہ عقد حقیقی ہوا۔ اور خاک  
لیمان کا حل مجازی ہوا اسی طرح فرج کا حل عقد تصور کرنا چاہیے۔ اگر یہ لحاظ کر دو فرج لیمان  
پر پنتھی ہوا یا یہ کہ فرج کو لیمان سے ضرب یا علیہ القیاس اور شکلوں کو خیال کرنا چاہیے۔  
فائدہ اس کا احکام میں آتا ہے۔ حل عقد حقیقی باقوت ہوتا ہے۔ اور مجازی میں ضعف ہوتا  
ہے۔ اور یہ حل عقد شکلوں میں تھا اور حل عقد دائرہ مثلاً اربعہ میں اس طریق سے ہوتا ہے کہ جو شکل  
اول زائچہ میں ہو۔ اس شکل کو خانہ مطلوبہ آل کی شکل سے ضرب دے اور ملاحظہ کرے۔  
کہ کونسی شکل حاصل ہوئی۔ اور حل اور عقد جو اس میں ہوا حقیقی ہوا یا مجازی۔ حل عقد حقیقی  
میں اور حصول مراد کے حکم کیا جاوے گا۔ بعد ملاحظہ رعايات مناسبہ کے یعنی سوال مسائل کا  
کس راجع سے ہے۔ آتش یا ہادی یا آبی یا خاک سے مثلاً خانہ اول میں = اور خانہ مقصود مسائل  
میں اجتماع = تھی۔ ضرب کرنے سے انکس = حاصل ہوئی آتش = اسکی عقد ہوئی عقد حقیقی  
اور باد اور آب میں عقد مجازی ہوا۔ اور خاک میں حل حقیقی ہو۔ اس واسطے کہ خاک خود



حل بقی اب اجتماع کے خاک سے ملکر پھر حل ہوا یہ حل حقیقی ہوا۔ اب معلوم کرو کہ سوال سائل کی کس ریح سے ہے۔ اگر خانہ آتشی سے ہے۔ یہاں آتش بستہ اور عقیدہ حقیقی ہو گئی مراد سائل کی عرصہ دراز میں ہر آدے اگر سوال ریح بادی سے ہے۔ باو عقد مجازی ہوئی۔ مراد سائل کی عرصہ اوسط میں ہر آدے اگر سوال ریح آبی سے ہے۔ مراد حاصل ہوئے قریب آب کو بھی عقد مجازی ہے اگر سوال ریح خاکی سے ہے خاک۔ اس شکل کی حل ہوئی ہے۔ حل حقیقی مراد حاصل ہوئی روز اور ساعت میں نہایت قریب ریح اس واسطے کہا جاتا ہے۔ چار خانہ آتش میں اور چار بادی اور چار آبی اور چار خاکی اسکی تفصیل ہم پہلے بیان کر آئے ہیں۔

**فصل ۱۰۔ حل عقد تسکین مثلثہ ابدح کا ساتھ تسکین ابدح واسطہ سہولیت دریافت کے**  
اس موقع پر دائرہ ابدح کو مع مثلثہ ابدح کے تحریر کرتے ہیں۔ تسکین مثلثہ ابدح یہ ہے۔

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
≡	≡	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷

### دائرہ تسکین ابدح

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
≡	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷

مثلاً سوال سائل کا خانہ ہفتم سے تھا اور خانہ ہفتم میں قبض الداخل ہے موجود بھی۔ اور دائرہ ابدح میں صاحب خانہ ہفتم نے عبثہ الخارج ہے۔ اور دائرہ مثلثہ ابدح میں صاحب خانہ ہفتم نے نقی ہے۔ دونوں کو ضرب دیا۔ قبض الداخل ہے حاصل ہوئی۔ اس قبض الداخل ہے شکل موجودہ سابقہ زاچہ سے کہ وہ بھی قبض الداخل ہے بقی ضرب دیا جماعت ہے حاصل ہوئی ظاہر ہے کہ مراد سائل کی خانہ ہفتم سے متعلق ہے۔ اور خانہ ہفتم آبی ہے۔ اور آب

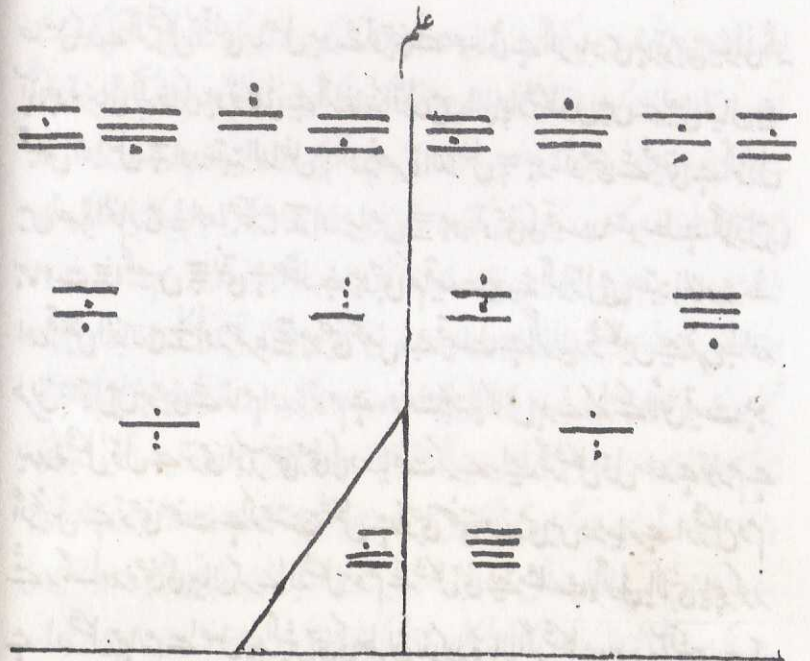
اس شکل مستصلہ یعنی جماعت ہے میں عقد حقیقی ہوا پس مراد سائل نہایت تاقل اور عرصہ دور و دراز کے بعد حاصل ہوئی اگر آب عقد مجازی ہوتا۔ عرصہ اوسط کا حکم لگایا جاتا۔ اگر حل مجازی ہوتا عرصہ قریب کی دلیل بقی اگر حل حقیقی ہوتا۔ روز اور ساعت میں حکم حصول مراد کا لگایا جاتا ایک نقطہ اور قابل بیان کے ہے واسطے تسکین سائل کے پھر اس شکل مستصلہ یعنی کوزاچہ میں ملاحظہ کرے کہ موجود ہے۔ یا نہیں اگر موجود ہے تو کس خانے میں ہے اگر خانہ آبی میں ہے تو امتزاج مزاج خانہ سے عنصر آب جماعت کا حل مجازی ہو گیا جو راء دراز واسطے حصول مراد کے تجزیہ ہوا تھا۔ اس میں کچھ تخفیف ہوئی۔ اگر سوائے خانہ آبی کے اور خانہ آتشی دی خاکی وغیرہ میں ہے جس خانے میں بموجب مزاج اس خانے کے عنصر جماعت ہے کامل مجازی ہو جاوے گا۔ مگر سائل کا فائدہ متصور نہیں اسکا مطلب حل عنصر آبے حاصل ہوتا۔ اس طرح اور زاچہ کے درمیان میں بھی شکل مستصلہ بطور مذکورہ بالا اگر نہ زاچہ میں موجود ہوگی۔ توبہ اعتبار کیا جاوے گا واللہ اعلم و علمہ **فصل ۱۱۔ بیان امر حقیقی اور غیر حقیقی یعنی مجازی میں مثلاً پنج خانہ مطلوب سائل ہے میں** نے قبض الخارج ہے۔ اور خانہ اول میں عبثہ الخارج ہے۔ ان دونوں شکلوں کا نتیجہ حمرہ ہے حاصل ہوئی یہ امر حقیقی ہے۔ اور دستگاہ اس لیل سے کہ خانہ اول اور پنج دونوں آتشی ہیں۔ اور یہ دونوں شکلیں نے بھی آتشی ہیں اور صاحب خانہ پنج ہیں۔ دائرہ ابدح اور مثلثہ ابدح میں اور ان کا نتیجہ شکل بادی صاحب خانہ دوم ابدح کی ہے اور اس زاچہ میں بھی موجود ہے خانہ دوم میں پس یہ جو حکم کرے وہ حقیقی اور راست ہے۔ مثال حکم مجازی مثلاً خانہ اول زاچہ میں عبثہ الداخل ہے بقی۔ اور مقصود سائل کا خانہ ششم سے متعلق ہے۔ اور خانہ ششم میں نصرہ الخارج ہے ہے نتیجہ ان دونوں کا نقی الخذ ہے حاصل ہوا یہ امر ہے مجازی اس واسطے کہ جن درو شکلوں سے یہ نتیجہ حاصل ہوا وہ خود صاحب خانہ نہ تھے۔ اور نہ یہ نتیجہ صاحب خانہ کسی نوع سے ہو حکم اس کا متعلقات خانہ ششم کے سے مجازی ہے **فصل ۱۲۔ بیان جانی میں جانی کے معنی** یہ ہیں کہ کوئی شخص کوئی شے پوشیدہ اپنی مٹھی میں رکھے یا ڈبہ وغیرہ میں یا کسی



اور شے میں پوشیدہ رکھے اور رتال سے دریافت کرے کہ یہ کیا شے ہے۔ اسکی کیفیت اور ماہیت بیان کرے۔ اول حتی المقدور انکار کرے کہ غیبیان عالم السر والخطیاتی سبحانہ تعالیٰ ہے اور حقیقت دریافت کرنا اس امر کا محال ہے۔ مگر استادوں نے چند قاعدے مقرر کئے ہیں۔ واسطے زینت کتاب کے بیان کئے جاتے ہیں۔ اول معلوم کرنا چاہیے کہ جنی مسائل کے ہاتھ میں ہے۔ یا نہیں ساتھ اس نیت کے زائچہ بناوے اگر اول در دوم خانے میں عتبتہ الخارج نے اور قبض الخارج نے ان دونوں شکلوں میں کوئی سی شکل موجود ہو یعنی اس شخص کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور قول بعضے استادوں کا یہ ہے۔ اگر قبض الداخل نے زائچہ میں کسی خانے میں موجود نہ ہو جنی نہیں ہے اگر نفی الحدیث طالع میں ہو۔ اول مسائل نے جنی ہاتھ میں لی پھر اول دی اگر ان تین شکلوں میں سے یعنی نصرۃ الخارج نے اور لیمان نے اور فرج نے طالع میں آوے اول مسائل نے وقت سوال کے ہاتھ میں نہیں لی تھی۔ پیچھے سے ہاتھ میں لی ہے۔ اگر سوائے اشکال مذکورہ کے اور شکلیں زائچہ کی خانہ اول میں یعنی طالع میں موجود ہوں جنی ہے۔ اب معلوم کرنا چاہیے کہ جنی واسطے ہاتھ میں ہے۔ یا بائیں میں شکل تیسری اور تیرہویں شکل کو ضرب یکہ ایک شکل حاصل کرے اور گیارہویں اور پندرہویں شکل کو ضرب یکہ ایک شکل پیدا کرے اور اس شکل کو پہلی شکل مستحصلہ سے جو تیسری اور تیرہویں کی ضرب سے حاصل ہوئی تھی ضرب و یکہ ایک شکل حاصل کرے۔ اگر یہ شکل اجماعت میں اور اسکے نتائج میں موجود ہو۔ یعنی اول در دوم سوم چہارم پنجم سیزدہم میں تو جنی واسطے ہاتھ میں اگر نبات اور اسکے نتائج میں ہو۔ یعنی پنجم ششم ہفتم یا زودہم و دوازہم چہارم پنجم میں تو جنی بائیں ہاتھ میں ہے۔ اگر پندرہویں خانے میں ہو تو جنی دونوں ہاتھ سے متعلق ہے۔ اگر ان جملہ خانہ نامے مذکورہ میں وہ شکل نہیں ہے تو جنی نہیں ہے۔ اور معلوم کرنا چاہیے کہ اصل جنی کیا شے ہے اول شکل کو بائیں شکل میں ضرب یکہ ایک شکل حاصل کرے اور بائیں شکل کو نوں شکل میں ضرب یکہ ایک شکل حاصل کرے۔ اب دونوں شکلیں مستحصلہ کو آپس میں ضرب یکہ ایک شکل

حاصل کرے اگر شکل آتشی حاصل ہوئے تو جنی شے معدنی ہے اگر بادی ہو تو جنی حیوانی اگر آبی ہو تو نباتی اگر خاکی ہو تو کافی ہے اگر خانہ اول میں ان چار شکلوں میں سے یعنی لیمان نے قبض الداخل نے اور عتبتہ الداخل نے اور نصرۃ الداخل نے ہو۔ تو جنی شے قیمتی ہے۔ اگر اول میں نصرۃ الخارج نے اور اجتماع نے اور بیاض نے ہو۔ تو جنی کی قیمت متوسط ہے۔ اگر اول میں جماعت نے انکیس نے نفی نے عقلہ نے ہو جنی کم قیمت ہوئے اگر اول میں عتبتہ الخارج نے اور قبض الخارج نے اور حمہ نے ہو جنی محض بے قیمت ہے اگر یہ دو شکلیں یعنی فرج نے اور طریق نے اول میں ہو جنی شے خام اور ناتمام ہے۔ وقت پختہ یا کامل ہونے کے اسکے لائق قیمت ہو۔ بعدہ شکل اول سے نرمی اور سختی جنی کی دریافت کرے۔ یعنی اگر شکل اول سعد ہے تو نرم ہے اگر شمس ہے تو جنی سخت ہے اگر معتزج شکل ہے تو جنی سختی اور نرمی میں درمیانہ ہے۔ اور شکل دوم شمس رنگ اور جنی کی بیان کرے اور شکل سوم سے شکل جنی یعنی مثلث با گول یا لابی یا چوکور ہے۔ اور شکل چہارم سے اصل پیدائش جنی کی بطریق مذکورہ بالا اگر شکل موجود آتشی ہے۔ تو معدنی اگر بادی ہے۔ تو حیوانی اگر آبی ہے۔ تو نباتی اگر خاکی ہے۔ تو کافی مگر وہ قاعدہ سابقہ اور متنا۔ اور یہ حکم فقط شکل موجودہ چہارم سے لگایا جاتا ہے۔ اور شکل پنجم سے استعمال ہوا اور شکل ششم سے جنی نے پروردش کس چیز سے پائی ہے۔ اور شکل ہفتم سے ضد جنی کی یعنی کون سی چیز فاسد اور فنا کرنے والی جنی کی ہے۔ اور شکل ہشتم سے اصل جنی کے ساتھ حرکت خانہ چہارم کے یعنی وہ بھی خانہ خاکی ہے۔ اور یہ بھی خانہ خاکی۔ اگر چہارم اور ہفتم دونوں شکلیں موافق یعنی دونوں آتشی یا بادی یا آبی یا خاکی ہیں۔ تو حکم ایک ہے اگر متناف ہیں۔ تو چہارم اور ہشتم کو ضرب و یکہ نتیجہ سے حکم لگاوے۔ اور شکل حکم سے نقش و نگار جنی کا اور شکل دہم سے طمع جنی کا اور شکل یازدہم سے لابی اور ناتمامی جنی کی اور دوازہم سے چنانچہ زائچہ واسطے جنی کے کھینچا۔ صورت ظاہر ہوئی۔ جو صفحہ نمبر ۱۱ میں مندرج ہے ملاحظہ ہو۔





اول شکل مستخرج ہے معلوم ہوا کہ جہنمی نری میں درمیان ہے۔ دوسری شکل قبض الداخل  
پہ معلوم ہوا رنگ زرد ہے۔ سوم لیمان ہے۔ معلوم ہوا صورت گول مائل بطولانی  
ہے۔ چہارم بیاض ہے۔ شکل آبی ہے۔ معلوم ہوا کہ جہنمی نباتی ہے۔ کسی  
درخت سے پیدا ہوئی ہے۔ پانچویں بیاض ہے۔ شکل آبی ہے۔ معلوم ہوا کہ  
استعمال اس کا پانی کے کنائے لگانا واسطے فرحت وغیرہ کے ہوتا ہے۔ اور زیادہ اس  
سے اور شکلوں کی صورت نہ تھی۔ مگر گیارہویں عقبہ الخارج نے اس سے ثابت ہوا کہ تمام نہیں  
ہے بلکہ کوئی جز ہے۔ کل میں سے اور خانہ اول میں حمزہ ہے۔ اس سے ثابت ہوا۔ کہ کچھ قیامت  
اسکی نہیں ہے۔ محض شے بے قیمت ہے۔ فقیر نے کہا: سائل سے کہ تیرے ہاتھ میں  
پھول ہے۔ زرد رنگ کا سائل نے ہاتھ کھول کر پھول برنگ زرد دکھایا۔ اور صداقت  
اس علم کا قائل ہوا و العلم عند اللہ یہ نقشہ مختصر لکھا جہنمی لکھا جاتا ہے \*

دارو کس	اشکال	عنصر اصل	رنگ	ذائقہ	ہیئت	سمت
۱	≡	آتش	معدنی سفید گندمی	شیریں	طویل مدور	شرقی
۲	≡	خاکی	کافی زرد	شیریں	مربع	جنوبی
۳	≡	آتش	معدنی خاکی گندمی اخیر	تلخ	طویل	شرقی
۴	≡	خاکی	کافی منقش	متلون	مدور	جنوبی
۵	≡	بادی حیوانی	اسمر	چرب و شیریں	گرد و دان	غربی
۶	≡	خاکی	کافی سیاہ و سرخ	ترش و تیز	مثلث	جنوبی
۷	≡	خاکی	کافی سیاہ مطلق	ترش	طول	جنوبی
۸	≡	بادی حیوانی	سرخ	تلخ و تیز	گرد	غربی
۹	≡	آبی	نباتی سفید و سبز	شور	مربع	شمالی
۱۰	≡	آتش	معدنی زرد مطلق	شیریں تیز	مدور	شرقی
۱۱	≡	آبی	نباتی زرد و اخیر	چرب و شیریں	مطول	شمالی
۱۲	≡	آتش	معدنی خاکستری	تیز گندہ	مطول	شرقی
۱۳	≡	آبی	نباتی نیلا	تلخ و تیز	گرد	شمالی
۱۴	≡	بادی حیوانی	سفید	چرب و شیریں	مطول	غربی
۱۵	≡	بادی حیوانی	منقش و سبز	شور و شیریں	گرد	غربی
۱۶	≡	آبی	نباتی سفید لعل و سبز	شور	مدور	شمالی

فصل ۳۔ بیان دین میں جس مقام میں اجمال و فتن کا ہوئے پہلے اس نیت سے لکھنے کے اسکان میں  
دین ہے یا نہیں اگر اہمات میں فتن کا خانہ دوم میں داخل ہو دین موجود ہے اور طریق دوم یہ ہے  
شکل چہارم اور ششم داخل میں فتن موجود ہے ورنہ دونوں کو ضرب دے اگر تیسرا داخل آیا اور دل میں موجود ہے  
دینہ ہے اگر غایت ہے۔ اور دل میں موجود ہے دینہ تھا اگر اب نہیں ہے اگر منقلب ہے کچھ موجود ہے اور کچھ



نہیں سعد ثابت موجود ہے ثابت شخص نہیں موجود اگر شیخ رمل میں موجود نہیں ہے اگر خانہ دوم میں الکیس  
 ہے دینہ ضرور ہے قبض الداخل کا بھی ہی حکم ہے۔ اور جب معلوم ہو کہ وہیں موجود ہے۔ دینہ  
 مکان کے دریافت کرنا سمت کا چاہیے۔ دیکھی شکل چہارم کو اگر شرقی ہے۔ جانب شرق ہے۔ اگر غربی  
 جانب غرب شمالی جانب شمال جنوبی جانب جنوب ہے۔ اگر شکل سوم آتشی ہے۔ قریب آتش دانی  
 یا چھت کے ہوئے اگر بادی ہے۔ جائے بلند مثل دیوار یا طاق وغیرہ میں مدفون ہے۔ اگر آبی ہے  
 قریب آب کے یا آبدار خانہ یا باغ میں ہو اگر خاک ہے۔ زمین میں ہو اگر سوال طول عرض حق فریق  
 ہوئے یعنی کتے گز یا کتے بالشت زمین میں یا بلندی یا دیوار وغیرہ میں شکل چہارم سے بیان کرے  
 اگر عمق کا سوال ہو عمق بیان کرے اگر طول کا سوال ہو طول بیان کرے اگر شکل چہارم اور دوم  
 سعدیہ بالشت اور انگشت بیان کرنا چاہیے اگر شخص ہیں تو گز تصور کرنا چاہیے ورنہ بعضے  
 دوم اور چہارم اور دوم سے بیان کرتے ہیں یعنی اگر شکل دوم سعد ہوئے عرض بالشت کا ہے۔  
 اگر شخص ہوئے عرض گز کا اگر چہارم سعد ہوئے طول بالشت کا اگر شخص ہوئے طول گز کا اگر  
 دوم شخص سعد ہے عمق بالشت کا اگر شخص ہے طول گز کا **فصل ۱۴**۔ طریق احکام خطابہ میں کا یعنی حکم  
 نجوم کا ہے چنانچہ خانہ اول حل ہے۔ ہندی میٹھ دوم نور ہندی برہم سوم ہندی میٹھ چہارم  
 سرطان ہندی کرک پنجم اسد ہندی ششم سنبلہ ہندی کدیاں ہفتم میزان ہندی ثامن  
 عقرب ہندی برحیک نہم قوس ہندی دھن دہم جدی ہندی کمریا زہم دلو ہندی کنبھ وائیک  
 حوت ہندی مین اور شکلیں تمام منسوب ہیں ساتھ ستاروں کے مثلاً قبض الداخل ہے اور نصرۃ الخارج  
 ہے منسوب ہے ساتھ آفتاب کے ہندی سورج عقبۃ الداخل ہے اور فرج ہے منسوب ہیں ساتھ زہرہ  
 کے ہندی کمر اور جماعت ہے اور اجتماع ہے منسوب ہیں ساتھ عطارد کے ہندی بدھ بیاض  
 ہے اور طریق ہے منسوب ہیں ساتھ قمر کے ہندی چندر ما عقلہ ہے الکیس ہے منسوب ہے حل کے ہندی  
 سینچر لجان ہے نصرۃ الداخل ہے منسوب ہیں ساتھ مشتری کے ہندی برہسپت حمہ ہے نفی الخد ہے  
 منسوب ہیں ساتھ مریخ کے ہندی منگل قبض الخارج ہے منسوب ہے ساتھ راس کے ہندی زاہرۃ الخارج

منسوب ہے ساتھ زہرہ کے ہندی کیت مثلاً اگر لجان ہے خانہ اول میں ہو۔ تو کہیں کہ مشتری برج  
 حل میں ہے ہندی برہسپت میٹھ میں اگر قبض الداخل ہے خانہ اول میں ہو۔ تو کہیں کہ آفتاب برج  
 شرف میں ہے۔ اس میں ارادہ احکام کا اور پرشواہد اور نواظر اور سعادت اور نحسوت کے حصہ داخل  
**فصل ۱۵**۔ بیان احکام اہل برہر کا اس طرح ہے۔ کہ اگر سوال اتصال کا ہے یعنی پیچھا  
 کسی خانہ کا سفر سے یا طلب کرنا مال کا یا ملاقات کرنا کسی دوست اور عزیز سے اگر زائچہ میں شکل  
 سعد داخل خصوصاً خانہ مقصود میں ہوں مراد حاصل ہوئے۔ اگر برعکس ہے۔ مگر سعد داخل  
 اشکال میں حصول مراد باسانی شخص داخل میں بدشوارسی سعد خارج وہ امر یعنی حصول مراد  
 ترک کرے سائل بخوشی خود اور شخص خارج ترک کرے۔ جبراً و قہراً سعد ثابت انجام کار مراد  
 حاصل ہوئے شخص ثابت حاصل نہ ہوئے منقلب میں کچھ حاصل ہوئے کچھ نہ ہوئے اور اگر  
 انفصال سے سوال ہے مثلاً سفر کرنا یا کسی غم کو یا کسی عزیز کو رخصت کرنا سعد خارج اشکال  
 خانہ مطلوب میں ہوں تو بہتر ہے۔ اگر برعکس ہوں برعکس ہے بدشوارسی ساقی سطورہ بالا تصور  
 کرنا چاہیے **فصل ۱۶**۔ طریق احکام اہل مغرب کا یہ ہے۔ کہ وہ خانہ سے کل حال سائل کا سعادت  
 اور نحسوت اور دخول اور خروج اور انقلاب اور اثبات اشکال سے بیان کرتے ہیں مثلاً خانہ اول میں اگر  
 نصرۃ الداخل ہے تو بیان محنت نفس سائل کا کیا جائے خانہ دوم میں قبض الداخل ہے ہو تو دلیل حصول  
 مال اور ترقی دولت اور معاش کی اگر خانہ سوم میں عقبۃ الخارج ہو تو دلیل رنجش بھائی بہنوں اور  
 عزیزوں اور دلیل سفر نزدیک بیفادہ کی ہے علی ہذا القیاس ہر ایک خانہ کے احکام واسطے سائل کے  
 مطابق شکل موجودہ زائچہ کے بیان کریں **فصل ۱۷**۔ طریق احکام اہل روم کا یہ ہے کہ چہارم دوم اور  
 مقصود کی شکل اگر دونوں موافق ہیں حصول مراد پر حکم ہے ورنہ آتش خانہ اول اور باد و شکل خانہ دوم  
 اور آب و شکل خانہ سوم اور خاک و شکل خانہ چہارم سے ایک شکل حاصل کریں اور ان کے پنجم اور آب و شکل ششم اور  
 باد و شکل ہفتم اور آتش و شکل ہفتم سے ایک شکل حاصل کریں۔ اور ان دونوں شکلوں سے ایک شکل حاصل  
 کریں اگر شکل مستحکمہ شکل چہارم سے مطابق اور موافق دخول خروج سعادت و نحسوت میں ہے۔



دلیل حصول مذکور ہے۔ ذکر نہ اس شکل مستحصلہ کو چہارم درجہ میں ضرب یکہ ایک شکل حاصل کرنے اور حکم مطلق اس بیان کرنے **فصل ۱۸**۔ طریق احکام اہل مصر کا یہ ہے خانہ مقصد کی شکل کو صاحب خانہ سے ضرب دیگر نتیجہ کے سے موافق سعادت نحوست اور دخول خروج کے بیان کریں بدستور معروف حکم اتصال کا شکل داخل سے حکم انفصال کا شکل خارج سے **فصل ۱۹**۔ طریق اہل ہند کے حکم مطلق انقلاب کرنے زائچہ سے لگاتے ہیں شکل خانہ اول کو پنجم میں ضرب یکہ ایک شکل حاصل کرے شکل دوم کو شکل ششم میں ضرب یکہ دوسری شکل حاصل کرے شکل سوم کو شکل ہفتم میں ضرب دیگر تیسری شکل حاصل کرے شکل چہارم کو ہشتم میں ضرب دیگر چوتھی شکل حاصل کرے۔ ان چاروں شکلوں مستحصلہ کو اہمات قرار دیکر زائچہ تمام کرے شکل پنجم ہو جس جماعت سے آوے گی۔ ضرورۃً اب خود کرنے اگر یہ جماعت دو شکلوں سعد داخل سے حاصل ہوئی دلیل حصول مراد ہے اگر سوال اتصال ہے اور انفصال میں برعکس اس کے لیئے سعد خارج کا ہونا موجب سعادت ہے۔ باقی جملہ رعایت مسطورہ سابقہ ہو خیاری سے عمل میں لاوے۔ تا حکم خلاف واقع نہ ہو۔

## مقالات تیسرا بارہ خانوں کے احکام کے بیانیہ مثل اوپر بارہ فصل کے

**فصل ۱**۔ احکام متعلقہ خانہ اول میں اگر مسائل سوال اپنی ذات اور نفس کا کرتا ہے خانہ اول میں نظر کرے اگر شکل سعد داخل ہے اور خانہ یازدہم میں نکمہ اگر کرے لیئے وہی شکل جو خانہ اول میں تھی گیارہویں خانہ میں آوے دلیل سعادت اور عیش کی ہے اگر شکل طالع ہو ہو جس یا بند ہو جس یا سولہویں خانہ میں آوے دلیل فرست اور شادمانی کی ہے۔ اگر ان مقاموں میں شکل نفس آویں تا ہفتم اور ششم اور یازدہم میں شکلیں نفس آویں نحوست زیادہ ہو۔ اگر خانہ ہفتم میں شکل نفس آوے کسی سے دشمنی پیدا ہوئے اور تنازعہ ہو اگر خانہ اول اور یازدہم اور چہارم اور پانزدہم میں قبض طالع ہے اور عقبہ الخارج نہ ہو جس دلیل ہے زیادہ ہونے رنج و ملال کی۔ مگر انجام بخیر ہو۔ اور معلوم کرنا چاہیئے کہ ذات اور نفس سائل بمنزہ جوہر کے ہے باقی

امور واسطے اسکے عرض ہے اسید طرح خانہ اول بمنزہ جوہر کے ہے اور باقی گیلہ ہیکہ بندہ فنا مع منسوبات اشکال سعد اور نفس واسطے اسکے عرض ہیں اگر سوال سائل کا پنجہ تختہ کی واسطے ہے فقط خانہ اول پر لگنا نہ کرے بلکہ طریق اہل مصر احکام و لوازم خانہ سے بیان کرے وہ سب متعلق نفس سائل سے ہیں جو چند احکام خاص شکل طالع سے متعلق ہیں بیان کئے جاتے ہیں۔ اگر خانہ اول میں لچیاں ہے یا نصرۃ الخارج ہے ہو دلیل ہے قوت طالع کی۔ اور سعادت کی۔ جو کام شروع کرے خود بخود ترک کرے اگر طالع میں قبض الخارج ہے یا عقبہ الخارج آوے دلیل ہے نحوست طالع کی اور تنگدستی کے سبب سے اور اوج سفر کا کرے اگر قبض الداخل ہے یا عقبہ الداخل آوے دلیل ہے سعادت اور پیوری کی جو کام کہ شروع کرے ساتھ جمعیت اور فائدہ کے سر انجام ہو اگر طالع میں نصرۃ الداخل ہے آوے دلیل ہے۔ ضعف طالع کی۔ جو کام شروع کرے دیر میں سر انجام پلاوے اگر اکیس ہے طالع میں آوے دلیل ہے نحوست طالع کی۔ اور اگر غم اور اندیشہ رہے جو کام شروع کرے بے مشقت تمام حاصل ہوئے اگر چہ شکل نفس ہے مگر لب داخل ہونے کے دلیل حصول مراد ہے اگر فراخ ہے آوے دلیل ہے سعادت طالع کی مگر جو کام شروع کرے سر انجام پاوے اور کچھ نہیں پتاوے سبب منقلب ہونے اس شکل کے طریق یا لقی الخارج دلیل ضعف طالع کی ہے جو کام شروع کرے۔ کچھ سر انجام پاوے اور کچھ نہ پاوے۔ اگر عقلم ہے آوے دلیل ہے نحوست طالع کی اور جو کام شروع کرے سر انجام نہ ہوئے اور شیطانی حاصل ہو اس واسطے کہ یہ شکل خاکی اندر نفس اور منقلب ہے اور خاکی حفص دلالت عدم حصول مراد ہے اگر جماعت ہے یا یا مض ہے یا اجتماع ہے آوے دلیل ہے اوپر حال درمیانہ کئے نہ نیک ہے۔ تہ بندہ مختار ان شکلوں کو کہتے ہیں۔ لیکن سائل اکثر مترود اور متفکر رہے اور سر انجام کام کا دیر میں ہوئے اگر عمر ہے طالع میں آوے دلالت نحوست کمال کی ہے۔ جو کام سائل شروع کرے کچھ سر انجام نہ پاوے **فصل ۲**۔ احکام خانہ دوم میں اگر سوال جمعیت اور دستیاب ہونے مال کا ہے۔ اگر خانہ دوم میں لچیاں ہے



اور یا نقرۃ الخارج آوے دلیل ہے جمعیت کی اور دستیاب ہو۔ پھر جلد ہی فرج ہو جاوے  
اگر دوم خانے میں قبض الخارج ہے یا عبثۃ الخارج نے آوے دلیل ہے نحوست اور  
تباہی اور افلاس کی اور مال ہرگز دستیاب نہ ہو۔ اور فقر و فاقہ سے اوقات گزرے اگر خانہ  
دوم میں قبض الداخل ہے یا نقرۃ الداخل ہے یا عبثۃ الداخل ہے دلیل ہے کہ بہت  
دولت اور جمعیت حاصل ہووے اور مال بہت ساتھ راحت اور آسانی کے حاصل ہوگا  
انکس ہے آوے دلیل ہے کہ جمعیت حاصل نہ ہو۔ مگر بہت مشقت سے کچھ مال دستیاب  
ہو۔ پھر رنج اور محنت اور چوری میں ضائع ہو۔ اگر فرح بنیافتی ہے یا عقلہ ہے آوے کچھ  
مال دستیاب ہو۔ اور کچھ نہ ہو اگر بیاض ہے یا اجتماع ہے خانہ دوم میں آوے مال محاش  
توقف میں دستیاب ہو اگر جماعت ہے خانہ دوم میں آوے مال دستیاب نہ ہو مگر بعد  
توقف بہت کے کچھ قرض ملے۔ اگر خانہ دوم میں حمزہ ہے آوے بعد رنج اور مشقت تمام کے  
کچھ حاصل ہو اور بعد حصول غم اور تروید پیدا ہو۔ یا کسی سے نزاع پیدا ہو اگر سوال کرے کہ  
کسی شخص سے مال طلب کرے تاہوں خواہ قرض خواہ بیقرض دیگا یا نہیں ملاحظہ کرے خانہ دوم اور  
ہشتم کو اگر دو شکل سعد داخل ہے اور ہشتم خارج البتہ دیگا اگر شخص داخل دوم میں اور شخص خارج  
ہشتم میں ساتھ ناخوشی کے دیگا۔ اگر دوم ہشتم منقلب ہوں کچھ دے اور کچھ نہ دے۔ اگر  
دونوں خانے ثابت ہیں وعدہ کرے اور کچھ نہ دے اگر دوم ثابت یا داخل ہوئے ہشتم خارج  
شخص یا ثابت شخص ہو کچھ حاصل ہو اگر برعکس اسکے ہوئے حکم برعکس کرے اگر دوم اور ہشتم  
دونوں شکلیں داخل ہوں کچھ بدلہ لیکر مال دیوے اگر دوم اور ہشتم دونوں شکلیں خارج ہوں  
نہ وہ دے نہ یہ لے سعد بخوشی اور بخشش سے اگر سوال کرے کہ جس قدر طلب کرتا ہوں مال  
اُسی قدر ملیگا۔ یا کم ملیگا۔ اگر شکل ہشتم فرح بنے دو حصے دیوے ایک حصہ نہ دیوے اگر  
ہشتم لقی بنے ہے ایک حصہ دیوے دو حصہ نہ دیوے اگر طریق ہے یا عقلہ بنے ہے نصف  
دیوے اور نصف نہ دیوے قواعد دیگر اگر شکل دوم سعد داخل ہو۔ اور خانہ سیزدہم

اور چہارم میں تکرار کرے مال حاصل ہو کوشش اور ریاضت سے اگر شکل پانزدہم عقلہ  
ہے مال حاصل ہوئے گفتگو سے فوعد دیگر اگر کوئی واسطے حصول مال کے سوال کرے  
نقطہ تمام زائچہ کے شمار کرے دو طرح کرے اگر ایک باقی رہے۔ مال حاصل ہو۔ ورنہ نہیں  
اگر شکل دوم اور پانزدہم اور سیزدہم اور چہارم سعد داخل ہیں۔ البتہ مال حاصل ہو۔ اگر  
سوال کرے کہ کس سبب سے مال حاصل ہو دیگا۔ چاہئے کہ تمام نقطہ شمار کرے سات سات طرح کرے  
اگر ایک باقی رہے حکام اور بادشاہ سے اگر دو باقی رہیں تجارہ اگر تین باقی رہیں کتابا اور علم سے  
یا سفر نردیکے اگر چار باقی رہیں۔ املاک سے یا جو چیز زمین سے تعلق رکھتی ہے۔ اگر پانچ  
باقی رہیں۔ سبب فرزندوں اور دوستوں اور ہدیہ اور تحفہ سے اگر چھ باقی رہیں۔ غلاموں  
یا سوداگری سے اگر سات باقی رہیں۔ شریکوں سے اور عورتوں اور غائبوں سے اور دعوئے  
کرنے سے یا اس طرح بیان کرے کہ شکل دوم جس خانے میں تکرار کرے اُس کے نسبوبات سے اگر  
شکل دوم نے کسی اور خانے میں تکرار نہیں کیا۔ تو دیکھ یہ شکل موجود جو خانہ دوم میں ہے۔ ازروئے  
سکس خانے کے ہے۔ اُس خانہ کے نسبوبات سے بیان کرے۔ اگر کوئی شخص سوال کرے  
کہ فلاں شخص سخی ہے یا بخیل خانہ دوم میں نظر کرے۔ اور اول میں اگر لیان ہے اور فرح ہے  
یا بیاض ہے یا اجتماع ہے یا عبثۃ الداخل ہے یا نقرۃ الخارج ہے آوے دلیل سخاوت کی  
ہے۔ اگر لقی ہے یا عبثۃ الخارج نے یا قبض الخارج نے آوے دلیل بخل کی ہے۔ اگر  
اور شکلیں آویں حال میانہ ہے۔ اگر سوال خریدار و فروخت کا ہوئے نظر اول  
اور دوم اور ہشتم میں اگر سعد منقلب شکلیں ہوں۔ خرید و فروخت دونوں بہتر ہیں۔  
اگر دوم سعد داخل اور ہشتم سعد خارج ہو۔ خرید نا اُس کا بہتر اور فروخت کرنا  
میانہ اگر دوم خارج اور ہشتم داخل فروخت کرنا بہتر اور خرید نامیانہ اور واسطے  
خرید و فروخت املاک کے چہارم کو ہشتم میں ضرب دے۔ اُس کے نتیجے سے حکم  
کرے۔ سعد داخل خرید نا بہتر ہے۔ شخص خائن نقصان پاوے اور باقی احکام











اگر شکل خارج اور منقلب اور ثابت شخص ہوئے خبر دروغ ہے اگر سوال کرے کہ فلان شخص  
 پدید اور تحفہ دیکھا یا نہیں۔ اگر شکل پنجم سعد داخل ہو دیو نہیں تو نہیں اگر سوال کہ میری قیمت  
 میں فرزند ہے یا نہیں شکل اول کو شکل پنجم میں ضرب دے اگر نتیجہ سعد داخل یا ثابت یا فرج  
 بے آدے فرزند نصیب میں ہے۔ طریق دوسرا اگر خانہ پنجم میں قبض الداخل ہے یا فرج نہ  
 یا لحيان ہے یا جماعت ہے یا نصرۃ الخارج ہے یا نفی ہے یا اجتماع ہے یا نصرۃ الداخل ہے یا  
 غلبۃ الداخل ہے یا بیاض ہے آدے البتہ فرزند ہوئے اگر سوال ان کے اور شکلیں ہوں اول تو  
 تولد ہوئے اگر بے جلد فوت ہو جاوے طریق تیسرا اول کو پنجم میں ضرب کیا ایک شکل حاصل  
 کرے اور ششم کو ہفتم میں ضرب کیا ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں کی ضرب سے ایک شکل حاصل  
 کرے اگر نتیجہ داخل ہے تو فرزند ہوئے نہیں تو نہیں اگر سوال کرے کہ کتنے فرزند ہوئے شکل اول  
 کو شکل ہفتم میں ضرب دے اگر نتیجہ قبض الداخل ہے یا نصرۃ الخارج ہے آدے۔ چار فرزند ہوں اگر  
 فرج نہ یا غلبۃ الداخل ہے ہوئے چھ فرزند ہوں۔ اگر اجتماع ہے یا جماعت ہے۔ تو دو فرزند  
 ہیں۔ اگر بیاض ہے ہے تو پانچ فرزند ہیں۔ اگر لحيان ہے یا نصرۃ الداخل ہے۔ تو تین فرزند  
 اگر حمہ ہے یا نفی ہے اور انکیس ہے یا عقلہ ہے۔ تو سات فرزند اگر قبض الخارج ہے یا غلبۃ  
 الخارج ہے تو دو دختر بہت ہوں۔ اگر سوال کرے کہ عورت حاملہ ہوگی یا نہیں اول شکل سے  
 پتہ چلے گا کہ شکل تک نقطہ شمار کر کے دو در و طرح دے اگر ایک باقی رہے حاملہ ہوئے اگر دو رہیں۔  
 تو نہیں اگر سوال کرے کہ اس عورت کو حمل ہے یا نہیں۔ اگر اول خانہ اور پنجم خانہ میں شکلیں  
 ہوں قبض الداخل ہے غلبۃ الداخل ہے فرج بے نصرۃ الداخل ہے انکیس ہے ہوئے حمل  
 ہے اگر جماعت ہے اور غلبۃ الخارج ہے اور قبض الخارج ہے اور نصرۃ الخارج ہے اور  
 لحيان ہے ہوئے حمل نہیں ہے۔ اگر حمہ ہے اور طریق بیاض ہے اور عقلہ ہے اور نفی ہے۔  
 حمل ہے۔ مگر قیام نہیں ہے۔ اگر انکیس ہے اور قبض الخارج ہے یا اجتماع ہے۔ تو  
 دلیل ہے کہ طفل نابینا پیدا ہوئے۔ اگر یہ شکلیں اول اور پنجم اور چہارم

اور ہفتم اور دہم میں نکرا کر تین۔ لڑکا لنگ پیدا ہوئے۔ اگر خانہ پنجم میں جماعت ہے  
 اور خانوں میں بھی نکرا کر دے دلیل ہے۔ لڑکا خیز یا غشی پیدا ہوئے طریق دوسرا شکل  
 پنجم کو ہفتم میں ضرب دے اگر نتیجہ آتشی یا بادی شکل ہے۔ فرزند پیدا ہوئے اگر شکل آبی  
 یا خالی آدے تو دختر تولد ہو۔ اور قول بعضوں کا یہ ہے اگر اول خانہ اور پنجم میں حمہ ہے  
 فرج نہ قبض الخارج ہے اجتماع ہے لحيان ہے نصرۃ الخارج ہے ہو لیسر تولد ہوئے اگر اجتماع  
 ہے غالب ہو و لیسر ہوں اگر جماعت ہے غالب ہو و دختر ہوں اگر نفی ہے غالب ہو چیز  
 نامر پیدا ہو اگر نفی ہے اور جماعت ہے خانہ اول اور پنجم اور ششم اور ہفتم میں دلیل ہے۔ کہ  
 کو دشمن پیدا ہو۔ اگر عقلہ ہے نکرا کر دے کو پشت ہو اگر طریق ہو لنگ اگر جماعت ہے ہو لنگ  
 اول کو پنجم سے ضرب کیا ایک شکل حاصل کرے اور ششم کو دہم سے ضرب کیا ایک شکل  
 حاصل کرے اور ان دونوں کی ضرب سے نتیجہ حاصل کرے آتشی اور بادی شکل سے دلیل  
 فرزند ہے کبی خالی سے دلیل دختر کی ہے اگر سوال کریں کہ حاملہ کا تولد فرزند لیجئے وضع حمل  
 آسانی سے ہوگا۔ یا دشواری سے نگاہ کرے شکل ششم کو اگر سعد خارج ہے ساتھ آسانی  
 کے تولد ہو اور سعد منقلب بھی ساتھ آسانی کے اگر شخص داخل ہے یا ثابت ہے۔ خوف مرگ ہے اگر  
 سعد داخل ہے تکلیف ہوئے اور بعد شدت دہانہ کے تولد ہو۔ مگر انجام بخیر ہو۔ اگر سوال کرے کہ  
 کس جن تولد ہوگا شکل طالع سے بیان کرے یعنی شکل میں دھڑ سے نسبت بیان کرے اگر سوال کرے کہ کس  
 گھڑی پیدا ہوگا۔ نگرار شکل طالع سے بیان کرے مثلاً اگر شکل طالع سو مخاہ میں بھی موجود ہے  
 بیان کرے کہ تین گھنٹے دن چڑھے تولد ہوگا۔ اگر شکل طالع کی شب سے متعلق ہے تو بیان  
 کرے تین گھنٹے شب گذرے پھر تولد ہوگا۔ سیطرہ خانہ و زود ہم نگرار شکل طالع کا  
 دیکھا جاتا ہے۔ اگر شکل طالع نے نگرار کسی اور خانے میں نہیں کیا۔ تو نگرار شکل پنجم سے بیان کرے  
 اگر خانہ پنجم میں نصرۃ الخارج ہے ادھی رات یا دو پہر کو تولد ہوئے۔ اگر نیک بختی اور سعادہ  
 فرزند کا سوال کرے شکل پنجم کو ساتھ ہفتم کے ضرب دے۔ اور اسکے نتیجہ کو میزان سے



ضرب دے اگر شکل مستحصلہ لیمان  $\equiv$  نصرة الداخل  $\equiv$  نصرة الخارج  $\equiv$  قبض الداخل  $\equiv$  عقبته الداخل  $\equiv$  فرج  $\equiv$  طرق  $\equiv$  بیاض  $\equiv$  اجتماع  $\equiv$  جماعت  $\equiv$  ہے نیک اور سعادت مند اور دو متمتعہ براتب سعادت اشکال بیان کرنا چاہیے اگر شکل مستحصلہ انکیس  $\equiv$  نفی  $\equiv$  محرو  $\equiv$  عقبته الخارج  $\equiv$  قبض الخارج  $\equiv$  عقلہ  $\equiv$  ہوئے کم بخت اور محتاج ہو۔ اگر سوال سخاوت اور بخیلی فرزند کا ہوئے اول کو پنجم میں ضرب دیکر شکل حاصل کرے اور دوم کو دہم میں ضرب دیکر شکل حاصل کرے ان دونوں شکلوں کو ضرب دے نتیجہ اگر لیمان  $\equiv$  یا نصرة الخارج  $\equiv$  یا فرج  $\equiv$  یا طرق  $\equiv$  ہوئے اور خانہ اول اور دوم اور پنجم اور یازدہم اور چہل و پنجم اور پانزدہم میں تکرار ان اشکال کا ہو۔ سخی ہو۔ اگر نتیجہ قبض الداخل  $\equiv$  عقبته الداخل  $\equiv$  نصرة الداخل  $\equiv$  بیاض  $\equiv$  اجتماع  $\equiv$  ہوئے صاحب خزانہ ہوئے۔ اور نیک کاموں میں کچھ خرچ کرے اگر نتیجہ انکیس  $\equiv$  محرو  $\equiv$  جماعت  $\equiv$  ہوئے مالدار ہو لیکن نہایت بخیل ہوئے اگر نتیجہ نفی  $\equiv$  قبض الخارج  $\equiv$  عقلہ  $\equiv$  ہو کم بخت اور مفلس محتاج ہو اگر بنگا کا تکرار خانہائے مذکورہ میں ہو۔ جنگ ہو بد خرمفسد ہوئے اگر عقبته الخارج  $\equiv$  ہو بد کار ہو۔ اور قبض الخارج  $\equiv$  کی تکرار سے خانہائے مذکورہ میں دلیل زانی اور فاسق فاجر ہونے کی ہے اگر نتیجہ عقلہ  $\equiv$  ہے۔ اور خانہائے مذکورہ میں تکرار کرے وہ غا باز اور قمار باز ہو۔ اگر لیمان  $\equiv$  اور نصرة الداخل  $\equiv$  تکرار کرے عابدناہد پار سا ہو۔ اگر فرج  $\equiv$  عقبته الداخل  $\equiv$  ہے علم موسیقی سے بہرہ ور ہو۔ علیٰ ہذا القیاس اگر سوال کرے کہ دروستی ملاقات ہوگی۔ یا نہیں۔ شکل طالع کو پنجم سے ضرب دے۔ جو شکل حاصل ہو اس کو چہارم سے ضرب دے اگر نتیجہ سعد داخل و آبی آوے دلیل ملاقات کی ہے ساتھ آسانی کے خوش داخل و شواری سے ملاقات ہو۔ سعد منقلب و آبی نہ ہو۔ حسن منقلب ہو۔ بھانڈہ درمیان میں رہے سعد خارج بخوشی مغلقت ہوئے خوش خانہ ساتھ رخس اور تکرار کے جدائی ہو فوہد بیکر اگر سوال وصال محبوب کا ہے۔ ملاحظہ کرے اگر خانہ اول میں لیمان  $\equiv$  اور پنجم میں قبض الخارج  $\equiv$  یا بیاض  $\equiv$  اور خانہ دوم

یا سوم یا اور خانہائے نیک میں تکرار کرے دلیل ملاقات کی ہے اگر شکل پنجم خانہ اول اور دوم اور سوم اور پنجم اور یازدہم اور سیزدہم میں تکرار کرے دلیل ہے۔ کہ مطلوب طالب کو بہت چاہتا ہے نہ حد بیکر خانہ اول سے پنجم تک شکلیں صاحب لقاط آبی آویں دلیل ملاقات کی ہے۔ بغیر طالع اور حجاب کے سوال کرے کہ درمیان میرے اور معشوق کے فسق و فجور ہوا ہے۔ یا نہیں اگر اول اور پنجم میں یا اول سے پنجم تک محرو  $\equiv$  اجتماع  $\equiv$  نفی  $\equiv$  انکیس  $\equiv$  عقبته الخارج  $\equiv$  عقلہ  $\equiv$  قبض الخارج  $\equiv$  یا سبب بدکاری سے میں آویں دلیل ہے کہ فسق و فجور ہوا ہے۔ اگر سوائے ان کے اور شکلیں آویں نہ ہوا ہے اگر سوال کرے کہ دوستی اور ملاقات فلاں شخص سے چاہتے ہیں اسکی طرف سے ہوگی یا میری طرف سے نقطہ آتشی شکل دوم اور پنجم اور ششم اور یازدہم علیحدہ شمار کرے یہ چار خانے نائل و تادیں اگر نقطہ اوتاد کے زیادہ ہوں۔ دوستی سائل کی طرف سے ہو اگر نقطہ آتشی نائل اوتاد کے زیادہ ہوں۔ دوستی طرف ثانی سے ہو۔ اگر سوال کرے کہ خبر یا خط کس روز آویگا۔ شکل پنجم کے مسویات سے بیان کیے اگر سوال کرے کہ کوئی قاصد دروست کاغذ تحفہ کے آویگا۔ یا نہیں شکل اول کو پنجم میں ضرب دے اور ششم کو دہم میں ضرب دے دونوں کے نتیجوں کو آپس میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اگر سعد داخل ہے۔ قاصد مع تحفہ اور ہدیہ کیے پہنچے۔ اگر خس داخل ہے۔ قاصد بغیر ہدیہ اور تحفہ کے آوے سعد خارج اور سعد منقلب کچھ آوے اور کچھ نہ آوے اگر نتیجہ خمس خارج ہے کچھ نہ آوے۔ نہ قاصد اور نہ تحفہ نہ پیغام  $\equiv$  شعر ہوئی روشن مری اس ماہ رو کی مہربانی ہے نہ نامہ ہے نہ قاصد ہے نہ پیغام زبانی ہے اگر سوال خلعت کا کام اور سلطان کی طرف سے کرتا ہے۔ کہ خلعت ملیگا یا نہ ملیگا۔ دخول خروج شکل خانہ پنجم سے بیان کرے اگر سوال خلعت کس قسم کا اور کس قیمت کا ہو گا۔ نظر کرے خانہ پنجم میں اگر لیمان  $\equiv$  یا نصرة الخارج  $\equiv$  ہے۔ خلعت عمدہ اور قیمتی اور زردی کا کام ہو اور نیا ہو اگر عقبته الخارج  $\equiv$  یا قبض الخارج  $\equiv$  ہو خلعت کہنہ اور خراب اور بے قیمت ہو۔ اگر چہ کچھ کام زری کا بھی ہو۔ اگر عقبته الخارج  $\equiv$  یا فرج  $\equiv$  یا اجتماع  $\equiv$  ہو خلعت نشی یا شہیدہ قیمتی اور



نیاز اگر صرفہ ہے مصلحت ناقص کہ نہ کرم خوردہ ہو اگر نیا ہو تو کم قیمت ہو۔ اگر شکل بیاض ہے  
یا نصرۃ الداخل ہے یا طریقی ہے ہو۔ لباس کپڑا سفید نیا اور قیمتی ہو اگر نفی ہے ہوئے یا پتھر کہ نہ  
شاید کہ رنگ سرخ یا سیاہ ہو۔ اگر انکلیس ہے اور عقلہ ہے ہے۔ یا پتھر کہ نہ یا چھٹا ہوا یا گلا  
ہو اگر نوزد ہو اگر جماعت ہے ہے۔ تو لباس کہ نہ ہے اور کئی رنگ ہو۔ اگر قبض الداخل ہے یا پارچہ  
قیمتی اور نیا اور زردی بھی قدر سے اس میں ملا ہو اگر سوال کرے کہ کیا شے ہم۔ فلاں شخص  
نے پی ہے اگر خانہ نجیم میں غلبہ الخارج ہے یا قبض الخارج ہے ہو عرق نوش کیا ہو اگر فرج ہے  
یا غلبہ الداخل ہے یا نصرۃ الداخل ہے ہے تو قسم شربت شیریں سے نوش کیا ہو۔ اگر نجیم اور ششم  
شکلیں منسوب شیرینی سے ہیں تو شربت افشہ کسی میوہ کا ہو۔ اگر نجیم میں انکلیس ہے یا عقلہ ہے  
جھنڈ پی ہو۔ اگر نجیم میں نفی ہے ہے افیون کھائی یا پی ہو **فصل** احکام خانہ ششم میں اگر سوال  
کرے کہ مرخص شفا پاویگا یا نہیں خانہ ششم میں اگر شکل سعد خاتہ ہے جلدی شفا پاوے اگر  
سعد داخل یا نخس خارج ہو ویر میں شفا ہو۔ اگر منقلب شکل ہے۔ تو صحت ہو کہ پھر بیمار ہوئے  
اگر داخل نخس یا ثابت ہے تو بیماری سے نجات مشکل ہے۔ مرض دفع نہ ہو اگر ششم اجتماع ہے یا بیاض  
ہے۔ تو مرخص سفر کرے تمام نقطہ راجح کے شمار کر کے تین تین طرح کرے اگر وہ باقی رہیں شفا پاوے  
اگر تین رہیں ویر میں شفا پاوے اگر ایک باقی رہے بیمار باقی نہ رہے طریق دوسرا تمام نقطہ آلتی اور  
بادی مل کے شمار کرے اور نقطہ آبی اور خالی علیحدہ علیحدہ شمار کرے اگر آلتی باوی نقطہ زیادہ ہوں  
شفا پاوے اگر نقطہ آبی اور خالی زیادہ ہوں ہلاک ہوئے نوعد دیگر اگر شکل ششم اور چہارم اور  
ہشتم سعد خارج ہیں مرض دفع ہو نخس خارج سے تکلیف ہو ویر میں شفا ہوئے اگر شکل چہارم  
سعد اور قوی ہے۔ مرض دفع ہوئے۔ احوال حکیم کا شکل دہم سے کہے سعد سے سعد نخس سے یا  
مبار کی تجویز دوائی یا زہم سے بیان کرے اور فائدہ کرنا دوا کا چہارم سے بیان کرے کیفیت  
غذا کی دہم سے بیان کرے جلدی شفا ہوئے خانہ چہارم اور ہشتم اور دوا زہم اور شانہ دہم  
کو اگر عقلہ ہے بیاض ہے جماعت ہے حمہ ہے نفی ہے طریق غلبہ الخارج ہے قبض الخارج

ہے اجتماع ہے انکلیس ہے یہ شکلیں ان خاتوں میں قوی اور غالب ہوں مرخص ہلاک ہو اگر اجتماع  
ہے ششم میں بیاض ہے ہشتم میں ہو مرخص ہلاک ہو۔ اگر انکلیس ہے اول میں اور عقلہ ہے چہارم  
میں ہو ہلاک ہوئے اگر نجیم میں طریقی ہے آوے مرخص ہلاک ہوئے اگر اجتماع ہے دوا زہم میں ہو  
شفا پاوے نوعد دیگر شکل اول کو ششم میں ضرب کرے جو شکل حاصل ہوئے اسے ہشتم میں  
ضرب کرے اگر نتیجہ انکلیس یا باوی ہوئے شفا پاوے وگرنہ نہیں اگر سوال کریں کہ فلاں  
شخص کے زخم کس عضو پر ہے اگر تکرار شکل مفتوم اور خانہ میں نہ کرے سر پر اگر ہشتم میں ہوں  
گروں پر اگر نجیم خانہ میں تکرار کی ہو۔ دوش اور بازو پر اگر دہم میں تکرار ہو سینہ پر اگر دہم میں تکرار  
ہو۔ پہلو پر اگر دوا زہم میں تکرار ہوناف پر او ششم پر اگر اول میں تکرار ہو زہم پر اور دہم میں ہوناف  
پر اگر دہم میں ہو۔ تو چہرے پر اگر چہارم میں تکرار کرے تو پنڈے پر اگر نجیم میں تکرار ہے۔ تو ٹخنہ پر اگر  
سوال کرے کہ فلاں شخص کے خال کس عضو پر ہے شکل ششم کی تکرار بعینہ جو زخم میں بیان کیا گیا ہے بیان  
کرے۔ فرق استفادہ ہے کہ اسیں مفتوم سے شروع کیا۔ اسیں ششم سے شروع کرے اگر سوال کرے  
کہ مرض بدنی ہے یا آسیب یا سحر یا جادو ہے۔ اگر خانہ ششم میں اجتماع ہے آسیب اگر جماعت  
ہے سحر جادو ہے اگر سوالے اسکے اور شکلیں آویں مرض بدنی ہے۔ نوعد دیگر ملاحظہ کرے  
خانہ نجیم میں اگر شکل سعد خارج مثل الحیان ہے نصرۃ الخارج ہے کے سحر نہ کیا ہے۔ اگر خارج  
نخس ہے مثل غلبہ الخارج ہے کے سحر کیا ہے۔ نہایت سخت کیا ہے۔ اگر قبض الخارج ہے  
سحر کیا ہے مگر زور اہل قلم اور ہرادران کی طرف سے یا قریبوں کی طرف اگر سعد داخل ہے  
مثل قبض الداخل ہے اور نصرۃ الداخل ہے غلبہ الداخل ہے کے سحر کیا ہے۔ واسطے دوستی  
کے کچھ مضرت نہ پہنچے گی اگر داخل نخس مثل انکلیس ہے کے ہے۔ دشمنی سے کیا ہے۔ بد شراری  
دفع ہو۔ اگر ثابت مثل جماعت ہے اودا اجتماع ہے اور بیاض ہے کے ہے۔  
واسطے دوستی کے کیا ہے۔ آخر کو شفا ہوئے۔ اگر طریق یا فرج ہے۔  
دشمنی سے کیا ہے۔ مگر جلدی دفع ہوئے عقلہ ہے نفی ہے حویل ہے کہ سرگردان



اور پریشان ہے گا ہے ہوش میں آوے اور گاہے بیہوش رہے اگر سوال کریں کہ کس قسم کا سحر کیا ہے۔ اگر شکل دوم اور دوازدہم آنتی ہیں۔ آتش میں جلایا یا دفن وغیرہ میں کیا ہے۔ اگر دونوں خالوں میں شکل باوی ہیں۔ ہوا میں اٹکایا ہوئے اگر آبی ہے پانی میں پلایا ہو یا حدیاس یا ڈالا ہو۔ اگر شکل خاکی ہو۔ خاک میں دفن کیا ہو۔ یا گورستان میں دفن کیا ہو اگر یہ دونوں شکلیں مختلف ہیں۔ دونوں کے تعلقات سے بیان کرے۔ اشکال سعد واسطے دوستی کے اور تلخی وغیرہ کے کیا ہے۔ اگر شکلیں نخس ہیں واسطے دشمنی کے کیا ہے۔ اگر سوال کریں سحر کس وقت کیا ہے۔ نظر کرے علامہ ششم میں کونسی شکل ہے اس کے ستارے سے ساعت و وقت بیان کرے اگر فرج بن جانہ اول میں ہے تو اسی وقت سحر کیا ہے۔ اگر دوم یا چہارم ہے۔ تو اسی روز سحر کیا ہے۔ اگر فرج بن پنجم یا ہشتم میں تو ایک ہفتہ ہوا سحر کیا ہے۔ اگر نہم میں ہے۔ تو ایک ماہ ہوا کہ سحر کیا ہے۔ اور خانہ سیزدہم اور چہارم میں ایک سال اگر عتبۃ الدار داخل بن خانہ اول میں چھ گھڑی اگر نہم اور ہشتم میں چھ ہفتہ نہم یا دوازدہم میں چھ ماہ سیزدہم میں چھ سال اگر بیاض بن خانہ اول میں دس ساعت خانہ دوم یا چہارم میں دس روز پنجم اور ہشتم میں دس ہفتہ نہم یا دوازدہم میں دس ماہ اور سیزدہم اور چہارم میں دس سال نفی بن خانہ اول میں پندرہ ساعت دوم یا چہارم میں پندرہ روز پنجم اور ہشتم میں پندرہ ہفتہ نہم اور دوازدہم میں پندرہ ماہ سیزدہم چہارم میں پندرہ سال اگر سوال کریں کہ گرجہ شہر میں ہے یا نہیں اگر شکل چہارم اور نہم داخل ہوں یا نہت شہر میں ہے وگرنہ نہیں ہے۔ اگر سوال کریں کوئی اور شخص اس کے ہمراہ ہے اگر نہم اور ہشتم خارج یا منقلب ہیں تھا ہے۔ اگر داخل ہیں ایک شخص ہمراہ ہے۔ اگر ثابت ہیں بہت آدمی ہمراہ ہیں اگر سوال کرے کہ گرجہ آویگیا یا نہیں اگر خانہ ششم میں جماعت بن یا اجتماع بن ہو البتہ آوے اگر سوال کرے کہ کوئی شخص گرجہ کی تلاش کو گیا ہے اسے نیگیا یا نہیں اگر شکل طالع اوتا دہم میں آوے یعنی چہارم ہفتم و نہم میں

ضرور ملیگا۔ اگر طالع کی شکل مائل اوتا دہم میں مکرار کرے یعنی دوم پنجم ششم یا زوہم میں درمیان کے ملاقات ہو۔ اگر ان خالوں میں شکل طالع نہ ہوئے۔ ملاقات نہ ہوئے اگر سوال کرے شبائے گم شدہ دستیاب ہوگی یا نہیں ششم کو ہفتم میں ضرب دے نتیجہ داخل ہوئے تو دستیاب ہو۔ اگر نتیجہ خارج ہے تو دستیاب نہ ہو۔ نوعد لیکر تمام زائچہ کے نقطے شمار کر کے دودو طرح دے اگر ایک باقی رہے دستیاب ہو اگر دو باقی رہیں۔ دستیاب نہ ہو۔ اگر سوال ل و زویدہ کا ہے۔ اگر اول اور دوم میں شکل سعد داخل ہے۔ اور ششم میں خارج مال دستیاب ہو۔ اگر برعکس ہے۔ دستیاب نہ ہو۔ اگر شکل دوم اور ششم سعد داخل یا سعد ثابت ہیں یا چوری نہیں گیا حدوغ گتہ ہیں۔ اگر سعد منقلب ہوئے خود غریب کیا ہے۔ اور بھول گیا۔ اگر سوال سفیائے زویدہ کا ہے خانہ ششم کی شکل منسوبات سے جو مناسب ہو بیان کرے اگر سوال غلام اور لونڈی کا ہے۔ جو گرجہ ہوں اگر ششم داخل ہے۔ آوے خارج ہے۔ تو نہ آوے سعد داخل باسانی آوے نخس بدشہاری اگر سوال سعادت و خیریت غلام کنیز کا ہے سعد مبارک اور خوش قدم و نخس برعکس نوعد لیکر۔ اگر سوال کرے کہ فلاں غلام یا کنیز ک مبارک قدم ہے یا نام مبارک اول کو دوازدہم میں ضرب دے شکل حاصل کرے اور دوم ششم میں ضرب کر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں کی ضرب نتیجہ پیدا کرے اگر سعد خارج یا سعد منقلب ہوئے مبارک ہے مگر جلدی فروخت ہو جائے اگر عقل بن یا نفی بن نتیجہ حاصل ہوئے مر جاوے یا بھاگ جائے اگر طریق یا قبض یا خارج بن نتیجہ ہے تو فرار ہوئے اگر عمرہ بن یا انیس بن نتیجہ ہے تو بیمار ہوئے اگر عتبۃ الخارج بن نتیجہ ہے تو فاسق اور کاذب اور جوار اور جوارمی ہوئے اگر جماعت بن نتیجہ ہے ثابت قدم ہو مگر مکرار ہو اگر سوال کرے کہ اس غلام کی کیا بھلی ہے ششم کو دوازدہم میں ضرب کر شکل حاصل کرنے اس کے منسوبات سے قومیت بیان کرے اگر سوال کرے چار پائے جانوروں سے مجھے نفع ہوگا۔ یا نہیں اول کو ششم سے ضرب دے کہ ایک شکل حاصل کرے اور دوم کو دوازدہم میں ضرب کر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں کی ضرب سے ایک نتیجہ حاصل کرے



اشکال سعد سے منافع بیان کرے جس سے نقصان اگر سوال جالوروں شکاری کا کرے کہ  
یہ جالور خوب ہے یا نہیں شکار خوب کرے گا۔ یا نہیں اول شکل کو ششم میں ضرب یک ایک شکل  
حاصل کرے اور دوم کو دہم میں ضرب یک ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں سے ایک  
شکل حاصل کرے اگر لیجان ہے یا نصرۃ الخارج ہے یا فرج بند ہے۔ جالور بھی خوب ہے اور  
شکار بھی خوب کرے اگر نتیجہ جماعت ہے یا بیاض ہے یا اجتماع ہے۔ اوکے یہ جالور پرواز بھی کم  
کرے اور شکار بھی کم کرے اگر لقی ہے یا عقلہ ہے یا قبض الخارج ہے نتیجہ موجب کمزوری کے شکار  
کو نہ پکڑ سکے اگر نتیجہ انکیس ہے یا حمہ ہے تو مردادے اگر نتیجہ طریق ہے اوکے کم اور شکار  
خوب کرے اور گاہ گاہ کم ہو جاوے حجج سے دستیاب ہو۔ اگر سوال کرے یہ طائر خوب  
بولے گا یا نہیں اول کو ششم میں ضرب یک ایک شکل حاصل کرے اور سوم کو ششم میں ضرب یک ایک شکل  
حاصل کرے پھر دونوں کی ضرب ایک شکل حاصل کرے اگر لیجان ہے نصرت الداخل ہے  
غبنۃ الداخل ہے ہے خوش الحان اور گویا ہو اگر بیاض ہے اجتماع ہے جماعت ہے نتیجہ ہے  
خوش الحان ہو۔ مگر آواز یا ایک ہو اگر نصرۃ الخارج ہے طریق ہے قبض الداخل ہے اوکے آواز  
بلند ہو۔ مگر الحان خوب ہوئے اگر لقی ہے عقلہ ہے قبض الخارج ہے غبنۃ الخارج ہے حمہ ہے انکیس  
ہے نتیجہ ہو بد الحان ہو مگر وہ آواز ہو۔ مگر انکیس ہے اور عقلہ ہے اور حمہ سے دلیل ہے۔ بیمار  
ہوئے یا بلی کھا جاوے اگر نتیجہ قبض الخارج ہے یا غبنۃ الخارج ہے یا غجرہ تو کڑا کڑا جادے پھر ملنا  
دشواری ہے۔ **فصل ۷**۔ احکام خانہ بیہوش میں اگر سوال کرے کہ نکاح ہو گا۔ یا نہیں اگر ہوئے  
موافقت ہو گی یا نہیں۔ اگر شکل بیہوش داخل یا ثابت سوائے حمہ ہے کہ ہے نکاح ہو جاوے  
اگر اول میں شکل سعد ہو اور بیہوش میں بھی سعد ہو موافقت ہے۔ اگر شکل چہارم سعد داخل  
ہو موافقت ہے اگر اول اور دوم اور بیہوش اور بیہوش سعد داخل ہوں نکاح مبارک ہو اگر  
نیک بختی عورت کا سوال ہے اول اور بیہوش کی ضرب سے نتیجہ حاصل کرے اگر بیاض ہے  
اور نصرۃ الداخل ہے اور قبض الداخل ہے غبنۃ الداخل ہے جماعت ہے اجتماع ہے حاصل سو

نیک بخت اور مبارک اور باجیا ہوئے مگر جماعت ہے دلیل ہے کہ لڑکیاں اس سے پیدا  
ہوئیں اگر نتیجہ مذکورہ اجتماع ہے لڑکے بہت ہوں اگر بیاض ہے تو مسادات ہے  
اگر نتیجہ لیجان ہے یا نصرۃ الخارج ہے تو متکبر اور غرور پسند ہو۔ مگر نیک بخت ہے۔ اگر نتیجہ فرج  
بند یا طریق ہے۔ تو وہ عورت بد طریق ہے مسخر اس کے مزاج میں ہو اور کائناتے جانے میں  
مصروف رہے مگر گھر باری پھرے غیروں سے عشق رکھے اگر نتیجہ حمہ ہے یا لقی ہے۔ تو شوہر سے  
لڑ کرے اور غالب رہے اگر نتیجہ قبض الخارج ہے یا عقلہ ہے ہے بد صورت بد شکل بے مزینے ہوئے  
اگر نتیجہ غبنۃ الخارج ہے ہے تو ہر کار اور خاوند کی دشمن ہو اگر انکیس ہے ہے تو دشمن ہو مگر دشمنی  
ظاہر نہ ہونے پاوے اگر سوال کرے کہ وہ عورت باکرہ ہے۔ یا نہیں اگر بیہوش سعد داخل یا سعد  
ثابت ہے اور تکرار اول و چہارم یا دہم یا دوم و بیہوش اور بیہوش میں کرے کرے۔ اگر  
برعکس ہے۔ تو خفاف اسکے جانتا چاہیے۔ اگر سوال رسوم شادی کا کرے کہ بوجہ حسن سر انجام  
شادی کا ہو گا۔ یا نہیں اول اور بیہوش کو ملاحظہ کرے اگر سعد ہیں اور فرج بند بجائے نیک ہووے  
بوجہ حسن رسوم شادی کی ہوئے راگ رنگ غیر سامان درست ہو۔ اگر بیہوش میں کرے  
فتور ہووے اگر سوال قیمت اور نسل عورت کا کرے شکل بیہوش کو چہارم میں ضرب سے  
نتیجہ اس کے سے موافق منسوبات کے بیان کرے اگر سوال کرے کہ فلاں شخص سے میں  
شرکت کرتا ہوں فائدہ ہو گا یا نہیں بیہوش کو دہم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے  
اور بیہوش کو ششم میں ضرب یک ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں سے نتیجہ پیدا کرے اگر نتیجہ  
سعد داخل یا ثابت ہے۔ دلیل فائدہ اور منافع کی ہے اور دوستی بھی قائم رہے۔ اگر سعد خارج  
یا سعد منقلب نتیجہ ہے۔ شریک سے دوستی رہے۔ مگر منافع کم ہو۔ اگر بیہوش خارج یا بیہوش منقلب  
نتیجہ ہے فائدہ نہ ہو خیانت ظاہر ہو جدائی واقع ہو اگر نتیجہ انکیس ہے یا حمہ ہے۔  
دلیل تازہ اور جنگ کی ہے۔ اگر سوال کرے کہ کسی مقدمے میں دعویٰ کرتا ہوں میں خبیث  
ہو گا یا بدعا علیہ۔ اول کر نہم میں ضرب دے۔ اور ایک شکل حاصل کرے۔ اور بیہوش کو



درہم میں ضرب گیر ایک شکل حاصل کرے اگر شکل مستطیل ہو تو یہ سعد ہے اور قوی ہے تو مدعی فقیہ  
ہو اگر شکل دوسری جو درہم کی ضرب سے حاصل کی ہے۔ قوی ہو مدعا علیہ فقیہ ہو نہ انچہ  
میں اجماع اور اسکے نتائج منسوب ہیں سائل اور مدعی سے اور نہات اور اسکے نتائج منسوب ہیں۔  
مسئول اور مدعا علیہ جسے کی طرف کی شکلیں سعد اور قوی ہوں۔ وہ فتحیاب ہوئے۔ اگر  
شکل اول میزان میں آوے حاکم سائل کی طرف داری کرے اگر شکل ہفتم میزان میں آوے حاکم  
مسئول کی طرف داری کرے اگر سوال مباحثہ کا کرے کہ فلاں شخص سے بخت کرونگا میں غالب ہونگا  
یا مسئول اول کو سوم میں ضرب جسے نتیجہ اس کا دلیل سائل کی اور ہفتم کو نہم میں ضرب دے  
نتیجہ شکل دلیل مسئول کی ہے جس کے نتیجہ میں لیان نصرۃ الدلہ ۛ نصرۃ الخارج ۛ  
غلبۃ الدلہ ۛ جماعت ۛ ہو وہ غالب ہو اور جس کے نتیجہ میں عقلہ ۛ قبض الخارج ۛ  
ۛ عقبۃ الخارج ۛ انکیس ۛ ہو وہ مغلوب ہو اگر شکل ساوی آویں برابر ہیں یا صلح اور  
سلوک ہو جائے اگر سوال کرے کہ خانیہ نہ ہے یا مردہ تمام نقطہ تشی اور باوی حلیہ شمار کرے اور  
نقطہ آبی اور خاکی حلیہ شمار کرے اگر آتش باوی زیادہ ہوں غائب زندہ ہے۔ اگر آبی ساکی  
زیادہ ہوں مردہ ہو عدلیہ تمام نقطہ دل کے بندہ شکل تک شمار کرے اگر نہیں سے کم ہوں  
غائب مردہ ہو اگر نہیں یا زیادہ ہوں دلیل حیات کی ہے اگر خانہ ہفتم میں عقلہ ۛ یا اجتماع  
ۛ یا جماعت ۛ یا انکیس ۛ یا عقبۃ الخارج ۛ یا قبض الخارج ۛ یا حمہ ۛ آوے اور  
خانہ چہارم اور وہم میں شکل خمس ہو غائب مردہ ہے۔ اگر مقامات مذکورہ میں شکلیں برعکس  
ہوں تو زندہ ہے۔ اگر چہارم اور ہفتم میں انکیس ۛ یا قبض الخارج ۛ یا عقبۃ الخارج ۛ  
ۛ یا اجتماع ۛ یا حمہ ۛ ہوئے اور نہ ہفتم اور یا زوہم اور دو زوہم اور ہفتم میں  
کرے دلیل مرگ ہے اگر شکل ہفتم انکیس ۛ یا جماعت ۛ یا حمہ ۛ ہوئے دلیل مرگ  
ہے۔ اگر سوال کرے کہ غائب کس طرح پر ہے۔ اگر ہفتم فصل سعد داخل ہے خوش اور غم ہے  
اور ارادہ آئینہ رکھتا ہے۔ اگر ہفتم انکیس ۛ ہے تکلیف اور مفنی میں ہے۔ حمہ ۛ اور عقلہ

چند کچھ بھی حکم ہے اگر ہفتہم شکل سعد ثابت ہے غائب خوش ہے مگر ارادہ آئینہ نہیں کرتا ہے سعد خارج خوش ہے اور ارادہ آئینہ کھے اگر سعد منقلب ہے غائب راہ میں ہے پنچس منقلب راہ میں ہے مگر زخیر ہے اور پریشان ہے اگر سوال کریں کہ غائب کس طرف ہے شکل خانہ و ہم کی سے بیان کریے یعنی اگر شکل شرقی ہے تو لہرب غربی ہے تو چھم بطریق معلوم بیان کریں اگر سوال کریں غائب جلدی آویگا یا دیر میں اگر شکل چہارم سعد داخل یا سعد ثابت ہے تو جلدی آوے تو وعدہ لیکر۔ شکل ہفتم اموات میں تکرار کرے غائب آوے اگر متولدات میں تکرار کرے جس جگہ ہے وہاں آئے بڑھ جاوے تو وعدہ لیکر اگر شکل خانہ اول اور دوم اور چہارم اور پنجم میں داخل ہوں اور ہفتم اور ششم اور ہفتم میں خارج غائب ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور آوے۔ اگر شکل ہفتم انہات میں تکرار کرے غائب عرصہ سال میں پہنچے اگر نبات میں تکرار کرے۔ ماہ کے عرصہ میں آویگا اگر متولدات میں تکرار کرے ہفتہ میں آوے اگر زوائد میں تکرار کرے روز میں آوے اگر ہفتم میں شکل سعد داخل سعد خارج سعد ثابت مانند لیحان ۛ نصرۃ الخارج ۛ نصرۃ الداخل ۛ عقبۃ الداخل ۛ قبض الداخل ۛ بیاض ۛ آوے غائب بخیر شئی اور شرعی مع مال کے آوے اگر قبض الخارج ۛ اور عقبۃ الخارج ۛ ہو تو مفلس اور محتاج ہو کر آوے اگر حمہ ۛ یا انکس ۛ ہے۔ تو خوفناک اور ہراساں آوے اگر فرح ۛ ہے مال نعمت سے خوش اور خرم آوے اجتماع ۛ دلیل ہے سوار پانچ پر آوے طریق ۛ دلیل ہے پیادہ آوے لیحان ۛ نصرۃ الخارج ۛ سوار یا اسب نصرۃ الداخل ۛ سوار یا شتر عقبہ ۛ اور نفی ۛ شتر یا گا انکس ۛ جماعت ۛ سوار یا فیل کی مواور نفی ۛ اور عقبۃ الخارج ۛ دلیل پیادہ روسی کی ہے۔ اگر سوال کریں۔ غائب تنہا ہے یا کوئی اس کے ہمراہ ہے اگر شکل ششم داخل ہے ہمراہ اسکے کوئی شخص ہے۔ اگر شکل شش یا بادی ہے تو مذکر ہے اگر بی یا خاکی ہے تو مؤنث ہے۔ اگر شکل ہفتم خانہ سیزدہم میں تکرار کرے غائب نے عیترت کی ہے۔ اگر دوازدہم میں تکرار کرے۔ کبیرک خریدی ہوئے اگر ہائے یازدہم میں تکرار ہوئے تو کسی سے دوستی کی ہو اگر کوئی سوال کرے۔ فلاں



مقام پر فلاں شخص کے پاس جاتا ہوں فائدہ اس سے حاصل ہوگا۔ یا نہیں اور موافقت کر لیا۔ یا نہیں نظر کرے خانہ مفتہ اندھم میں اگر دونوں شکلیں سعد ہوں موافقت ہو۔ اور فائدہ بھی حاصل ہو اگر مفتہ شخص اور ہشتم سعد موافقت نہ کرے مگر کچھ فائدہ ہو اگر سعد اور ہشتم شخص ہو ظاہری تواضع اور مدارات بہت کرے لیکن فائدہ نہ ہوئے اگر کوئی سوال کرے کہ مجھے فتح حاصل ہو یا دشمن کو کسی مقدار میں تباہ ہو شکل اول اور چہارم اور نہم اور یازدہم دلیل سائل کی ہے دوم اور ہشتم اور دوازہم اور چہارم دلیل شول کی یعنی دشمن کی ہے۔ اور شکل پانزدہم میاخی اور حاکم کی دلیل ہے کہ جانب کی شکلیں سعد اور قوی ہوں قوی کے معنی کہ شکل اپنی اصلی خانے میں از روئے تسکین کے ہوں یا یہ کہ شکل آتشی خانہ آتشی میں شکل باوی خانہ باویں وہ شخص غالب ہے اگر دونوں طرف شکلیں مساوی ہیں صلح ہوئے نود یگر جس کی طرف کی شکلوں کے نقطے زیادہ ہوں وہ غالب ہو۔ نود یگر اگر حمہ ۳۰ غالب ہو جگہ ہو اور جس کی طرف یہ شکل یعنی حمہ ۳۰ ہو یہ جنگ اسکی طرف سے شروع ہو۔ اگر دونوں طرف حمہ ۳۰ ہوئے اور میزان نصرۃ الداخل ۳۰ ہو یعنی جنگ کے صلح ہو جاوے اگر جماعت ۳۰ اور اجتماع ہو تو بھی صلح ہو جاوے۔ نود یگر بطریق مذکورہ اجتہاد اور اسکے نتائج سائل کی طرف درہات اور اسکے نتائج مستول کی طرف جس طرف کی شکلیں سعد ہوں وہ غالب ہے نود یگر جس کی طرف دونوں زیادہ ہوں وہ غالب رہے اگر شکل طالع کی تخم یا مفتہ میں ہو صلح ہو اگر طالع میں حمہ ۳۰ قبض الخارج ۳۰ عتبتہ الخارج ۳۰ انکس ۳۰ آوے سائل قتل ہو اگر طالع میں نفی ۳۰ یا عقلم ۳۰ ہو اور خانہ ہشتم میں تکرار کرے سائل زخمی ہوئے اگر مفتہ میں یہ شکلیں ہوں اور دوم میں تکرار کریں یہ حال بدستول کا ہو اگر نفی ۳۰ یا عقلم ۳۰ یا حمہ ۳۰ یا قبض الخارج ۳۰ یا عتبتہ الخارج ۳۰ دوم میں ہو اور تکرار خانہ ہشتم میں کسی فوج سائل کی طرف بہت قتل ہوئے اگر یہ شکلیں ہشتم میں ہوں اور خانہ دوازہم میں تکرار کرے لشکر کثیر مستول کا یعنی دشمن کا ہلاک ہو۔ اگر شکل طالع سعد ہوئے اور خانہ دوم میں تکرار کرے سائل غالب ہو اگر خانہ مفتہ میں شکل سعد آوے اور تکرار چہارم میں کرے

مستول فتح پاوے اگر طالع میں حمہ ۳۰ یا اجتماع ۳۰ یا جماعت ۳۰ یا انکس ۳۰ ہووے اور تکرار خانہ دوازہم میں کرے سائل قید ہو جاوے اگر ان چار شکلوں کوئی شکل مفتہ میں آوے اور تکرار چہارم میں کرے مستول قید ہوئے اگر خانہ دوم میں شکل سعد آوے اور تکرار اول میں اور پنجم اور ہشتم اور دوم میں کرے لشکر سائل کا غالب ہوئے اگر دوم شکل شخص ہوئے اور تکرار اول اور تاویں کرے سائل کو شکست ہوئے اگر شکل ہشتم میں شکل شخص ہے شکست دشمن کو ہووے نود یگر سائل کی واسطے ایک زانچہ بناوے اور مستول کی واسطے در سر زانچہ بناوے جس شکلیں سعد زیادہ ہوں وہ غالب رہے نود یگر اول خانہ کی شکل دلیل سائل کی ہے۔ دوم لشکر کی۔ سوم علم اور نقادہ باہی مراتب اور در و گاروں کی چہارم دلیل جائے میزان جنگ کی تخم دلیل ہے دلاوری اور مرواخی اور شجاعت اور جرأت لشکر کی ہشتم دلیل یا تھی گھوڑوں اور سواروں کی اور خانہ مفتہ دلیل مستول یعنی دشمن کی اور ہشتم لشکر دشمن نیم نقادہ نشان مد و گار دوم جائے جنگ یا دوم شجاعت اہل لشکر اگر سوال کریں لشکر دشمن اور غنیم کا او لیا۔ یا نہیں ملاحظہ کرے خانہ اول چہارم اور پنجم اور ہشتم اور نہم اور دوم اور یازدہم اور سیزدہم اور دوازہم کو اگر ان خالوں میں یہ اشکال یعنی نصرۃ الخارج ۳۰ قبض الداخل ۳۰ حمہ ۳۰ یا جماعت ۳۰ یا اجتماع ۳۰ عقلم ۳۰ انکس ۳۰ نفی الخند ۳۰ قبض الخارج ۳۰ عتبتہ الخارج ۳۰ لشکر آوے اگر اول اور پنجم اور ہشتم اور نہم شخص ہوئے دلیل ہے۔ کہ لشکر دشمن کا جو ظلم نہایت کرے اور ملک کو غارت کرے اگر اول اور چہارم اور پنجم میں حمہ ۳۰ نفی ۳۰ انکس ۳۰ عقلم ۳۰ عتبتہ الخارج ۳۰ اور جماعت ۳۰ آوے دلیل ہے۔ کہ لشکر دشمن کا مال بہت لوٹ لیا جوے اگر شکل چہارم اور پنجم اور یازدہم اور دوازہم اور شانزدہم شکل سعد ہوئیں اور میزان بھی سعد ہوئے اور ہشتم اور دوم اور سیزدہم اور چہارم شخص ہوئے لشکر دشمن کا راہ سے واپس جاوے یا شکست کھائے اگر سیزدہم اور طالع میں شکل شخص ہوں اور شانزدہم میں



عقلہ: انکیس: نقی: حمرہ: عتبه الخارج: ہو لشکر دشمن الطاجا کہ چھ سائل کی طرف  
 ہو کرے اگر سوال کرے کہ لشکر دشمن کا یہاں سے کتنے کوں ہے یا غائب کتنی دور ہے شکل خانہ  
 چہار دہم سے بیان کرے اگر چہار دہم میں جلیان: ہے: ۲۶ فرسنگ اگر انکیس: ہے  
 ۴ فرسنگ اور حمرہ: ۳ فرسنگ بیاض: ۱۶ فرسنگ اجتماع: ۸ فرسنگ  
 طریق: ایک ہزار اور ایک فرسنگ اگر جماعت: ۷ فرسنگ نقی: ایک فرسنگ فرج: ۱۰ فرسنگ  
 فرسنگ نصرۃ الداخل: ایک فرسنگ نصرۃ الخارج: کچھ دور نہیں عتبه الداخل: ایک  
 سوا آٹھ قدم عتبه الخارج: ۱۰ ہزار قدم قبض الداخل: ۱۰ فہن سو قدم قبض الخارج: ۱۰  
 چار فرسنگ نو عدد دیگر جو شخص سائل اپنی فتح کا ہے: ۱۰ کی طرف سے ایک زانچ بناوے  
 اور ایک زانچ مسئول کی طرف سے بناوے پھر دونوں زانچوں میں ملاحظہ کرے کہ  
 کس زانچ میں شکل میزان کمر آئی ہے اور سعد ہے اس زانچ کے صاحب کو فتح نصیب  
 ہو اگر دونوں زانچوں کے درمیان شکل میزان کمر اور سعد ہے درمیان ان دونوں کے  
 صلح ہو جاوے اگر شکل میزان لے کر نہیں کیا ایک زانچ میں سعد دوسرے میں خس جانب  
 سعد کم ہلاک ہوں جانب خس زیادہ ہلاک اگر دونوں زانچوں میں شکل خس ہے دونوں  
 جانب ہلاک ہو جاویں اور فتح اور دولت نصیب کسی تیسرے شخص کو ہو اگر سائل اور  
 مسئول کے وسط ایک ہی زانچ بنایا ہے نظر کرے دائرہ ابرج کے حساب سے شکل اول  
 زانچ میں کس غلے میں آئی ہے اور شکل ہفتم دائرہ ابرج کے زانچ میں کس خانے میں آئی اور  
 یہ دونوں شکلیں آپس میں کس نظر سے ناظر ہیں اگر ناظر نظر دوستی ہیں صلح ہو جاوے  
 اگر ناظر نظر دشمنی ہیں خوب جنگ جہل ہوئے اور بیان نظرات کا مفصل انشاء اللہ تعالیٰ  
 مقالہ ششم میں کیا جاوے گا نو عدد دیگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص مجھ سے دوستی کھتا  
 ہے یا دشمنی اس کا فاس نیت کے قریب ڈالو اگر زانچ بناوے نظر کرے اگر شکل اول کا عکس  
 خانہ ہفتم میں ہے عکس کے یہ معنی میں مثلاً خانہ اول میں قبض الداخل: ہے اور

خانہ ہفتم میں قبض الخارج: یا اول میں نصرۃ الخارج: ہے اور ہفتم میں نصرۃ الداخل: ہے  
 علی ہذا القیاس اور شکلوں کا عکس تصور کرنا چاہیئے خلاصہ یہ کہ اگر عکس شکل اول کا ہفتم میں ہے  
 وہ شخص دشمنی رکھتا ہے اگر شکل ہفتم پھر کسی خانہ میں معکوس ہوئے دلیل ہے کہ دشمنی کرنے سے  
 پھر باز آوے اگر شکل ہفتم معکوس نہ ہوئے بلکہ کسی اور خانے میں تکرار کیا صاحب اس خانے  
 سے ضرب جمے اگر نتیجہ سعد آوے دلیل ہے عداوت اور دشمنی سے باز آوے اگر نتیجہ خس ہو  
 دلیل ہے عداوت اور دشمنی زیادہ کرے اگر شکل ہفتم نے تکرار نہیں کیا ہے تو اول اور ہفتم کو  
 ضرب ویکر نتیجہ حاصل کرے اگر اس نتیجہ کسی خانہ نیک میں تکرار کیا ہے دلیل رفع  
 عداوت کی ہے اگر خانہ بد میں تکرار کیا دلیل ہے ترقی عداوت کی اگر سوال کرے کہ  
 ابتدا اس دشمنی اور عداوت کی میری طرف سے ہوئی یا اس شخص کی طرف سے اگر اول میں داخل  
 ہے اور ہفتم میں شکل خارج ابتدا عداوت سائل کی طرف سے ہوئی اگر اول خارج ابتدا ہفتم  
 داخل ہے ابتدا عداوت طرف ثانی سے ہوئے اگر اول اور ہفتم دونوں شکلیں داخل ہیں  
 ابتدا عداوت میں سائل اور مسئول دونوں برابر ہیں اگر اول اور ہفتم دونوں شکلیں خارج ہیں  
 کسی غیر شخص نے چار زانچ جبراً قہراً سائل اور مسئول کی خاطر مکر کر کے عداوت اور بغض  
 دونوں میں ڈالا ہے نو عدد دیگر اگر سوال املاک باغ اور زراعت اور سکونت اور مکان اپنے  
 پدر کا کرے شکل خانہ ہفتم سے بیان کرے مثلاً اگر سوال کیا کہ میرے باپ کے باغ  
 اس فصل میں میوہ خاطر خواہ ہوئے گایا نہیں نظر کرے اگر شکل ہفتم بعد داخل آئی ہے  
 یا بادی بخوبی میوہ اور پھل پھول حاصل ہوگا اگر برعکس ہے تو برخلاف اسکے بیان  
 کرے علی ہذا القیاس اور احکام کو تصور کرنا چاہیئے **فصل ۸** احکام خانہ ہفتم میں اگر  
 سوال کرے کہ کسی شخص سے کوئی شے مانگتا ہوں یا مانگی ہے دیگا یا نہیں اگر دوم سعد داخل  
 ہے اور ہفتم سعد خارج بخوشی اور خرمی دیگا اگر ان دونوں خانوں میں شکل خس داخل  
 اور خس خارج ہے ناچار ہی اور بدولی سے دیگا اگر خانہ دوم میں خارج اور ہفتم



میں داخل ہے ہرگز نہ دیگا۔ اور منقلب حکم خارج کا اور ثابت حکم داخل کا رکھے بعضوں کے نزدیک منقلب ہشتم میں بشرطیکہ داخل دوم میں ہو کچھ دیو لگا یا نصف اگر سوال کہے فلاں شخص سے مجھے خوف و خطر اور ضرر پہنچے یا نہیں اگر سعد خارج ہشتم میں کچھ خوف نہ پہنچے نہ مضرت اگر خارج شخص سے خوف بہت ہوئے مگر مضرت نہ پہنچے۔ اگر شکل ہشتم سعد داخل یا ثابت ہی خوف نہ پہنچے مگر مضرت نہ ہوئے اگر شخص داخل یا ثابت ہے۔ اندیشہ ہائے گوناگون اور خوف اور مضرت بلکہ خوف ہلاکت کا ہوئے اگر سوال کرے کہ یہ شخص زندہ رہے یا مر جا دیگا۔ نظر کرے خانہ چہارم اور ہشتم میں اگر چہارم شکل سعد داخل یا ثابت ہے اور ہشتم شخص خارج ہوئے زندہ رہے اگر چہارم میں شخص ثابت یا شخص داخل ہے۔ اور ہشتم میں سعد داخل ہے مگر مجھے اگر سوال کرے کہ فلاں شخص کو موت کس مرض سے کس قسم سے ہوگی شکل چہارم کو ہشتم میں ضربے نتیجہ اگر لیجان ۛ یا نصرۃ الخارج ۛ ہو مرگ ناگہانی بے سبب اور جان کنی آسان ہو۔ اگر قبض الخارج ۛ اور غلبۃ الخارج ۛ نتیجہ ہے مفلس اور حیران اور نابینا ہو کہ مرے اگر غلبۃ الخارج ۛ قوی ہو یعنی اشکال شخص سے پیدا ہوئی ہو دلیل ہے زہر سے موت آوے اگر نتیجہ غلبۃ الداخل ۛ نصرۃ الداخل ۛ قبض الداخل ۛ ہے ساتھ عیش اور عشرت اور عزیزوں کے اپنے گھر میں موت پاوے اگر نتیجہ انکس ۛ ہے تو رنج میں کھل کھل کر یا قید اور گرفتاری میں موت پاوے اگر نتیجہ فرج ۛ یا طریق ۛ ہے۔ درمیان مسافری کے بسبب اختلاف آب و ہوا اور میاں راہ یا مرض شدید سے ہلاکت ہوئے اگر نتیجہ عقلہ ۛ یا نفی ۛ ہے۔ دلیل ہے کہ درمیان راہ اور جنگل کے ضرب شدید سے یا درندہ جانور کے ہاتھ سے موت ہو اگر نفی ۛ قوی ہے تو دلیل تیر اور ہندو کی ہے اگر نتیجہ حمہ ۛ ہے دلیل ہے کہ ضرب شمشیر یا سانپ کے کاٹنے یا زہر کھانے سے موت آوے اگر نتیجہ بیاض ۛ اجتماع ۛ اور جماعت ۛ ہے تو موت مرض مزمن سے ہوئی پھر ملاحظہ کرے کہ شکل نتیجہ نے کس خانے میں تکرار کیا ہے اگر خانہ اول میں تکرار کیا تو بسبب غم اور غمہ اور ترو سے ہلاکت ہوئے اگر خانہ دوم میں تکرار کیا تو بسبب مناج

ہونے مال تجارت کے اگر داخل ہے تو واسطے حصول مال کے اگر سوم میں تکرار کیا بسبب عداوت برادران اور خشیانہ کے اگر چہارم میں تکرار کیا۔ بسبب ورثہ ترکہ پدر کے اگر غم میں تکرار کیا بسبب غم فرزندوں یا جدائی معشوقوں کے ششتم میں بسبب غلام کینزک اور ہشتم میں ہے۔ دشمن یا بدی یا دزد کی جہت سے ہلاکت پہنچے ہشتم میں خوف کے سبب سے ہلاکت ہوئے غم میں سفر دراز کی جہت سے دہم میں حاکم کی عداوت سے یا زہم میں امید واری یا دوستوں کی جہت سے و زہم میں قید اور گرفتاری کی جہت سے باقی خانہ سیز دہم موافق اول کے اور چہارم دہم موافق اول دہم مزاج کے دوم کا اور پانچم موافق سوم کے اور شانز دہم موافق اول دہم موافق چہارم کے ہے۔ سب مقامات میں ان چاروں خانہ ہائے ذیل کے اسی طریق سے رعایت رکھنا چاہیے اگر سوال پور اور غائب اور شریک کے مال سے ہے۔ کہ دستیاب ہوگا یا نہیں اگر ہشتم داخل ہے۔ دستیاب ہو۔ اگر خارج ہے۔ دستیاب ہوئے سعد باسانی اور شخص بدشواری اگر منقلب ہے بعض مال دستیاب ہو اور بعض نہیں۔ نوعد دیگر شکل اول کہ چہارم دہم میں ضرب کرے جو شکل حاصل ہو اس کو ہشتم میں ضرب دے اگر نتیجہ داخل آوے مال حاصل ہو سعد باسانی اور شخص بدشواری اللہ اعلم

**فصل ۹۔** احکام خانہ نہم میں اگر سوال سفر کا ہے کہ سفر ہو دیگا یا نہیں خانہ نہم میں نظر کرے اگر شکل سعد خارج ہے اور خانہ چہارم میں بھی خارج ہے۔ سفر ہوئے اگر خانہ نہم داخل ہے۔ سفر نہ ہوئے اگر نہم میں شکل منقلب ہے۔ اور چہارم میں بھی شکل منقلب ہے یا خارج سفر ہوئے لیکن راہ میں سے واپس پھرے سعد بفرحت اور شخص برخشاں اگر نہم میں شخص خارج ہے سفر میں تکلیف بہت ہو۔ اگر سعد خارج ہے۔ راحت پاوے اگر نہم میں حمہ ۛ ہے۔ رہزنیوں زخمی ہو یا بیماری پامے نوعد دیگر خانہ اول دوم اور چہارم اور نہم میں شکلیں سعد خارج دلیل ہے کہ سفر ہو یا منافع خانہ سوم میں تعلق نقل حرکت سے رکھتا ہے۔ اور چہارم خانہ مقام سائل کا ہے جس جگہ سائل کو اس وقت قیام ہے اور نہم دلیل راہ کی ہے۔ ان خانہ ہائے



مذکورہ کا سعد خارج ہونا ضروری ہے اگر اقل اور سوم اور چہارم اور پنجم میں یہ شکلیں ایسا  
 ہے اور نصرة الخارج فی طریق فرج نہ ہوئیں سفر ہوئے اور مبارک ہوئے اور غلام  
 اور شتم اور پنجم دلیل اس مقام کی ہے۔ جہاں سائل جاویگا۔ اگر ان خانوں میں شکلیں  
 داخل ہوں سائل کے واسطے مبارک ہیں۔ اگر شخص خارج وغیرہ سے ہوں۔ حکم بر غلام  
 سعد کے لگاوے اگر خانہ ششم میں شکل خارج آوے اس کا دشمن وہاں کوئی نہ ہو  
 اگر خانہ پنجم میں عقلمند اور نفی نہ یا حمرہ آوے سفر میں بیمار ہوئے یا زخمی ہوئے اگر  
 سوال کریں کہ سفر کس طرف ہوئے پنجم اور پنجم کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرے اگر  
 شکل سے جانب شرقی اور باقی ان کی ملسوبات سے بیان کرے اگر سوال کرے کہ  
 سے فائدہ ہوگا۔ یا نہیں۔ اگر پنجم لحيان فی بے منفعت اور مرتبہ حاصل کرے اگر قبض الداخل  
 چہ مال نعمت بہت دستیاب ہو۔ اگر قبض الخارج نہ بخش اور تکلیف اور مظلومی ہو  
 باقی اشکال کو اسی طرح قیاس کرنا چاہیئے۔ اگر سوال کرے کہ سفر کیسے شخصوں  
 سامنے واقع ہوگا۔ اسکو بھی خانہ پنجم کے ملسوبات سے بیان کرے نیک سے نیک بد سے  
 بد اگر سوال سفر کا واسطے تجارت کے کرتا ہے اگر شکل طالع اور یازدہم سعد داخل ہیں  
 اور دوم سعد خارج اسباب مال جلدی یا منافع فروخت ہوئے اگر درم خمس خارجی  
 فروخت ہوئے مگر نقصان سے اول اور یازدہم میں خمس ہوں نقصان ہوئے اگر سوال  
 دوزیا کا ہے اور طالع میں لحيان فی طریق بیاض ہے عقبہ الداخل نصرة الداخل چہ قبض الداخل  
 پنجم اور پنجم اور سیزدہم میں تکرار کرے۔ کشتی جلدی چلے اور منزل کو پہنچے اگر حمرہ ہے عقلمند  
 نفی چہ اول میں آوے اور تکرار خانہ ششم اور شتم اور دوازہم میں کرے با د مخالف  
 کشتی کو گرواب پریشانی میں ڈالے۔ اگر شکل چہارم اور پنجم اور درم خمس میں تو کیا موجب  
 مخالف سے کشتی غرق ہو۔ اگر چہارم پنجم و پنجم سعد ہیں۔ بعد اضطرابی کے سلامت رہے  
 اگر اول انیس ہے قبض الخارج فی عقبہ الخارج نے آوے اور تکرار سے خانہ پنجم

اور اقل اور چہارم اور پنجم اور درم خمس ہوں خوف ٹوٹنے اور ضرر ہونے کشتی کا ہے اگر  
 مال میں اجتماع ہے یا فرج نہ یا عقلمند آوے اور پنجم اور پنجم اور یازدہم اور چہارم و پنجم اور  
 درم میں تکرار کرے بسلامت گذارے پہنچے اگر سوال تحصیل علم کا ہے اقل کو پنجم میں ضرب  
 ایک شکل حاصل کرے اور سوم کو یازدہم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان  
 دونوں کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرے اگر نصرة الداخل چہ یا عقبہ الداخل یا قبض  
 الداخل چہ یا جماعت ہے یا بیاض ہے یا اجتماع آوے علم کلی حاصل ہوئے اگر لحيان  
 نصرة الخارج فی فرج نہ طریق نتیجہ آوے بعض علم حاصل ہو۔ اور بعض نہیں اگر  
 ان اشکال مذکورہ کے اور شکلیں آویں علم مطلق حاصل نہ ہو۔ اور محنت بے  
 فائدہ ہوئے اگر سوال کرے کہ میں کوئی اسم یا آیت قرآن کا وظیفہ پڑھتا ہوں۔ مراد حاصل  
 ہوگی یا نہ دعا قبول ہوگی یا نہیں اگر اول اور پنجم میں سعد داخل ہیں اور پنجم اور یازدہم میں  
 اگر کریں۔ البتہ مراد حاصل ہوئے۔ اگر خمس خارج شکلیں ہوں پڑھنا بسبب کسی امر مکروہ  
 ہوئے۔ اگر خمس داخل ہیں اسم پڑھے مگر بجائے فائدے کے نقصان اور ضرر ہو۔  
 اگر سوال کرے کہ خواب اچھا دیکھا ہے یا بد اگر شکل پنجم سعد ہے خواب نیک دیکھا ہے اگر شکل خمس ہے  
 خواب بد دیکھا ہے اگر شکل آتش ہے تو روشنی اور چاند تارہ سورج اور مرد مال صاحب اور عالم  
 داخل فرشتہ وغیرہ خواب میں دیکھا ہے اگر بادی ہے مثل ہوا کا چلنا ہوا میں اڑنا اگر آبی ہے  
 دریا یا دریا یا باران مثل کرنا اگر خاک ہے صحرا جنگل کوستان میدان وغیرہ ملسوبات مناسب  
 سال اشکال اور سائل کے بیان کرے **فصل ۱۰** احکام خانہ پنجم میں اگر سوال کرے کہ فلاں  
 امر یا حکم کے پاس میری نوکری ہوگی یا نہیں۔ خانہ پنجم میں نظر کرے۔ اگر سعد داخل شکل  
 البتہ نوکری اور خدمت بھی سپرد ہوئے۔ اور فائدہ پہنچے اگر شکل اول بھی سعد ہے  
 عالم سے واقفیت بھی خوب ہو جو دے اگر شکل درم سعد خارج یا منقلب ہوئے سائل خود  
 اول کرے اگر خمس خارج ہے نہ نوکری ہو نہ خدمت ملے یا خمس داخل یا خمس ثابت و پنجم



میں ہے نوکری اور خدمت کے مگر جلدی موقوف ہو جاوے اور فائدہ نہ ہووے بلکہ نقصان  
 ہووے اگر سوال کرے کہ بادشاہ میں ہونگا یا نہیں اگر وہم میں نصرة الخارج فی الحیان  
 قبض الداخل فی نصرة الداخل فی عقبه الداخل فی اجتماع بیاض فرج بذوے  
 البنت بادشاہ ہووے اگر طالع بادشاہ سے سوال کرے اشکال مذکورہ اگر وہم میں آدمی طالع  
 بادشاہ باسماوت اور قری ہے اگر سوال کرے کہ یہ بادشاہ قائم رہے یا نہیں اگر وہم  
 میں اشکال مذکورہ ہوں اور خانہ سیزوہم میں سعد داخل ہووے البتہ قائم رہے اگر برعکس  
 ہووے خلاف اسکے بیان کرے اگر سوال کرے کہ سلطنت قائم رہیگی یا نہیں زائچہ کھینچے اور شکل اول  
 اور چہارم اور ہفتم اور وہم کو اہمات بنا کر پھر زائچہ کو تمام کرے پھر نظر کرے اگر زائچہ میں اول اور  
 چہارم اور ہفتم اور وہم سعد داخل یا ثابت ہیں دلیل استقامت سلطنت کی ہے اگر سوال ہو کہ  
 کے پشت بادشاہی کرے زائچہ بنا کر نظر کرے اگر اول چہارم ہفتم وہم میں سعد داخل یا ثابت  
 آوے خود بادشاہی کرے پھر ان چار شکلوں مذکورہ کو اہمات بنا کر زائچہ تمام کرے پھر اس  
 زائچہ کی ان چار شکلوں مذکورہ کو ملاحظہ کرے اگر سعد داخل یا سعد ثابت ہیں اسکے فرزند بھی  
 بادشاہی کریں پھر اس زائچہ کی چار شکلیں مذکورہ کہ ان کو اتوا دہیتے ہیں۔ اہمات بنا کر زائچہ  
 تمام کرے اگر پھر یہ چار اشکال سعد ثابت یا داخل ہیں اسکے فرزند کے فرزند یعنی پوتے بادشاہی  
 کریں پھر اس زائچہ اتوا کو لیکر اہمات بناوے اور زائچہ تمام کرے اگر اتوا داس زائچہ کے  
 بطریق معلوم سعد داخل یا ثابت ہیں حکم کرے کہ پوتے بادشاہی کریں۔ اسی طرح  
 آگے یہ قاعدہ جاری کرے جب تک اتوا و سعد داخل یا ثابت آدمی گے دلیل سلطنت اور  
 اور کی اولاد میں ہے اگر کسی زائچہ کی کوئی شکل سعد کوئی شخص ہووے مطابق اس کے دلیل  
 صنعت کی بیان کرے اگر اتوا و سعد خارج ہوں بخوشی خود بادشاہی ترک کرے  
 اگر شخص خارج ہو غنیم ملک پر قبضہ کرے اور شخص داخل بدشوارسی تمام قبضے میں رہے اور  
 منقلب بعض ملک قبضے میں رہیں بعض خارج قبضے سے ہوں اشکال کی قوت اور صنعت بیان کرے

اگر سوال اثبات سلطنت اور مملکت کا ہے اتوار کے روز وقت طلوع آفتاب کے زائچہ بناوے  
 اگر اول اور وہم میں قبض الداخل فی اور بیاض فی اور حمہ فی آدمی دلیل قیام اور ثبات  
 سلطنت کی ہے اگر طالع میں جماعت ہے اول سلطنت میں صنعت ہو پھر قوت حاصل ہووے  
 اگر طالع میں عقبہ الداخل فی آدمی سلطنت میں فساد ہووے مگر قائم رہے اگر طالع میں عقلہ  
 فی آدمی کام بدتر اور اتر رہے۔ اگر طالع میں نفی فی ایک سال حکومت رہے اگر اجتماع  
 فی طالع میں ہو دلیل ہووے مگر سلطنت قائم رہے اگر الحیان فی وہم میں ہو ملک میں  
 دشمن پیدا ہووے مگر عاقبت اور انجام بخیر رہے۔ اگر وہم میں نصرة الداخل فی آدمی  
 بادشاہ دوسرا غالب ہووے اور سائل سے خراج لیوے۔ اگر بیاض فی وہم میں آدمی  
 اول مملکت صنعت ہووے پھر قوت پکڑے اگر قبض الخارج فی اور عقبہ الخارج فی آدمی  
 اس ملک پر دوسرا شخص قبضہ کرے اگر نصرة الخارج فی ہو بادشاہ سفر کرے اور دوسرے  
 ملک پر قبضہ کرے۔ اگر وہم میں طریق فی آدمی خوفناک اور پریشان رہے بسبب خوف غنیم  
 یا دشمن کے ایک مقام میں قیام نہ رکھے اگر وہم میں فرج بذوے سپندر روز بادشاہی  
 کرے دوسرا شخص اگر قبضہ کرے یہ سوالات مذکورہ غیر شخص کی طرف سے تھے اگر بادشاہ  
 خود بنفس نفیس سوال کرے زائچہ کھینچے۔ شکل اول طالع بادشاہ ہے۔ دوم رعیت  
 سوم ماہی مراتب شان ترک چہارم ولایت وہم وزیر وغیرہ ارکان دولت ششم لشکر  
 دواز وہم دشمن اگر ان خانوں میں شکلیں سعد داخل آدمی دلیل استقامت سلطنت ہے اگر  
 شخص میں صنعت ہے مافی قوت اور سعادت اشکال کے بیان کرے اگر کوئی سوال کرے  
 کہ یہ عامل جو بادشاہ کی طرف سے آیا ہے۔ کیسا ہے۔ اور کس قدر اس ملک میں قیام کرے گا۔  
 زائچہ بناوے ملاحظہ کرے اگر اتوا و سعد داخل یا سعد ثابت ہے۔ دلیل ہے عرصہ دراز تک  
 رہے۔ اور رعیت پر احسان کرے اگر شخص داخل ہے دیر تک رہے لیکن رعیت پر ظلم کرے اگر خزانہ  
 چہارم میں نصرة الداخل فی یا قبض الداخل فی یا عقبہ الداخل فی آدمی عامل صنعت پاوے



اگر چہ ہارم میں لیمان ہے یا نصرة الخارج ہے اور وہم میں سعد داخل ہوئے وہ عامل عزیز اور باوقیر ہے۔ مگر نفع کم پاوے اگر خانہ وہم میں بیاض ہے یا اجتماع یا جماعت ہے آدھے اس عامل سے نفع پاویں۔ مگر خیر ہے۔ اگر اول اور وہم شکل سعد اور خانہ سعد میں تکرار کرے۔ خود عامل بھی نفع پاوے۔ اور رعیت بھی راضی رہے اگر اول اور وہم سعد ہوویں اور باقی اشکال غسل سلامت رہے۔ مگر رعیت ناخوش رہے اگر شکل وہم کا عکس دوم یا چہارم میں آوے۔ درمیان عامل اور رعیت کے اختلاف پڑے اگر اول اور وہم میں حمہ ہے اور یا قبض الخارج ہے اور یا عقبہ الخارج ہے یا عقلہ ہے یا انکلیس ہے آوے اور خانہ ساقط میں تکرار کرے احوال عامل کا تباہ ہوئے اور گرفتار ہوئے اگر طالع یا وہم میں اجتماع ہے آوے اور تکرار خانہ ساقط بد میں مثلاً وہم اور ششم میں کرے عامل قید ہوئے اگر طالع اور وہم میں فرج ہے یا طریق ہے آوے عامل اس شہر کا کھیل تماشے میں مصروف رہے اگر سوال کرے کہ جو حال موقوف ہو گیا ہے پھر بحال ہو گا۔ یا نہیں۔ اگر شکل وہم اول اور چہارم میں تکرار کرے اگر سعد داخل یا سعد ثابت ہے پھر بحال ہوئے اگر سوائے ان کے حسن داخل یا خارج یا منقلب ہوئے ہوئے اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے تئیں بادشاہ یا حاکم کیا خدمت پیش کرے لگا بفسویات شکل وہم سے بیان کرے اگر وہم لیمان ہے ہے خدمت صدر صدوری یا قضایات تعلق اور کاروبار مسجد کا ہوئے اگر قبض الداخل ہے ہے خزانہ اور تولیداری ملے اگر قبض الخارج ہے ہے۔ فراشی جمعداری سپاہیوں کی اگر جماعت ہے ہے میر عمارت داروغہ شفا خانہ یا نظارت اگر فرج ہے۔ خدمت نگاری خاص یا داروغہ اہل طرب یعنی ناچنے گانے والوں کی۔ اگر عقلہ ہے۔ قلعہ داری یا قید خانے کی نگہبانی اگر انکلیس ہے۔ تو چوکیداری یا زمینداری یا مختار کاری اہل زراعت اگر حمہ ہے ہے بخشی گری یا کوثرالی یا داروغہ توپ خانہ اگر بیاض ہے ہے میزبانی اور کار بارگشتی اور پل دریا کا بنانا اور توشہ خانہ

اور کتب خانہ کی داروغہ اگر نصرة الخارج ہے ہے فوجداری رسالہ داری اگر نصرة الداخل ہے۔ وزارت اور قضا اور معلم گری اور مصاحبت خاص اگر عقبہ الخارج ہے ہے سائسی اور فیڈانی اور شتر سواری یا داروغہ ان شخصوں کی اگر نفی ہے ہے باورچی خانے کی ہے۔ داروغہ اگر عقبہ الداخل ہے ہے متولی اور امین اگر اجتماع ہے ہے۔ نقاشی اور مصوری اور قصہ خوانی اور منشی گری اور دفتری وغیرہ اگر طریق ہے آوے۔ اپنی گری اور قاصدی اور پیامبری اگر سوال کرے کہ میرے واسطے کون پیشہ مبارک ہے۔ اول کو وہم میں ضرب دے نتیجہ اگر عقلہ ہے یا انکلیس ہے ہے۔ کار عمارت اور زراعت اور زمینداری مبارک ہو۔ اگر نفی ہے یا حمہ ہے آوے سپاہ گری اور زرگری اور نان پرسی اور آہنگری وغیرہ اگر قبض الداخل ہے یا نصرة الخارج ہے آوے سودا گری اور نوکری خدمت بادشاہ کی۔ اگر عقبہ الداخل ہے یا فرج ہے آوے نقاشی مصوری رنگرینی عطاسی رقاصی مطربی اگر اجتماع ہے اور جماعت ہے آوے منجی اور رتالی۔ شاعری۔ کتابت مبارک ہو۔ اگر بیاض ہے یا طریق ہے آوے ملاجی اور بافندگی اور پارچہ فروشی بزازی قاصدی مبارک ہو اگر لیمان ہے یا نصرة الداخل ہے آوے مشائخی درویشی۔ شاعری اگر عقبہ الخارج ہے اور قبض الخارج ہے آوے بد متعاشی چوری قمار بازی رہزنی اگر سوال کرے کہ مجھے دولت اور اقبال کب حاصل ہو گا۔ اول کو وہم میں ضرب دے اگر نتیجہ فرج ہے اور نصرة الداخل ہے قبض الداخل ہے لیمان ہے نصرة الخارج ہے عقبہ الداخل ہے حاصل ہووے اور اہمات میں تکرار کرے۔ شروع عمر میں دولت حاصل ہووے اگر نبات میں تکرار کرے بد جوانی میں حاصل ہو۔ اگر متولدات میں تکرار کرے ادھیر سن میں حاصل ہو۔ اگر زائدات میں تکرار کرے سن ضعیفی میں حاصل ہووے۔ اگر سوال والدہ کا کہے۔ نظر کرے اول اور وہم میں اگر طالع سعد داخل ہے۔ اور وہم سعد خارج ہے۔ ہاں کو والدہ کی طرف سے مال اور نعمت ملے۔ اگر اول سعد خارج اور وہم سعد داخل



سائل کی طرف سے والدہ کو فائدہ پہنچے اگر اشکال خمس ہو ویں پنجس رہے اگر سوال تجارت سے ہے کہ نفع ہو گا۔ یا نہیں اول سوم دوم یا زوہم اگر اشکال سعد میں دلیل منافع کی۔ اگر خمس ہوں دلیل نقصان کی۔ نوعد یگر۔ اول کو دوم میں ضرب دے اور ایک شکل حاصل کئے اور دوم کو یا زوہم میں ضرب کیا ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں کو ضرب دے اگر نتیجہ نصرة الداخل ہے عقبہ الداخل ہے قبض الداخل ہے نصرة الخارج ہے لیجان ہے آوے اور تکرار اور تاویا مائل اولاد میں کرے دلیل منفعت بچہ کی ہے اگر نتیجہ بیاض ہے اجتماع ہے جماعت ہے آوے اور تاویا مائل اور تاویں تکرار کرے مال دیر میں فروخت ہو۔ اور نفع قدرے حاصل ہو اگر نتیجہ فرح ہے طریق ہے ہے اور تکرار اور تاویں مائل اور تاویں نہیں بعض شے فروخت ہو۔ اور بعض نہیں اگر نتیجہ حمہ ہے یا انکیس ہے یا عقلہ ہے یا نفی ہے یا قبض الخارج ہے یا عقبہ الخارج ہے آوے اور خانہ لے رائل اور تاویں تکرار کیا ہو کہ وہ مال خارت میں جلائے یا کسی اور نوع سے ضائع ہو جاوے **فصل ۱۱** احکام خاٹہ پانزدہم میں اگر سوال کرے کہ فلاں دوست سے مراد حاصل ہو گی یا نہیں اگر اشکال اول اور یا زوہم سعد داخل ہیں مراد حاصل ہووے اگر اشکال یا زوہم اول اور سوم اور پنجم اور ہیم میں تکرار کرے امید ساتھ کسی ان کے حاصل ہووے اگر اشکال خمس ہوں برعکس اس کے بیان کرے۔ نوعد یگر۔ اول کو دوم میں ضرب دے جو حاصل ہو آوے یا زوہم میں ضرب دے نتیجہ سعد داخل سے دلیل حصول مراد ہے خارج سے نہیں اگر سوال کرے کہ فلاں دوست سے دوستی قائم رہے گی یا نہیں اس نیت سے زائچہ کھینچے اور نظر کرے اگر اول اور چہارم اور ہفتم اور دوم سعد داخل ہیں دوستی زمانہ ورا تک قائم رہے۔ اگر خمس ہے قائم رہے مگر ساتھ پنجس کے یہ ظاہر ہیں دوستی و محبت ہو اور باطن میں نہ ہو۔ اور خارج سعد بخوشی جدائی ہو خمس خارج تکرار فساد جنگ بدل سے خصوصاً ان نفی ہے اور حمہ ہے خانہ اور تاویں ہوں نوعد یگر اگر یا زوہم میں قبض الداخل ہے نصرة الداخل ہے عقبہ الداخل ہے

ہو اور تکرار اول اور سوم اور پنجم اور ہیم میں کرے۔ دلیل قیام دوستی کی ہے۔ ساتھ خیر خوبی کے اور خاٹہ یا زوہم میں لیجان ہے نصرة الخارج ہے فرح ہے طریق ہے ہے اور تکرار و تداوم مائل و تداویں کرے دوستی قائم رہے۔ مگر سخن اور گفتگو تازہ کی اکثر ہوا کرے لیکن جلد رفع ہو جایا کرے اگر یا زوہم انکیس ہے ہوئے ہمیشہ تازہ رہے اگر حمہ ہے یا زوہم میں ہو عین اختلاط میں لڑائی جھگڑا ہو جاوے اگر جماعت ہے یا اجتماع ہے ہو تو دوستی کرے اور دغا بازی کی ہوئے اگر سوال کرے کہ فلاں شخص نے وعدہ کیا ہے وفا کرے گا یا نہیں شکل پنجم کو یا زوہم میں ضرب کرے اگر نتیجہ لیجان ہے اور نصرة الخارج ہے اور فرح ہے اور طریق ہے ہوئے کچھ وعدہ وفا کرے اور کچھ نہیں اگر نتیجہ قبض الداخل ہے نصرة الداخل ہے بیاض ہے آوے عہد وفا کرے اگر نتیجہ عقلہ ہے یا نفی ہے یا انکیس ہے یا حمہ ہے یا قبض الخارج ہے آوے عہد شکنی کرے اگر نتیجہ جماعت ہے ہے۔ دیر میں وفا کرے اگر اجتماع ہے ہے۔ تو تکرار جلیلہ ورمیان میں لاوے وفانہ کرے اگر عقبہ الخارج ہے ہے۔ سائل و دومی اختیار کرے اور عہد وفا کبھی نہ کرے اگر سوال کرے کہ فلاں شخص کو اپنا اختار کر دیا ویزیر کرتا ہوں۔ سر انجام کام کا ساتھ خوبی اور دانائی کے کرے گا یا نہیں اگر خانہ یا زوہم میں لیجان ہے نصرة الداخل ہے جماعت ہے قبض الداخل ہے اجتماع ہے آوے اور اول اور چہارم اور دوم اور چہارم و ہیم میں تکرار کرے وزیر وانا ہے اور کام سلطنت کا بخوبی انجام کرے اگر اشکال خمس ہوں۔ برعکس اس کے بیان کرے **فصل ۱۲** احکام خاٹہ ووا زوہم میں اگر سوال کرے کہ دشمن دشمنی کرے گا یا نہیں اگر ووا زوہم شکل خمس ہوئے دشمنی کرے۔ اگر سعد شکل ہوئے دشمنی نہ کرے اگر سعد خارج ہوئے نہ کرے سعد داخل ہوئے دشمنی کرے مگر اس سے مضرت نہ پہنچے پنجس داخل سخت دشمنی کرے و بہت مضرت پہنچے نوعد یگر شکل طالع دلیل سائل کی ہے اور شکل ہفتم دلیل مسئلہ کی۔ اور شکل ووا زوہم دلیل عداوت و دشمنی کی۔ اگر طالع ہے و ہفتم ووا زوہم خمس ہے



البتہ دشمنی کرے۔ مگر سائل پر غالب ہوگا۔ اور سائل امن میں رہے۔ اگر برعکس اس کے ہو  
 خلافت اس کے بیان کرے اگر شکل دہم اجہات میں تکرار کرے حاکم طرف سائل کے  
 ہوئے اگر نبات میں تکرار کرے حاکم طرف مسئول کے ہوئے اگر نصرۃ الخارج نے طالع میں  
 آوے اور دہم میں تکرار کرے سائل کو حاکم کی طرف سے زحمت اور تکلیف پہنچے اگر عقبۃ الداخل  
 نے طالع میں آوے اور دوازہ دہم میں تکرار کرے اور میزان اور خنس سے پیدا ہو۔ اور چہارم اور  
 ہفتم اور دوازہ دہم خنس ہوئے دلیل ہے کہ سائل کو دار پر رکھیں اگر جماعت نے طالع میں  
 آوے اور تکرار میزان میں کرے اور سیز دہم اور چہار دہم خنس ہوئے۔ اور دزدین تکرار کریں دلیل  
 ہے۔ کہ کاٹھ سائل کے کاٹھے جاویں اگر مائل او تاد میں تکرار کرے دلیل ہے۔ کہ ناک سائل  
 کی کاٹی جاوے یا انگشت قلم کی جاوے اگر زائل او تاد میں تکرار کرے دلیل ہے۔  
 کہ پاؤں سائل کے کاٹھے جاویں اگر طالع میں طریق یعنی نہ عقلہ نہ عقبۃ الخارج نے  
 حمزہ آ نکلیں ہوئے اور تکرار ہفتم اور دوازہ دہم میں کرے اور میزان اور دوازہ دہم  
 خنس ہوویں سائل کو ہلاک کریں یا اس قدر ماریں کہ خون جاری ہوئے۔ اگر شکل طالع  
 دوازہ دہم میں تکرار کرے اور خنس ہوئے۔ یا شکل دوازہ دہم طالع میں ہو دلیل ہے۔ قید  
 ہونے سائل کی طوق اور زنجیر کے ساتھ اگر عقلہ نہ یا فقی نہ طالع میں ہوئے سائل کو کوٹھے  
 لگائے جاویں اگر طالع میں حمزہ آ یا عقبۃ الخارج نے ہوئے اور تکرار دوازہ دہم میں کرے  
 دلیل ہے کہ سائل کو آگ میں جلائے بشرطیکہ او تاد میں شکل خنس آتشی ہوئے۔ سوال  
 سائل حالت گرفتاری یا مجرم ہونے کے ہوئے۔ اگر طالع میں قبض الخارج نے بیاض  
 نہ طریق نصرۃ الداخل آوے دلیل ہے۔ کہ سائل کو رسی میں باندھ کر لٹکادیں یا دریا  
 میں خرچ کریں۔ اگر انکلیں آوے طالع میں ہو۔ اور تکرار دوازہ دہم میں کرے اور دہم  
 اور ہفتم خنس ہوئے دلیل قید ہونے کی ہے۔ اور سوائے قید کے اور تکلیف نہ پہنچے۔ اگر  
 سوال خریداری جانوروں چار یا پانچ کا ہے۔ اگر دوازہ دہم سعد داخل یا ثابت ہوئے۔ فائدہ

حاصل ہووے خصوصاً اگر طالع سعد ہے۔ یا ہفتم اور دہم اور دوازہ دہم تکرار طالع میں کرے۔  
 اگر طالع سعد منقلب ہے۔ اور تکرار ہفتم اور دہم میں ہووے خریدار مبارک ہو۔ لیکن عرصہ چند روز  
 سے زیادہ قیام نہ ہووے اگر طالع خنس خارج یا خنس منقلب ہے۔ اور تکرار زائل او تاد میں کرے  
 نفع نہ پہنچے بلکہ ضائع ہونے کا خوف ہے اگر طالع میں یا دوازہ دہم میں انکلیں آوے جانور  
 لنگ ہووے یا بیمار رہے۔ اگر عقبۃ الداخل آوے دوازہ دہم میں ہو تو خانہ ہائے زائل میں تکرار کرے  
 اسپ شلوخ اور پشتک ماریو الا اور لات ماریو الا ہو اگر دوازہ دہم میں قبض الداخل آوے  
 اور خانہ ہائے زائل میں تکرار کرے اسپ کاٹنے والا اور منہ زور ہووے۔ اگر دوازہ دہم میں قبض  
 الخارج آوے اور بیاض آوے اور مقامات خنس میں تکرار کرے اسپ پانی میں جا کر بیٹھ جائے یا  
 کرے اگر دوازہ دہم حمزہ آ جماعت آوے اجتماع آوے۔ دوڑنے میں کوتاہی کرے اور کم رفتا  
 ہووے اگر دوازہ دہم میں لیمان آوے نصرۃ الخارج نے فرح نہ طریق ہووے۔ خوب  
 دوڑے نیز قدم ہو اگر دوازہ دہم میں نصرۃ الداخل آوے دوم ہفتم یا دہم میں تکرار  
 کرے اسپ دریا میں خوب شنواری کرے اگر دوازہ دہم میں بیاض آوے گھوڑا تار پشانی  
 ہووے اور شکل سیز دہم داخل ہے تو بہت کھانے والا ہے۔ اگر خارج ہے اور خنس تو کم خور ہے  
 اور خانہ چہار دہم سے حقیقت رفتار و عیب پاؤں کا بیان کیا جاوے اگر سعد خارج ہے  
 خوش رفتار اگر خنس خارج ہے۔ بدر رفتار ہے۔ اور بے اختیار بلا تحاشہ دوڑے اور ٹھوکر  
 کھاوے اگر چہار دہم میں عقبۃ الخارج نے ہے الف ہووے اگر خنس منقلب چہار دہم میں ہو۔  
 عین ڈنڈ میں کھڑا ہو جاوے اور خنس داخل اور ثابت چہار دہم میں دلیل کم رفتاری ہے بلکہ  
 بہت ماریٹ سے راہ کو طے کرے اگر عقبۃ الداخل دوازہ دہم میں آوے اور اوّل اور ہفتم میں  
 تکرار کرے گھوڑا سائیس کو خوب لاتیں مارے اور عداوت رکھے اور قبض الداخل آوے دوازہ دہم  
 میں ہو اور اوّل اور ہفتم میں تکرار کرے سائیس کو کاٹے اور اگر قبض الداخل آوے دوازہ دہم میں ہو اور  
 اوّل اور ہفتم میں تکرار کرے دلیل ہے کہ اپنے مالک آقا کو کاٹے بشرطیکہ ہفتم شکل بھی خنس ہو



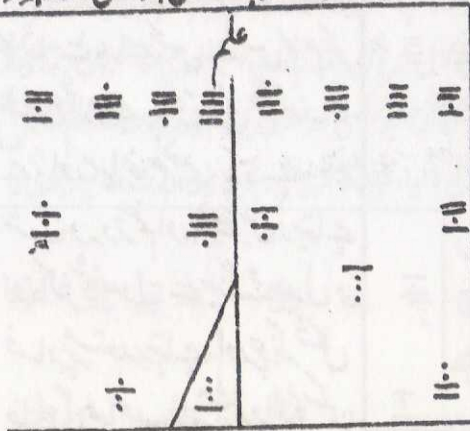




تلاش معاش میں رنج اور محنت اٹھاتا ہے۔ اور فقر و فاقہ کرتا ہے۔ اور کوئی تیری مدد نہیں کرتا ہے۔ غنا اور مالدار کی تجھ سے ہزاروں کوس دور رہتی ہے۔ اور فقر اور محتاجی تیرے گھر میں موجود رہتی ہے۔ اور خرید و فروخت سے نقصان حاصل ہوتا ہے۔ مگر گاہ بگاہ مال حرام کا قمار بازی اور بدمعاشی وغیرہ سے حاصل ہو جاتا ہے۔ اور خانہ دوم کا ماضی خانہ اول ہے یہاں حقہ شکل غش منقلب زحل کی موجود ہے اور خانہ پانزدہم میں کہ متعلق سال سے ہے۔ تکرار کیا ساتھ اس دلیل کے کہ اعداد و اشکال کے اہمات میں دلیل روز کی اور نبات میں دلیل ہفتہ کی اور متولدات میں دلیل ماہ کی اور زوائد میں دلیل سال کی۔ جواب دیا کہ عرضہ تین سال گذشتہ سے تو محتاج اور مفلس اور منقلب الاحوال ہے۔ اور لب غلام یا مردان کینہ کے کہ اس نے تیرا مال ضائع کیا۔ اور اپنے قبضے میں لایا اسکی تلاش میں تو عاجز و گروان ہوا۔ مگر حاصل نہ ہوا۔ سائل نے یہ امر قبول کیا پھر نظر کی خانہ سوم میں کہ مستقبل خانہ دوم کا ہے وہاں قبض الخارج۔ شکل غش خارج لسوب ساتھ اس کے موجود ہے جو بدیا کہ زمانہ آئندہ میں بسبب کی معاش کے تو سفر کریگا۔ شکل غش خانہ سوم ہے واسطے معاش کے یہ خانہ مستقبل ہے اور دلیل نقل حرکت کی ہے فائدہ کا چاہنا چاہیے۔ کہ جس خانے کے ساتھ جو امر نسوب ہے وہ دلیل ہے زمانہ حال کی اور اس سے اول خانہ اسی امر کے واسطے دلیل زمانہ ماضی کی ہے۔ اور اسی امر کے واسطے اس سے دوم خانہ دلیل زمانہ آئندہ کی مثلاً طالع شکل اول دلیل حال کی ہے۔ اور اس سے اول خانہ دوازہم میں یعنی شمار اور انکیس ہرجی سے ظاہر ہے۔ کہ جب بارہ شمار کر چکے۔ پھر اول سے دوازہ شروع ہوا پس اول کا ماضی بار ہوا حال خانہ ہے۔ اور مستقبل دوسرا خانہ اسی طرح جیسا کہ مثال گذشتہ میں بیان ہوا۔ اول سوال مال معاش کا ہے۔ زمانہ حال کا حال دوم سے بیان کرے اور ماضی اول سے اور مستقبل سوم سے اسی طرح اگر حال طالع برادر یا نقل حرکت کا دور یافت کرتا ہے۔ احوال زمانہ حال خود سوم دلیل ہے۔ اور ماضی اس کا دوم خانہ ہوا۔ مستقبل اس کا چہارم ہوا

اس امر کا لحاظ ہر مقام پر رکھنا چاہیے۔ فصل ۳۔ سائل نے اگر سوال حقیقت اپنے بھائی کی دریافت کی قطعہ وال کے زائچہ بنایا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی نظر کی خانہ سوم میں کہ طالع سائل کے بھائی کا شکل انکیس ۳۔ غش داخل نسوب ساتھ زحل بد عمل کے موجود

اور اگر ارخانہ نیک اور بد میں کیا بد یعنی ششم خانہ بیماری نیک یعنی خانہ یازدہم امید دوستان اور خزانہ بادشاہ کا ہے جو بدیا۔ کہ طالع تیرے بھائی کا نہیں ہے اکثر اوقات اندیشہ اور تردد کمال میں رہتا ہے اور



خیالیت کو تاگون اسکے دل میں گذرتے ہیں اول یہ کہ ترقی میری قسمت میں ہے یا نہیں دوم یہ کہ دولت حاصل ہوگی یا نہیں۔ سوم یہ کہ عیش و طرب ہوگا۔ کہ نہیں چہارم یہ کہ اہل خانہ یعنی زوجہ سے خوشی حاصل ہوگی یا نہیں پنجم یہ کہ شرب و زور و خطر و اندیشہ ہوگا۔ کہ نہیں گذرتی ہے۔ اس سے نجات ہوگی یا نہیں یہ بیان اس دلیل سے کیا گیا۔ اول یہ کہ شکل خاکی انکیس جو طالع میں ہے سوم خانہ آب میں ہے۔ خاک نے ایک جہ بلند می طلب کی اس دلیل سے بیان ہوا۔ کہ ترقی طالع چاہتا ہے۔ دوم یہ کہ انکیس دائرہ حروف کی صاحب خانہ دوم ہے۔ دلیل طلب مال کی اس سے بیان کی گئی۔ اور انکیس ۳۔ اندرون دائرہ مزاج کے صاحب خانہ پنجم ہے۔ یہ دلیل طلب عیش و عشرت اور لہو و لعب کی ہے اندرون دائرہ سکون صاحب خانہ ہفتم ہے دلیل زوج زور جہ کی ہے۔ اندرون دائرہ عدو کے صاحب خانہ ہشتم ہے۔ خانہ ہشتم مرگ اور خوف و خطر کا ہے۔ فصل ۴۔ سائل نے اگر حقیقت طالع اپنے والد کی



میں ہے دلیل ہے خوف اور میرا اس سے کہ دل پر غالب رہتا ہے۔ بلکہ اس کو خیال رہتا ہے۔ کہ بہادر کوئی دشمن اگر مجھے قتل کر ڈالے پھر ملاحظہ کیا۔ خانہ سوم کو کہ ماضی طالع پدر مسائل کا ہے۔ وہاں لیان ۃ شکل آتشی خانہ آب میں آئی۔ نہایت ضعیف خانہ ضد میں ہے۔ اور پھر تکرار کیا۔ خانہ ہشتم میں کہ مقام خوف اور خطر کا ہے۔ اور پھر تکرار کیا۔ خانہ دوازدہم میں کہ خانہ دشمن اور مقام قید اور غنم ہے۔ بیان کیا۔ کہ باپ تیرا سال گذشتہ میں بھی نہایت پریشان حال اور دشمنوں کے پیچھے ستم میں گرفتار رہا۔ اور مرض ضعف و داغ رہا۔ اس واسطے کہ لیان ۃ منسوب ہے تکرار و داغ سے خانہ ضد میں یعنی آب میں آئی دلیل ضعف کی ہے مگر دعائے بزرگوں سے جو مسجدوں اور مقبروں میں رہتے ہیں۔ نجات ہوئی لیان ۃ منسوب ہے۔ ساتھ درویشوں اور عالموں اور حادوں کے اور مکانات مسجد منارہ گنبد کے اس دلیل سے بیان کیا گیا مسائل قبول کیا پھر نظر کی خانہ پنجم میں کہ مستقل طالع پدر مسائل کا ہے۔ وہاں شکل قبض الخائن

بے فائدہ صحراوردی گھر کے اپنے مکان میں آتا ہے۔ اور مفلس اور محتاج رہتا ہے۔  
 خانہ چہارم کو کہ ماضی طالع فرزند ہے۔ نگاہ کیا انگیس ۛ شکل شخص داخل مسو بہا تھ  
 رحل کے موجود ہے۔ بیان کیا زمانہ ماضی بھی ساتھ پریشانی اور غریبی اور مفلسی کے  
 بسر ہوا اور اکثر آدمیوں سے ضد اور دشمنی واقع ہوئی تھی اور خانہ ششم کو طالع  
 مستقبل فرزند کا ہے۔ شکل حمہ شخص ثابت مسو بہا تھ مریخ کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ ناہ  
 زندہ بھی محسوس ہے۔ سبب الہذا سبب اور قصہ قضیہ میراث کے رنج اور مصیبت میں  
 رفتار ہوگا۔ اس واسطے کہ حمہ ۛ شکل دوم دائرۃ ابدح میں ہے جو متعلق ساتھ مال کے



ہے۔ علاوہ ازیں سائل سے کہا کہ تجھے دوستوں کی طرف سے غرور و خست اور بخش آمیز بھیجی ہے اور جو دوست اور آشنا تھے بنائے ہیں۔ اُن سے اذیت اور تکلیف پہنچے کا احتمال ہے۔ پر سیر اور احترام گزار کرنا چاہیے والد علم بالصواب فصل ۶۔ احکام خانہ ششم ایک شخص نے احوال طالع غلام اپنے کا در یافت کیا۔ اس نیت سے قرعہ ڈال کر ناچھ درست کیا۔

علم	علم
☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷	☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷
☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷	☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷
☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷	☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷
☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷	☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷
☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷	☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷
☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷	☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷
☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷	☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

یہ صورت ظاہر ہوئی۔ خانہ ششم میں نظر کی قبض الخارج شکل غص خارج منسوب ساتھ ذنب کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ طالع تیرے کو کہ یا غلام کا نہایت بد اور منحوس ہے۔ چور اٹھائی گیر بد معاش قمار باز فساد کرنے والا ہے اور زمانہ ماضی میں بھی بدلیل خانہ پنجم

کہ عمر ۳۰ موجود ہے اس نے خون کیا یا کسی کو زخمی کیا۔ اور مال چوری کیا۔ اور زمانہ آئندہ میں بھی بدلیل خانہ ہفتم کہ معتقل ششم کا ہے۔ انکس شکل زحل اور عطارد ہے جو سوا بی بد وضعی اور بیوفائی اور بد اطواری کلاس سے کوئی امر صادر نہ ہو گا اور آخر الامر فرار ہو جائیگا علاوہ ازیں سائل سے بیان کیا کہ تیرے مزاج میں حرارت زیادہ اور طوبیت فاسدہ معدے میں ہے اس واسطے ضعف ماضیہ ہے۔ اور اکثر اوقات در شکم واقع ہوتے ہیں۔ مگر جلد رفع ہو جاتا ہے۔ آج کل تجھ کو جاوڑوں اور لوگوں سے نقصان پہنچتا ہے اور سب شر تیری محض ہیفائدہ ہوتی ہے والد علم فصل ۷۔ احکام خانہ ہفتم ایک شخص نے سوال طالع دشمن اپنے کا قرعہ ڈال کر ناچھ کیا یہ صورت ظاہر ہوئی۔ خانہ ہفتم میں انکس شکل غص حاکم موجود ہے۔ بیان کیا کہ طالع تیرے حاسد اور دشمنی کا نہایت بد اور منحوس ہے جو کام

شروع کرتا ہے وہ انجام نہیں پاتا ہے۔ اکثر اوقات غم اور غمے میں بسر کرتا ہے۔ نہایت مفلس ہے اس کے خانہ معاش میں عمرہ غص ثابت ہے۔ بد معاشی چوری رہبری وغیرہ سے گاہ گاہ کچھ مال حاصل کرتا ہے۔ زمانہ سابق میں بھی بد احوال پر مال را۔ بدلیل خانہ ششم کے عقلم ۳۰ موجود ہے

اور آئندہ کو بھی دلیل عمرہ ۳۰ خانہ ششم خوار اور پریشان رہیگا۔ علاوہ اس کے سائل سے بیان کیا۔ کہ کا رندہ تیرا خائن اور زور جو نیر کی دشمن ہے۔ ظاہر میں محنت اور الفت سے پیش آتی ہے۔ اور سرنگول رہتی ہے۔ اور باطن میں بوجہ اور دشمن اور فسق و فجور کی طرف مائل اور تجھ کو مرض منعت باہ ہے۔ بدلیل عمرہ شکل بادی ثابت آتش جس کی کہتہ ہے۔ یہ دلیل منعت باہ کی ہے۔ اس واسطے تجھ سے اور بھی بارہ تنفر اور بیزاری رہتی ہے۔ اور بیان نسق و فجور کا بدلیل انکس ۳۰ خانہ ہفتم کے بیان کیا گیا۔ اور قرضخواہ تجھ سے قرض اپنا یا ہوگا طلب کرتا ہے۔ تو نہایت تردد اور جانفشانی سے اس کی طلب کی نسبت نصف بلکہ کچھ دیتا ہے۔ قرضخواہ انکس ۳۰ خانہ ہفتم میں اور اس کا کیسہ عمرہ ۳۰ ثابت خانہ ششم ہے۔ اور سائل کا کیسہ یعنی خانہ دوم منقلب ہے۔ یہ دلیل ہے۔ کہ کچھ نہیں دیتا ہے۔ سائل نے قبول کیاہ والد علم فصل ۸۔ سائل نے اگر سوال طالع معشوق پدر کا کیا ناچھ بنایا۔ یہ صورت واقع ہوئی خانہ ہفتم کو طالع معشوق پدر کا ہے۔ شکل فرح ۳۰ سعد منقلب ہے۔ جو ابد یا۔ کہ

علم

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷

☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷



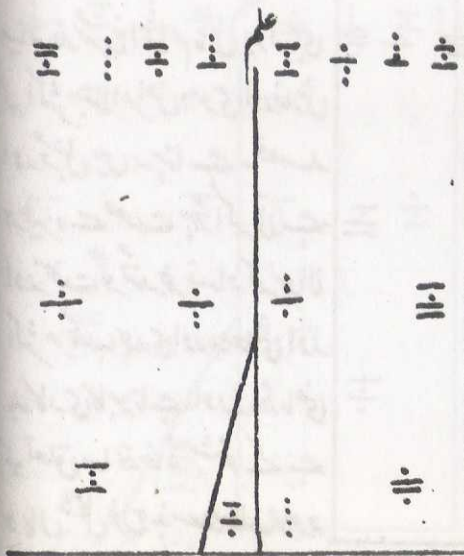
طالع اس کا قدر سے سعید ہے  
 گر شکل بادی خانہ خاک میں آئی دلیل  
 منزل مراتب کی ہے طالع پندر  
 کا شکل چہارم بھی منقلب سے  
 دلیل ہے موافقت کمال کے  
 ساتھ پندر سائل کے گر جب طالع  
 ماضی خانہ مقیم میں نظر کی شکل  
 نفس قبض الخارج نہ موجود  
 پائی دلیل ہے کہ زمانہ ماضی

میں حال پریشان اور خوار و خست رہا اور علامہ القیاس زمانہ آئندہ کو تصور کرنا چاہیے  
 اس واسطے کہ زمانہ مستقبل متعلق خانہ نہم سے ہے۔ وہاں بھی نفس الخارج نہ شکل نفس  
 خارج منسوب ساتھ ستارہ اس کے موجود ہے۔ اور خانہ سیزوہم میں فرج نہ لگے گا کہ کیا  
 اور یہ خانہ سیزوہم خانہ ہشتم سے ششم ہے دلیل ہے اور بددفعی اور دہائی اور شراب خواری  
 وغیرہ امور ات بہو ولعب اور جو کہ صاحب طالع شکل زہرہ کے ہے۔ بیان کیا کہ وہ شخص لینے  
 معشوقی بددعیں اور صاحب جمال اور دلانا سفید رنگ شلچشم باریک گردن باریک  
 لب خوش لہجہ اور خوش آواز سفید پوشاک سے رغبت رکھنا ہے۔ اغلب ہے کہ شوق  
 گانے بجانے کا بھی رکھنا ہو۔ اور مکان سفید قلعی پھر ہڈا اور تیرے باپ کو ظاہر و باطن سے  
 دوست رکھتا ہے۔ سائل نے قبول کیا۔ العلم عند اللہ۔ **فصل ۹۔** احکام خانہ نہم میں سائل  
 سوال احوال طالع معشوق کے متعلق کیا۔ زائچہ درست کیا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی ہے  
 خانہ نہم میں نظر کی شکل حمرہ نفس ثابت منسوب ساتھ مرتج کے موجود ہے۔ بیان  
 کیا کہ طالع معشوق کے معشوق کا نہایت بد اور نفس ہے۔ اور وہ شخص

میانہ قد سرخ اندام مائل بد فرہی  
 کہ اکثر مبتلا امراض دوسری اور فساد  
 اور مریض میں رہتا ہے۔ فساد  
 وغیرہ سے صحت ہوا کرتی ہے۔  
 اور سخت گوشت خور فساد کثیر ہوا  
 اکثر مرتکب بھری اور بد معاشی اور  
 بدکاری کا ہوتا ہے۔ اور زمانہ ماضی  
 کو تعلق ساتھ خانہ ہشتم کے ہے  
 وہاں شکل فرج نہ سعد منقلب موجود

ہے۔ بیان کیا زمانہ سابق میں کسی طرح کی شادی اور فرحت اسے حاصل ہوتی تھی کہ  
 شکل بادی خانہ خاک میں ہے۔ دلیل ہے کہ کچھ ذلت اور خواری بھی شامل اس  
 خوشی کے تھی اور واسطے عیاشی اور بدکاری اور ہول و لعب کے جو بگر دیاری۔ اور  
 احوال منقلب رہا اور طالع مستقبل اس کا کہ خانہ دہم ہے۔ وہاں شکل انیس نفس داخل  
 منسوب ساتھ زحل و مریخ کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ زمانہ آئندہ اس کا زیادہ زمانہ حال  
 پر ملال ہے۔ دلیل ہے افلاس اور محتاجی کی اور ذلت و خواری کی ہے۔ اور علامہ اس کے  
 سائل سے بیان کیا کہ تو اکثر غراب پریشان اور متوش دیکھا کرتا ہے خصوصاً غن و گشت  
 خام اور شیاؤ سرخ رنگ اور ہاتھ اور تیرے احقاویں اور دین آئیں میں کسی نوع  
 سے فتنہ اور نقص واقع ہوا ہے۔ اس سے تو یہ کہ اور اعتقاد دین اسلام سے اور اس  
 کے احکام سے درست کر۔ سائل نے قبول کیا۔ اور توبہ کی **فصل ۱۰۔** احکام خانہ  
 دہم میں سائل نے سوال طالع حاکم کیا۔ قرعہ ڈالکر زائچہ بنایا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی نظر  
 کی خانہ دہم میں شکل فرج نہ سعد منقلب موجود ہے۔ منسوب

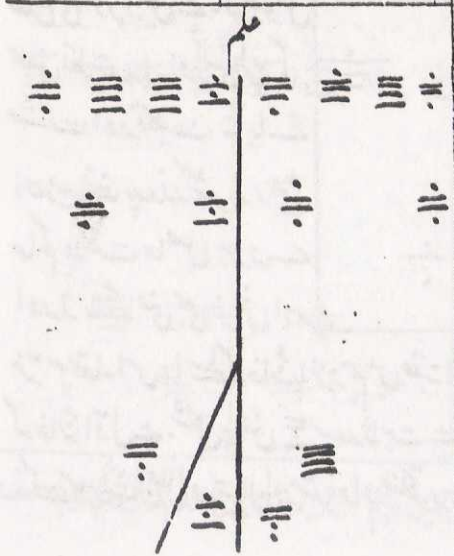




ساتھ زہرہ کے اپنے خانے سے  
خانہ ششم میں واقع ہے۔  
کہ خانہ ششم بد اور زہری  
کا ہے۔ اور خانہ دوازدہم میں کہ  
زائل اور نادہ ہے تکرار کیا کہ تعلق ساتھ  
معزولی اور دشمن کے رکھتا ہے۔  
جو ابد یا کہ طالع حاکم یا عامل کا  
جس کا سوال ہے نہایت منحوس  
ہے اکثر اوقات وسوسہ اور خدشہ

اسکے دل میں رہتا ہے۔ کہ مبادا کوئی دشمن میری طرف سے بد خبر اور رشوت غیری کی حاکم اعلیٰ  
یا بادشاہ کو پہنچا دے اور جو کچھ اس کو حاصل ہوتا ہے۔ ناج رنگ اور عیاشی میں صرف  
کرتا ہے۔ آخر الامر بسبب عداوت اور بعض دشمنوں اور حاسدوں کے حاکم اعلیٰ بادشاہ  
کی طرف سے معزول ہووے اور بجائے اس کے دشمن اس کا مقرر ہووے اور پھر  
ملاحظہ کیا۔ خانہ نہم میں کہ ماضی طالع عامل ہے۔ وہاں حمہ شکل شخص منسوب  
ساتھ مزین کے موجود ہے۔ دلیل ہے کہ ایام گذشتہ میں اس کو نہایت علم اور غصہ  
اور رنج اور تردد و درپیش رہا۔ بلکہ بسبب قضیہ میراث وغیرہ کے زہر کو بھگت و جل  
مخالفت سے واقع ہوئی۔ بلکہ زخم شمشیر بھی اسکے سر پر لگا ہو۔ اور ظلم اور تعدی اور  
ماد کوٹ رحمت پر جد سے زیادہ کی اب ملاحظہ کیا۔ خانہ یازدہم کو کہ مستقبل طالع عامل  
ہے۔ شکل نفی الخدب منسوب ساتھ مزین کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ زمانہ آئندہ بھی اسکا  
نہایت منحوس ہے۔ سوائے رنج اور الم اور تردد و اور تقلد و انقلاب احوال کے اور صورت  
نظر نہیں آتی۔ علاوہ ازیں حال سائل کا بیان کیا۔ کہ تجھے شوق صنعت یعنی کیمیاگری کا

ہے۔ مانند جوڑہ سونے چاندی کے صنعت کرتا ہے۔ تو مگر محض بیفائدہ اس واسطے خانہ  
دوازدہم میں اس شکل فرح بنے تکرار کیا دلیل ہے۔ جب ارادہ اسکے بیج کا کتنا ہے بسبب  
نقص اور عاوت کے ہاذا میں قبول نہیں ہوتی۔ بلکہ دشمن درپے گرفتاری کے ہوتے  
ہیں ترک اس کام کا اولیٰ ہے اور طالع مادر کا بھی منقلب الاحوال ہے۔ اگرچہ سعد ہے مگر  
خانہ دوازدہم کہ خانہ دشمن اور زائل الوند ہے۔ تکرار ہو مقام خوف کا ہے۔ اور ایک شخص حکم  
سے تو کچھ دوا در یافت کرتا ہے۔ اول تو وہ تیری طرف توجہ نہیں کرتا۔ دوسرہ کم علم  
ہے اور اہل ولعب میں آوارہ پریشان رہتا ہے۔ اسکی دوا سے بجز مضرت تجھے فائدہ  
نہ ہوگا۔ اور تیرا بھائی جو زمرہ سپاہیوں میں لازم ہے۔ اور خزانہ شاہی یا حاکم کے درپڑ واسطے  
محافظت کے مقرر ہے۔ کچھ مال سرکاری کسی ترکیب سے غنیمت کیا۔ ایسا نہ ہو۔ کہ کوئی صورت  
القلاب احوال اسکے کی بد اور گرفتار ہو۔ اسکو اس امر سے توبہ کرنی چاہیے۔ واللہ اعلم فصل ۱۱  
احکام خانہ یازدہم میں سائل نے آکر سوال احوال طالع دوست قدیم کا کیا۔ قرعہ ڈالکر رائج بنایا یہ  
صورت ظاہر ہوئی نظر کی خانہ یازدہم میں کہ طالع دوست قدیم سائل کا ہے۔ قبض الخارج



شکل شخص خارج منسوب  
ساتھ ستارہ راہو کے شکل  
آتش منانہ آبی نہایت  
ضعیف اور خستہ حال واقع ہوئی  
بیان کیا۔ کہ طالع تیرے دوست  
کا نہایت منحوس ہے پریشان حال  
اور تردد و اور تقلد اور مفلس ہے  
بلکہ اکثر اوقات بسبب مفلسی اور  
غاری کے ارادہ سفر کرتا ہے



پھر نگاہ کی۔ خانہ دہم میں کہ عقلہ بنے موجود ہے۔ ثابت ہوا کہ زمانہ گذشتہ بھی پریشانی نہ رہی تھی  
سے بسر ہوا۔ اس طرح دلیل زمانہ آئندہ کی ہے۔ یعنی خانہ دوازدهم کو طالع مستقبل دوست  
قدیم ہے۔ وہاں بھی عقلہ بنے شکل اصل با عمل کے موجود ہے۔ پھر سائل سے بیان کیا کہ طالع  
تیرا بھی موافق طالع دوست قدیم تیرے اعلیٰ ہے۔ کہ تو اور وہ دوست تیرا دلیل  
باہم سفر کریں۔ مگر سوائے محنت اور مشقت کے کوئی صورت فلاحیت اور راحت کی نظر نہیں  
آتی ہے مگر بھائی تیرا نہایت سچا اور نیک ہے بدلیل حیان بنے خانہ سوم درہ تیرے ساتھ  
سلوک کر گیا۔ اور تیرے دوست قدیم کو بطور بدیہ اور تحفہ کے کچھ دیگا واللہ اعلم  
فصل ۱۲۔ احکام خانہ دوازدهم میں سائل نے سوال احوال طالع محبوبس کا کیا قرعہ  
ڈالکر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نگاہ کی خانہ دوازدهم میں شکل سور خارج

یعنی نصرة الخارج بنے منسوب ساتھ  
آفتاب کے ہے دلیل ہے اوپر  
خلاصی محبوبس کے اور سعادت  
طالع کی اور دلیل ہے۔ کہ محبوبس  
محض نظر بند رہا۔ اور کسی طرح کی  
مشقت اور تکلیف نہ پائے  
اور میراث پر زور کثیر بذریعہ  
حاکم وقت حاصل ہووے  
اور زمانہ ماضی بھی خوش اور

ختم تھا۔ اس واسطے کہ خانہ پانزدہم میں عتبه الداخل ہے۔ سعد ہے اور زمانہ مستقبل  
کہ خانہ اول ہے۔ شکل بیاض بنے سعد ثابت ہے۔ مسعودی طالع کی مگر بہرہ محبوبس  
نذکور کا پریشان حال اور متردّد اور متفکر رہتا ہے مال ترکہ پدری محبوبس

نذکور سے حاصل ہوا تھا۔ بہت اسے بطور خود خرچ کیا۔ اور محبوبس مذکور فرزند اپنے  
سے رنجیدہ خاطر رہتا ہے بسبب فسق اور فحش اس کے کے بدلیل نقی بنے خانہ چہارم  
کہ بیچم دوازدهم کا ہے۔ بیان کیا گیا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

مقالہ پانچواں ضمیر کے بیانیہ شکل زائچہ سے متعلق و پر تیرہ فصلوں کے

بیان احکام بطریق ضمیر کے حرکت نقاط سے جب سائل خاموش ہو کر رو برو بیٹھا اور کچھ  
حال اپنا بیان نہ کرے اس وقت اس طریق سے ضمیر بیان کرنا چاہیے ہر چند ہم سابق بھی  
ممانعت اس امر کی کر چکے ہیں۔ اور اب پھر منع کرتے ہیں۔ کہ جب تک سائل اپنے مطلب  
کو بیان نہ کرے قرعہ نہ ڈالے اور جواب نہ دے مگر چونکہ یہ علم سماوی ہے اور اعجاز انبیاء علیہم  
السلام واسطے تسلیم منکرین مثل اہل ہند وغیرہ کے جو کہ اپنے زعم میں علم نجوم کو اپنے بزرگوں  
معتقدین سے نسبت کر کے دعویٰ غیب دانی کا کرتے ہیں اور اہل اسلام کو اس سے بے بہرہ  
جانتے ہیں۔ اس مقام پر ضرور کچھ بیان کرنا پڑا فصل ۱۔ سائل رو برو آیا اور سکوت

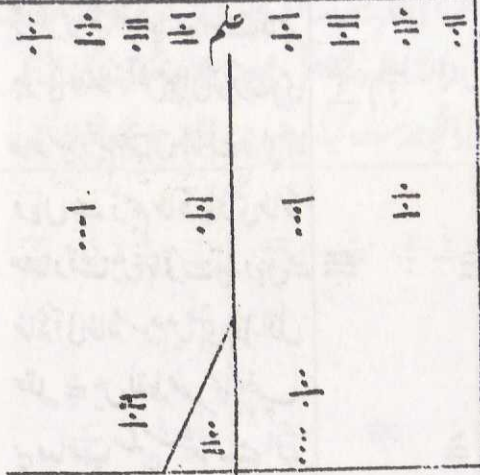
کیا قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا۔  
یہ صورت ظاہر ہوئی۔ میزان میں  
شکل عقلہ بنے موجود ہے۔ نقطہ  
آتش عقلہ کو حرکت دمی۔ خانہ  
سیز دہم کہ آتشی ہے اور وہاں  
بھی عقلہ موجود ہے۔ پہنچا اور  
حرارت اور سیویست اس میں زیادہ  
ہوئی۔ اور سیز دہم سے خانہ

نہم میں آتشی ہے طریق بنے شکل آبی میں پہنچا۔ حرارت زیادہ ہوئی مگر بہت



کم ہوئی وہاں سے خانہ اول آتشی میں شکل قبض الخارج بنے شخص آتشی میں منتہی ہوا۔  
دلیل ہے۔ زیادتی حرات اور گرمی کی بیان کیا گیا۔ کہ احوال اور حقیقت اپنے طالع اور  
قسمت کی دریافت کرتا ہے۔ نہایت پریشان اور حیران اور سرگردان رہتا ہے۔ دوم  
احوال شخص غائب جو غلام یا لاکہ سائل کا ہے۔ سفر کو واسطے تجارت کے گیا ہے۔ مع فرزند سائل  
کے جو مال قبضہ فرزند سائل میں ہے۔ اور جو مال قبضہ غلام میں ہے حقیقت اسکی دریافت کرتا  
ہے۔ اس دلیل سے کہ نقطہ آتشی غیر شکل عقلہ بنے کا پیدے عقلہ میں پہنچا۔ یہ شکل خانہ ششم  
کی ہے۔ کہ متعلق خادم اور غلام سے ہے۔ اور خانہ ہفتم میں موجود ہے۔ دلیل ہے غائب  
ہونے کی پھر عقلہ سے ہم طریق میں پہنچا دلیل ہے کہ وہ سفر میں ہے۔ شکل متقلب ہے  
لیکن قیام نہیں ہے محبت فرزند کی یہ دلیل ہے۔ کہ جب عقلہ بنے کو صاحب خانہ سکن  
انکس سے ضرب دیا لیجان پیدہ ہوئی۔ خانہ نجم میں جو متعلق فرزند ہے موجود  
ہے۔ قبض الداخل بنے جو شکل مائل سائل کی ہے۔ یہاں بھی خانہ ششم میں جو بیت المال  
فرزند ہے موجود ہے۔ بعد قبولیت سائل بیان احکام اس طرح پر ہے۔ کہ زمانہ سابق میں  
سائل نے اپنا مال ناچ رنگ عیش و عشرت میں خرچ کیا۔ اور زمانہ اس کا خوش اور  
خوشامد تھا۔ بدلیل فرج بنے خانہ وازوہم کہ طالع ماضی سائل ہے۔ زمانہ حال میں پریشانی  
نگرانی واسطے مال کے یہ دلیل قبض الخارج بنے طالع حال کی ہے۔ گزرا زمانہ آئندہ خوش  
اور خرم مع جمعیت مال منال کے بدلیل قبض الداخل بنے خانہ وازوہم جو مستقبل طالع ہے  
اندر جو مال فرزند کے سپرد ہے۔ وہ محفوظ ہے۔ اور با منافع بسبب سعادت فرزند کے  
اور جو مال قبضہ خادم میں ہے۔ بے منافع اور جو کچھ منافع بھی ہوا ہے۔ اب نقطہ حکم  
کا بیان ملاحظہ کرنا چاہیے بدستور سابق نقطہ خاک عقلہ بنے کو حرکت دی شکل خانہ  
دوم قبض الداخل بنے میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا فرج بنے خانہ یازوہم اور  
وازوہم میں ہے۔ اور طالب سے یعنی قبض الداخل بنے خانہ وازوہم سے وازوہم

اور یازوہم میں ہے۔ خانہ وازوہم میں مطلوب ناظر بنظر ترجیح ہے۔ یہ نظر نیم دشمنی اول حصول  
مراد بدستواری آخر آسانی خانہ یازوہم میں ناظر بنظر تسلیم ہے۔ نیم دوستی اول آسانی  
آخر بدستواری ہے اول مطلوب یعنی فرج بنے سے دلیل حصول مراد فرزند سی سے اور  
دوم فرج بنے سے دلیل حصول مراد خادم ہے۔ برعایت مذکورہ بالا پس سائل کو  
جو ابد یا۔ چاہیے کہ بقضہ لغالے مراد تیری عنقریب حاصل ہوگی۔ خاطر جمع رکھو اور تفصیل اور  
دائرہ طالب مطلوب کا مع قید نظرات مقالہ ششم میں بیان کریں گے۔ وہاں دریافت کرنا  
چاہیے۔ واللہ اعلم وعلمہ اعلم۔ فصل ۲۔ سائل نے احوال غمیر دریافت کیا۔ زانچہ

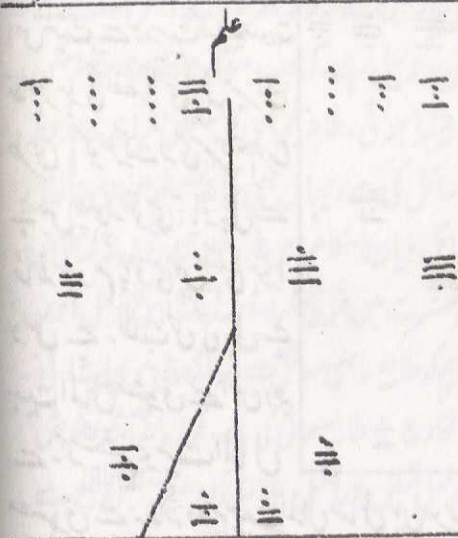


اس نیت سے درست کید یہ صورت  
ظاہر ہوئی نقطہ آتشی شکل میزان  
طریق کو حرکت دی سیزوہم فرج  
بنے میں پہنچا۔ قوی آیا نہاں سے  
خانہ وازوہم ہادی میں منتہی ہوا  
دلیل ہے۔ طلب سائل کی مال ہے  
بیت المال معشوق سے اس وجہ  
سے کہ ششم جو بیت المال

معشوق ہے۔ خانہ وازوہم بیت المال سائل میں موجود ہے۔ اور خانہ ششم میں انکس  
بنے دلیل ہے کہ معشوقہ لے مال دفن کر رکھا ہے۔ بعد قبول کرنے کے سائل نے  
نقطہ حکم کا متحرک کیا۔ یعنی نقطہ ہادی طریق کو حرکت دی سیزوہم فرج بنے میں پہنچا۔  
دیاں سے خانہ وازوہم ہادی میں باقی رہ گیا۔ دیاں سے چہارم شکل قبض الداخل بنے جو  
صاحب سکن دوم ہے۔ وہاں سے نجم شکل حمزہ بنے میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال  
اس کا نصرہ الخارج بنے زانچہ میں موجود نہیں۔ خانہ شانزوہم وازوہم است قابل



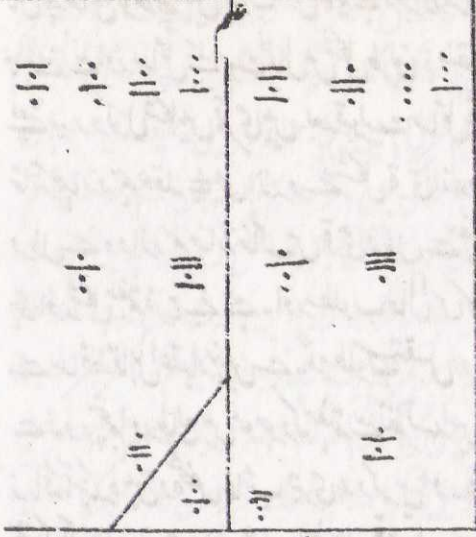
اعتماد کے نہیں ہے۔ مگر مطلوب مستقبل اس کا بیاض ہے خاندہ سوم میں نظر تسلیس  
نقطہ مطلوب سے رکھتا ہے۔ دلیل اسکی حصول مدعا کی ہے۔ زمانہ مستقبل میں پسائل سے  
بیان کیا۔ کہ تیرا ایک دوست ہے۔ قوم ترک سرخ و سفید رنگ اس سے کچھ مال کی  
تجھے توقع ہے۔ اور اس نے مال اپنا زمین میں پنہاں کر رکھا ہے۔ زمانہ حال میں دستیاب  
ہونا اس کا مشکل ہے۔ مگر زمانہ آئندہ میں بعد فنا ہوئے اس شخص کے بدل لیل فرج ہے  
کہ شکل پنجم خاندہ ہشتم خاندہ موت میں آئی۔ تجھے مال مدفونہ اس کا دستیاب  
ہوگا۔ واللہ اعلم۔ **فصل ۳۰** احکام خاندہ سوم میں پسائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ قرعہ



ڈالکر زانچہ کھینچا۔ یہ صورت ظاہر  
ہوئی نقطہ آتش میزان کو حرکت دی  
خاندہ سیزدہم عقلہ میں نہایت قوی آیا  
وہاں سے دہم خاندہ بادی خاندہ  
مصادقت میں باقوت آیا۔ وہاں سے  
خاندہ آبی خاندہ سوم میں منتہی ہوا۔ اول  
عقلہ میں نقطہ ضمیر کا پہنچا۔  
یہ صاحب سکن ششم ہے اور  
ابرج میں صاحب خاندہ نہم

ہے۔ دلیل ہے۔ اول دلیل مرض کی دوم دلیل سفر کی خاندہ دہم میں شکل لیحان ہے  
صاحب خاندہ اول ہے۔ اس کے قائم مقام اجتماع ہے۔ ابرج میں شکل خاندہ ششم  
ہے۔ یہ بھی دلیل مرض ہے وہاں سے خاندہ سوم میں منتہی ہوا۔ دلیل ہے برادر کی  
پسائل سے بیان کیا کہ تو حال ایک شخص مریض کا دریافت کرتا ہے۔ کہ وہ شخص سفر  
میں ہے۔ اور تیرا برادر ہے۔ بعد قبولیت مسائل کے از روئے اشکال بیان کیا کہ شکل سوم نے

ششم اور ہفتم میں تکرار کیا یہ بھی دلیل ہے۔ کہ برادر مسائل غائب ہے۔ یعنی سفر میں اور  
مرض ہے۔ مرض بادی بلغمی ہے۔ اور شکل ششم منقلب ہے۔ دلیل ہے کہ صحت ہو جاتی ہے  
اور پھر مرض عود کرتا ہے۔ اب نقطہ بادی حکم کو حرکت دی چہار دہم نکال قبض الداخل ہے  
میں پہنچا۔ نقطہ بادی خاندہ باد شکل سعیدیں باقوت آیا۔ وہاں سے یازدہم خاندہ آبی میں دفن  
ہے خاندہ مسالمت میں پہنچا۔ وہاں سے خاندہ ششم میں ششم سے حرکت عرضی کر کے ہفتم  
میں ہفتم سے ششم میں منتہی شکل عقبہ الداخل ہے میں منتہی ہوا مطلوب حال اسکا طریق ہے  
سوم ششم ہفتم میں موجود ہے طریق ششم طالب سوم ہے۔ نظر تسلیس ہے ہفتم میں  
نظر مقدار ہے اور سوم خاندہ طالب کی نظر سے ساقط ہے۔ بیان کیا کہ بفضلہ تعالیٰ  
تیرے بھائی کو شفا حاصل ہوگی واللہ اعلم۔ **فصل ۳۱** احکام نقطہ مسائل نے اگر  
سوال اپنے ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈالکر زانچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آب

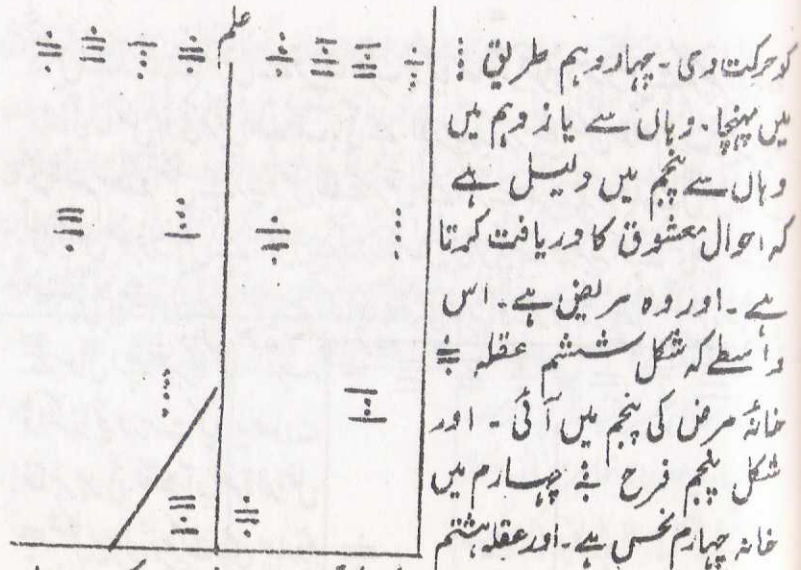


شکل میزان نصرۃ الداخل ہے کہ  
حرکت دی خاندہ سیزدہم آتش شکل  
قبض الخارج کی آب میں پہنچا۔  
لیکن ضعیف آیا۔ شکل بھی  
آتش اور خاندہ بھی آتش  
اس واسطے نقشہ آب کو  
لبس مخالفت کے ضعیف ہوا  
وہاں سے دہم شکل نقی خاندہ  
بادی میں آیا۔ یہاں منع اور

قوت میں مساوات ہے۔ یہاں سے چہارم خاندہ خاک شکل بیاض آبی میں پہنچا گوئے قوت  
پائی۔ بیان کیا کہ مسائل طالب مال پند کا ہے۔ جو مال باکے قبضے سے خارج ہو کر بھائی کے



قبضہ میں آیا ہے۔ بواسیلہ حاکم چاہتا ہے۔ کہ حصہ دستیاب ہو۔ اس وجہ سے کہ پہلی حرکت  
لفظہ میزان کی قبضہ الخارج  $\equiv$  میں پہنچی۔ یہ شکل صاحب خانہ سوم سکین میں ہے۔ منسوب  
ہے بجائی سے وہاں سے وہم میں شکل نفی منسوب بحاکم ازروئے خانہ ازروئے شکل قوم ترک  
وہاں سے چہارم میں پہنچا۔ جو منسوب املاک اوردہ سے ہے۔ وہاں سے حرکت عرضی کر کے  
پنجم میں عقبۃ الخارج  $\equiv$  میں پہنچا۔ یہ خانہ بیت المال پدر ہے۔ شکل خارج ہے دلیل  
ہے۔ کہ قبضہ پدر سے خارج ہے۔ اور بیت المال برادر کہ چہارم ہے۔ شکل ثابت ہے  
دلیل قبضہ برادر کی ہے۔ شکل بیت المال پدر یعنی پنجم نے طالع میں تکرار کیا دلیل ہے  
کہ سائل بھی خواہاں مال پدر کا ہے اور بیت المال سائل کا جو خانہ دوم ہے طریق شکل  
منقلب ہے۔ دلیل ہے کہ سائل کو کچھ حصول ہوا اور کچھ نہیں ہوا۔ باقی کا خواہاں ہے اگر  
کوئی اعتراض کرے کہ سائل دلیل سے معلوم کیا کہ جو مال سائل کے برادر کے قبضہ میں آیا اسی قسم کا  
مال کچھ سائل کو ملا کچھ نہیں جواب اس کا یہ ہے کہ برادر سائل کے بیت المال میں شکل بیاض  $\equiv$   
ثابت ہے اور سائل کے بیت المال میں شکل طریق  $\equiv$  منقلب ہم ستارہ بیاض کے ہے  
یعنی یہ دونوں شکلیں قمری ہیں۔ بعد قبولیت سائل لفظہ حکم خاک میزان کو حرکت دی  
خانہ چہارم عقلم  $\equiv$  میں ازروئے شکل قمری ازروئے خانہ کہ باوی ہے۔ منعیت پہنچا۔  
وہاں سے دوازدہم خانہ خاک میں قمری وہاں سے ہفتم خانہ آب میں الم اور قمری پنچم کہ نہی  
ہوا اور شکل ہفتم فرج بنے ہے۔ اور مطلوب حال اس کا نصرۃ الداخل  $\equiv$  زوائد میں نظرات  
سے ساقط قابل اعتبار نہیں ہے۔ مگر مطلوب تقبل اور مطلوب غائبانہ اس کا عقبۃ الخارج  $\equiv$   
ہے۔ وہ پنجم اور طالع میں موجود کہ ہفتم سے نظر تسلسل اور مقابلہ رکھتی ہے۔ بیان کیا کہ  
زمانہ آئندہ میں وہ شخص غائب تیری مدد کریں اور غائبانہ حاکم سے تیری سفارش کریں  
تجھ کو کچھ مال دستیاب ہوگا۔ واللہ اعلم  $\equiv$  فصل ۵۔ سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ قرعہ  
ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ لفظہ آتش شکل میزان عقلم  $\equiv$



کہ حرکت دی۔ چہارم وہم طریق  $\equiv$  میں پہنچا۔ وہاں سے یازدہم میں  
وہاں سے پنجم میں دلیل ہے  
کہ احوال معشوق کا دریافت کرتا  
ہے۔ اور وہ سرعین ہے۔ اس  
واسطے کہ شکل ششم عقلم  $\equiv$   
خانہ مرض کی پنجم میں آئی۔ اور  
شکل پنجم فرج بنے چہارم میں  
خانہ چہارم خمس ہے۔ اور عقلم ہشتم  
میں پھر آئی۔ یہ خانہ موت ہے۔ اور لفظہ خاک آتش عقلم  $\equiv$  پنجم نے حرکت عرضی  
کر کے چہارم میں پہنچا۔ بیان کیا گیا۔ کہ سائل احوال معشوق کا دریافت کرتا ہے۔ کہ  
کس طرح سے چلا اور اسکی خبر زبانی یا خط کب تک آویگا۔ بعد قبول کرنے سائل کے لفظہ حکم  
خاک عقلم  $\equiv$  کہ حرکت دی چہارم وہم طریق  $\equiv$  میں پہنچا۔ خانہ باوی میں ضعیف آیا۔ وہاں  
سے دوازدہم خانہ خاک شکل انکس  $\equiv$  خاکی میں باقوت پہنچا۔ وہاں سے خانہ ہشتم  
عقلم  $\equiv$  میں ملتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا شکل قبض الداغل موجود زائچہ میں نہیں ہے  
مگر مطلوب ماضی اس کا شکل انکس  $\equiv$  خانہ دوازدہم میں باقوت موجود ہے۔ اور لفظہ  
طالبیہ کہ خانہ ہشتم ہے۔ یہ خانہ دوازدہم پنجم ہوتا ہے۔ یہ خانہ ہشتم کو ناظر نظر ثنائیت  
ہے یہ نظر دوستی کی اور سعد ہے۔ بیان کیا کہ زمانہ گذشتہ میں تیرے دوست نے خط  
لکھا تھا۔ اس میں حال علالت طبع اور قبض شکم اور غلبہ خلط سوداوی کا تحریر کیا تھا۔ اب  
صاحب خانہ شکل پنجم چہارم میں کہ خانہ حیات ہے موجود ہے۔ اور شکل موجود خانہ پنجم وہم میں  
کہ وند ہے اور سعد ہے موجود ہے اور عقلم  $\equiv$  نے ہشتم میں کہ خانہ مرگ ہے تکرار کیا  $\equiv$



دلیل ہے کہ شدت مرض سے قریب المرگ ہو گیا تھا۔ مگر تکرار دوم دلیل ہے کہ پھر دوبارہ زندگی حاصل ہوئی مرض اب تک باقی ہے۔ اور چند روز رہیگا۔ لیکن مقام غرق نہیں ہے کہ ششم سعد داخل ہے۔ یہ دلیل بقائے مرض ہے۔ مگر بے خطر اور چونکہ مطلوب جالب قبض الداخل زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ زمانہ حال میں کوئی خطا اور خبر نہ آئے اسی طرح مطلوب مستقبل بھی مقصود ہے۔ دلیل ہے کہ آئندہ کو بھی خبر نہ آوے واللہ اعلم **فصل ۱۱** - سائل

نے سوال اپنے ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آب نصرۃ الداخل ہے شکل میزان کو حرکت دی۔ چہارم نصرۃ الداخل ہے میں باقوت پہنچا وہاں سے یازدہم قبض الخارج ہے خانہ آب میں باقوت آیا۔ وہاں سے خانہ ششم نصرۃ الداخل ہے میں باقوت رہی ہوا دلیل ہے

کہ شخص بزرگ شریف دوست قدیم سائل مریض ہے۔ کیفیت اس کی دریافت کرتا ہے۔ کہ مرض کس خلط سے ہے۔ طبیب جو علاج کرتا ہے۔ نیک ہے یا بد۔ غذا اور دوا موافق مزاج کے ہے۔ یا نہیں بعد قبول کرنے سائل کے نقطہ حکم کو حرکت دی۔ نقطہ خاک میزان چہارم نصرۃ الخارج ہے میں پہنچا۔ مگر ضعیف۔ وہاں سے خانہ دوازہم عقلہ ہے شکل خاک اور خانہ خاکی میں ہنایت قوی وہاں سے خانہ ہشتم خاکی شکل عقلہ ہے میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا قبض الداخل ہے مفقود ہے۔ دلیل ہے کہ کامل فی الحال شفا ہونا دشوار ہے لیکن مطلوب مستقبل شکل قبض الخارج ہے خانہ

یازدہم میں ہشتم سے چہارم ہوتا ہے۔ موجود ہے طالب کو ناظر نظر ترسیع ہے۔ یہ نظر نیم زنی اقول دشواری آخر آسانی ہے دلیل ہے کہ زمانہ مستقبل میں مریض کو شفا حاصل ہووے اول تکلیف ہو۔ اور آخر ساتھ آسانی کے مرض دفع ہو۔ اندرون اشکال مرض تپ بلنجی ہے اس واسطے کہ شکل ششم آبی ہے۔ دوائی سرخ زرد رنگ گرم خشک اور مفرح و بجاتی ہے یہ بیان شکل چہارم کا ہے۔ غذا اول تو کھاتا نہیں اگر قدرے تناول کرتا ہے تو کچھ پٹری رنگ

کی واللہ اعلم **فصل ۱۲** - سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آتش شکل میزان طریق ہے کو حرکت دی۔ چہارم عقبۃ الخارج ہے میں پہنچا۔ وہاں سے دوازہم لحيان ہے میں وہاں سے ہفتم عقلہ ہے میں منتہی ہوا۔ یہ خانہ متعلق ساتھ زوج اور زوجہ کے

اور نکاح کے بیان کیا گیا۔ کہ سوال نکاح کا ہے یعنی ہوگا۔ یا نہیں بعد قبول کرنے سائل کے نقطہ حکم با طریق ہے کو حرکت دی خانہ چہارم میں پہنچا۔ وہاں سے خانہ یازدہم شکل اجتماع ہے میں۔ وہاں سے خانہ پنجم اجتماع ہے میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اجتماع ہے کا عقبۃ الخارج ہے خانہ چہارم زائچہ میں ساقط نظر سے ہے۔ مگر مطلوب مستقبل دوسری اجتماع ہے خانہ یازدہم میں موجود ہے۔ پنجم خانہ یازدہم ہفتم میں ہوتا ہے۔ یہ نظر مقابلہ ہے۔ یہ نظر تمام دشمنی ہے۔ اگر معاملہ جلد طے ہو جاوے تو بہتر ہے۔ ورنہ مدعا بدشواری کمال اور محنت اور



مشقت کے حاصل ہوتا ہے۔ بیان کیا کہ فی الحال نکاح ہونا محال ہے۔ زمانہ استقبال میں اگر ہو تو صد ہاسخ و طال درپیش ہوں۔ اور چونکہ ہفتم میں عقلہ ۛ ہے دلیل ہے کہ وہ عورت بد اصل کسی کی لونڈی یا قوم زہیل ذلیل سیہ فام بد زبان بد بہنا دے بعد نکاح کے اسکی بد بہنا دی کے سبب جلد جدائی ہو۔ اور جب شکل اول کو ہفتم سے ضرب کیا۔ نقی الخد ۛ پیدا ہوئی۔ دلیل خصومت اور فساد کی ہے۔ واللہ اعلم

**فصل ۸۔** سائل نے سوال اپنے ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آتش میزان شکل عقلہ ۛ کو حرکت دی۔ چہار دہم طریق ۛ میں پہنچا۔ وہاں سے سیز دہم نقی ۛ میں وہاں سے ششم نقی میں وہاں سے حرکت رضی

کر کے ہفتم نقی ۛ میں وہاں سے ہفتم طریق ۛ میں منتہی ہوا۔ یہ خانہ بیت المال زن کا ہے۔ بیان کیا کہ سائل سوال کرتا ہے کہ خزانہ اور مال منگوہ اپنی سے نقدی حاصل ہوگی۔ یا نہیں اب نقطہ خاک حکم کو حرکت دی وہ بھی چہار دہم میں پہنچ کر یازدہم میں پہنچا وہاں سے ششم اور ہفتم میں ہو کر ہفتم طریق ۛ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا انکس ۛ خانہ دوم بیت المال سائل میں موجود ہے۔ طالب سے نظر مقابلہ رکھے دلیل ہے کہ مال ضرور دستیاب ہوگا۔

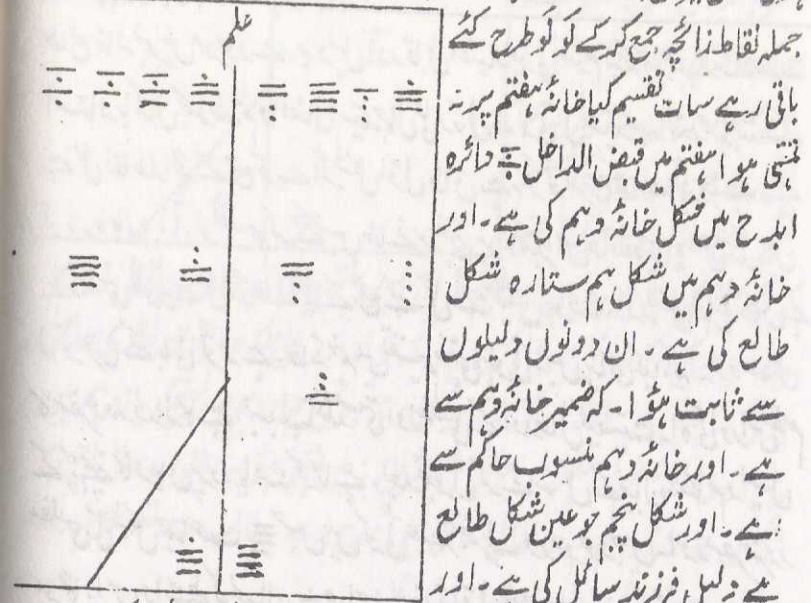
**فصل ۹۔** سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ میزان شکل جماعت ۛ ہے۔ کوئی نقطہ

موجود نہیں ہے۔ کہ اس کو حرکت دی جاوے لاچار شکل طالع عقبتہ الداخل ۛ عنصر کو ملاحظہ کیا و اثرہ ابجد کی رو سے نو عدد مرید جو پائے کہ نقطہ پائے مقابل (ب) (ج) (د) کے موجود ہیں۔ ان تینوں حرفوں کے عدد نو ہوئے جب تقسیم کیا۔ خانہ نہم میں منتہی ہوا۔ اور ہر شکل

طالع خانہ نہم میں موجود ہے۔ یہ دلیل اور قابل اعتبار ہوئی سو یہ کہ بموجب ارشاد حضرت استاد باکمال مجموعہ علم و افضال سید جمال علی رمال نادر تونی بن سید عبداللہ رحمۃ اللہ کے چنے کل نقاط زائچہ کے جمع کر کے اگر شکل اول طاق ہے۔ نو نو طرح کرے اگر جفت ہے تو بارہ بارہ باقی کو تقسیم کر کے جس خانے پر منتہی ہو۔ ضمیر اس خانے میں یا اس شکل میں ہے۔ اسی طریق سے کل نقاط زائچہ کے جمع کئے۔ کل ستائیس ہوئے۔ اور شکل طالع طاق ہے نو نو طرح کئے باقی نو ہے۔ خانہ نہم میں تقسیم منتہی ہوئی۔ پس بیان کیا کہ ارادہ سائل کا سفر دور دراز کا ہے۔ اسبب تنگدستی اور مفلسی کے اور حال کیفیت راہ کی اور اس مقام کے پہنچنے کا وہاں پر در یافت کرتا ہے۔ بعد قبول کرنے سائل کے بیان احکام و لیسل مفلسی کی شکل جماعت ۛ جس میں کوئی عنصر متحرک اور موجود نہیں۔ اور سفر ضرور ہوگا۔ اس واسطے کہ حبان ۛ صاحب خانہ اول چند و اثروں کی رو سے ہے۔ وہ ہفتم میں کہ خانہ سفر ہے۔ موجود پھر یازدہم میں کہ دلیل دوستان قدیم کی ہے تدار کینہ دلیل ہے کہ سائل سفر کر کے کسی دوست قدیم کے پاس جاوے گا۔ نہم کہ دلیل اہ ہے شکل

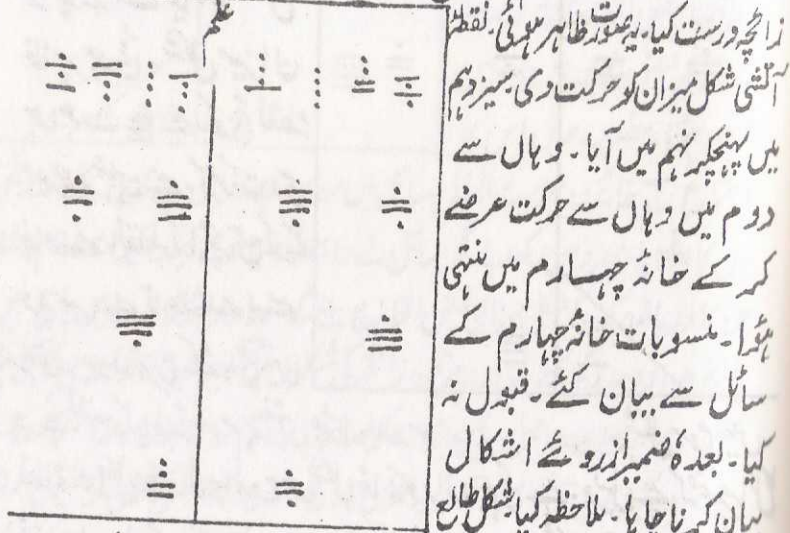


سعد داخل ہے دلیل خبریت اور خوبی حال راہ کی ہے۔ اور چونکہ چند قاعدوں سے ضمیمہ خانہ ہم میں پایا گیا۔ شکل ہم غبنۃ الداخل ہے۔ کامطلوب حال دریافت کہ نافرور ہوا۔ بشرط موجودگی مطلوب کے دلیل حصول مدعا سائل کی ہے۔ مطلوب اس کا طریق: ظاہر زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ مگر حسب شکل طالع غبنۃ الداخل ہے۔ کو صاحب خانہ اول یعنی لیجان سے ہے جو ہفتم خانہ سفر میں بھی موجود ہے۔ ضرب دیا طریق: حاصل ہوئی اور خانہ ہم طالب کو ناظر بنظر تشلیث ہے۔ اور یہ نظر تمام دوستی ہے دلیل ہے کہ وہ شخص درست قدیم سائل کا سائل کو وسیلہ کسی شخص بزرگ کے حصول مقصود ذکر اوسے واللہ اعلم بالنصواب۔ **فصل ۱۰**۔ سائل نے سوال اپنی ضمیمہ کا کیا۔ زائچہ درست کیا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی شکل میزان جماعت سے ہے نقطہ نہیں رکھتی ہے جس کو حرکت دیجاوے بطریق سابق



جملہ نقاط زائچہ جمع کر کے کہ کو طرح کئے باقی رہے سات تقسیم کیا خانہ ہفتم پر نہ بنتی ہوا ہفتم میں قبض الداخل ہے دائرہ ابدح میں شکل خانہ دہم کی ہے۔ اور خانہ دہم میں شکل ہم ستارہ شکل طالع کی ہے۔ ان دونوں دلیلوں سے ثابت ہوا۔ کہ ضمیمہ خانہ دہم سے ہے۔ اور خانہ دہم منسوب حاکم سے ہے۔ اور شکل پنجم جو عین شکل طالع ہے دلیل فرزند سائل کی ہے۔ اور شکل ششم حمہ ہے جو شکل رزق اور حال اور معاش سائل کی ہے۔ یعنی خانہ دوم کی اور یہاں خانہ رزق فرزند میں موجود ہے۔ اور خانہ دوم

سائل میں بجائے حمہ ہے غبنۃ الداخل ہے جو دائرہ ابجد سے صاحب خانہ ہم ہے موجود ہے۔ پس بیان کیا کہ سائل چاہتا ہے۔ کہ جو معاش میری حاکم کی طرف سے مقرر ہے میرے فرزند کے نام حاکم مقرر کرے اور میں گوشتہ عیادت میں محتکف ہوں اور کسج تہلیل خداوند تعالیٰ میں مشغول ہوں۔ بعد تسلیم اور قبول کرنے سائل کا حکم کا بیان کرنا فرود ہوا اب مطلوب شکل دہم نصرۃ الداخل ہے کا ثقی ہے ظاہر زائچہ میں موجود نہیں لیکن باطن شکل ہفتم میں موجود ہے۔ جب قبض الداخل ہے صاحب خانہ غبنۃ الخارج ہے سے ضرب دیا ثقی ہے مطلوب جلیل اس کا پیدائش دلیل ہے۔ کہ بوساطت کسی مرد سپاہی کے حاکم سے مدعا حاصل ہو واللہ اعلم **فصل ۱۱**۔ سائل نے سوال اپنی ضمیمہ کا کیا قرعہ ڈال کر



زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آتش شکل میزان کو حرکت دی۔ سیزدہم میں پہنچ کر ہم میں آیا۔ وہاں سے دوم میں وہاں سے حرکت عرضے کر کے خانہ چہارم میں منتہی ہوا۔ منسوبات خانہ چہارم کے سائل سے بیان کئے۔ قبول نہ کیا۔ بعدہ ضمیمہ ازروئے اشکال بیان کرنا چاہا۔ ملاحظہ کیا شکل طالع لیجان ہے کو خانہ یازدہم میں موجود پایا۔ بیان کیا۔ کہ سائل دریافت کرتا ہے امید ایک دوست قدیم سے حاصل ہوئی یا نہیں سائل نے قبول کیا۔ اب نقطہ حکم یعنی خاک مقلہ ہے کو حرکت دی۔ چہارم دہم انکیس میں آیا۔ مگر خانہ باد میں ضعیف آیا۔ وہاں سے دوازدہم شکل ہے خانہ خاک میں قوی حال آیا







حروف ان چار شکلوں کے (۱) (ج) (د) (و) سیدھا کر کیب دیا۔ اسم درست نہ آیا۔ جب برعکس ترکیب کیا لفظ موجا حاصل ہوا۔ جواب دیکھ کہ نام اس شخص کا موجا ہے۔ اور قوم راجپوت ہے۔ رنگ سرخ و سفید اس دلیل سے کہ شکل سقمت دائرہ سکون میں صاحب خانہ و سیم ہے دلیل قوم شریف حاکم سے ہے۔ اور بعض شخص ان چار اشکال استخراج سے ضمیر اور خنی بیان کرتے ہیں ضمیر اس طرح سے کہ متن کو ملاحظہ کریں صاحب خانہ کس خانہ کی ہے۔ دائرہ ابد ج سے ضمیر اس خانہ یا اس شکل موجور میں ہے۔ اور حکم شکل اول یعنی متن اور شرح اور تاویل کی سعادت و خیر و غرور و دخول سے کرتے ہیں۔

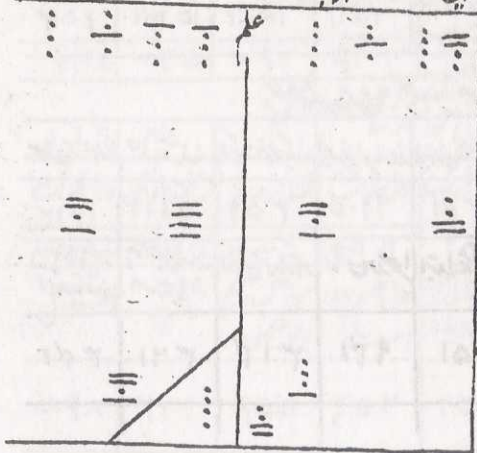
شکل سوم تفصیل کو حکم میں خل نہیں ہے بیان خنی ان چار شکلوں سے اس طرح پر ہے۔ اول مزاج خنی کا دوم سے رنگ بودا القہ خنی کا سوم سے شکل اور سہیت خنی کی چہارم سے بیان اس چیز کا جس سے خنی ہے پرورش اور تربیت پائی۔ اور بعض نباتی کافی حیوانی معنی آئی خانے سے بیان کرتے ہیں۔ یہ معتبر ہے۔ قاعدہ دوسرا استخراج حروف کا اس طرح پر ہے۔ اگر شکل اول نے ان چار شکلوں سے زائچہ میں کسی خانے میں تکرار کی۔ تو حروف اس خانے کا از روئے عابد لیا جائیگا۔ مثلاً اگر شکل اول سیز و سیم میں آئی۔ اور دوسرے خانے میں تکرار نہ کی ہو۔ تو حروف سیز و سیم سے سیم لیں گے۔ اگر و خذ نے میں تکرار کی تو دوحروف اصلی سے ایک حرف اس خانے کا بھی لیا جائے گا۔ پس اگر تکرار دیک تکرار کی مثلاً پہلی شکل متن اہمات میں آئی اور نبات میں تکرار کی یا نبات میں آئی۔ متولدات میں تکرار کی تو حروف اول دوحروف اصلی سے بنینگے اگر دوحروف کی ہے۔ مثلاً اہمات میں شکل متن یا شرح آئی۔ اور متولدات یا زوائد میں تکرار کی حرف دوم دوحروف اصلی اس خانے سے لئے جائیں۔ چاروں شکلوں متحصلہ سے اسی قاعدہ سے حروف حاصل کرے اسم شی یا آدمی کا ترتیب دیکے بطور مناسب حاصل کرے حکم مطلق اس طرح پر ہے کہ شکل اول کو سیم میں دوم کو سیم میں سوم کو سیم میں چہارم کو سیم میں ضرب میں ان چار شکلوں

اہمات بنا کر زائچہ تمام کرے میزان جماعت ہوگی۔ اگر دو داخل سے حاصل ہوگی حصول مراد ہو۔ اگر دو خارج سے جماعت حاصل ہوگی۔ حصول مراد نہ ہو اگر مراد اتصال کی ہے شکل داخل سے حصول مدعا اور انفصال خارج سے خواہ دو سر زائچہ حکم مطلق کیواسطہ نہ بناوے جو شکل میزان زائچہ اول میں ہے۔ انہیں دو شکلوں جماعت میزان زائچہ حکم مطلق کی ہوگی

**مقالہ چھٹا مقارنہ المعنی و طول عرض متن و دیگر قواعد و مسائل و پرستاق فصل**

**فصل ۱۔** بیان جدول مقارنہ المعنی کہ وضع کیا ہوا امام ابو محمد عبد اللہ محمد بن عثمان زرقانی کا ہے اس میں دوسو چھپن سوال کا جواب ہے۔ اور اہل مغرب اسکو عزیز جانتے ہیں اور نااہل سے پوشیدہ رکھتے ہیں طریق اسکے احکام کا اس طرح پر ہے۔ اول نگاہ کرے کہ سوال کس خانے کا ہے اور وہ ایک خانے میں تین عدد موجور میں جو دلیل ہیں۔ واسطے تین شکلوں کے یعنی شکل اول ہندسہ کی مقابل فصل کو دوسرے ہندسہ کی مقابل شکل سے ضرب می اور اسکے نتیجہ کو تیسرے ہندسہ کے مقابل کی شکل سے ضرب می اور شکل متحصلہ کے عدد دائرہ ابد ج کے حساب کیوے اور شکل ملاحظہ بھی دائرہ ابد ج کی رو سے اسکے ساتھ جمع کر کے خانہ مقصد سے ایک ایک ہر خانے سے تقسیم کرنا شروع کرے۔ سولہویں خانہ تک پہنچے اگر زیادہ عدد ہو بل بطریق دور

پھر اول سے تقسیم کرنا شروع کرے جس شکل پر اعداد و کورہ منتہی ہو اس شکل سے حکم مطلق بیان کرے تفصیل کیواسطہ شکل سعد داخل و انفصال کے واسطے شکل سعد خارج اور باقی احکام بطریق معلوم بیان کرے مثلاً اصل واسطہ سفر کے دریافت کیا کہ سفر کو نکایا نہیں خانہ ہم میں لعرۃ الخارج ہے۔





### جدول خانہ چہارم

حال پدر	حاجت العاقبت	امن رفوف	ملک فروتن	دخت نان	انتفاع ملک	مال از دران	فرزند
۲۱۰۱	۲۸۵	۲۳۶	۱۰۱۲	۲۵۲۰	۵۲۵	۵۳۲	۲۱۷
حاجت عمر خود	عانت ملاک	دستی و شیمی	پدر مال از دران	ملک خیر	ماضی	مستقبل	
۲۱۰۳	۲۵۳	۳۵۷	۲۱۶	۷۱۵	۷۲۱	۷۱۳۰	۵۱۵

### جدول خانہ پنجم

حال فرزند	فرزند ششم	ایں و لعل	فرزند پانچم	کاج فرزند	حال مشوق	عشوق	پدر برادر
۵۱۲	۹۶۷	۶۳۱۰	۱۵۶۱۱	۶۲۱۱	۵۹۷	۸۱۳	۶۸۲
خبر بر سر	کاج فرزند	ایں و لعل	فرزند پانچم	کاج فرزند	حال مشوق	عشوق	پدر برادر
۳۵۴	۶۵۱۱	۱۱۹۵	۱۶۶۲	۱۶۸۲	۱۶۶۲	۱۶۶۲	۲۵۲

### جدول خانہ ششم

حال رنجور	سبب مرض	شفای کامل	بند و پیک	بند و پیک	بند و پیک	بند و پیک	بند و پیک
۶۲۴	۶۵۹	۱۳۱۰۱۳	۶۳۱۲	۶۲۱۱	۶۲۱۱	۶۲۱۱	۶۲۱۱
حال رنجور	سبب مرض	شفای کامل	بند و پیک	بند و پیک	بند و پیک	بند و پیک	بند و پیک
۶۵۷	۵۵۷	۵۱۵	۵۱۵	۵۱۵	۵۱۵	۵۱۵	۵۱۵

### جدول خانہ ہفتم

کاج شوخ	زن و شکر	ایں و لعل	فرزند ششم	کاج فرزند	حال مشوق	عشوق	پدر برادر
۲۱۱۱	۷۹۱۱	۷۱۱۱	۲۸۱	۷۵۹	۷۵۹	۷۵۹	۷۵۹
کاج شوخ	زن و شکر	ایں و لعل	فرزند ششم	کاج فرزند	حال مشوق	عشوق	پدر برادر
۱۳۵۱	۹۷۲	۷۵۹	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲

خانہ سوم میں فرح بن سے فرید یا الکیس پیدا ہوئی اسکو نیم خانہ کی شکل عقیقہ الدخول سے ضرب کیا۔ اجتماع حاصل ہوئی عند عصر اجتماع کے پانچ میں اور طالع میں نصرۃ الدخول تھی عند عصر ہی اسکے ساتھ تھیں۔ دو لونگوں سے کیا۔ بارہ ہوئے خانہ پنجم کہ خانہ مقصد ہے تقیم کرا شریع کیا۔ سولہویں خانہ سے سوکر اول پر اکہ چہارم میں پتی ہوا۔ اور چہارم میں طریق: موجود پائی بیان کیا کہ سفر ہو۔ ساتھ راحت اور خوشی کے اور اس طرح اور خال کو تصویق نہ چاہیے۔ اور جدول مقدار الغنیہ ہے

### جدول خانہ اول

حال لعل	حال رنگی	حرکت و گون	مرض اعضا	لطف و صحت	صحت مرض	علم و شادی	عزت و شادی
۹۱۳۳	۵۱۲۳	۹۱۳۳	۱۷۶	۹۵۹	۳۱۳۶	۱۶۶۵	۱۰۶۷
شعبہ اشقی	راحت و صحت	اجتماع و شادی	تعالی و شادی	حال عمر	ماضی العمر	مستقبل العمر	
۳۵۴	۶۵۱۱	۵۳۱	۹۷۵	۱۱۹۵	۱۶۸۲	۱۶۶۲	۲۵۲

### جدول خانہ دوم

حال ماضی	فروج دخل	حال عیش	رسیدن مال	مال کرم حاصل	قرض دینا	قرض لینا	معاملہ
۲۷۷	۲۱۰۵	۱۶۵۱۱	۱۶۸۱۲	۱۰۳۱۲	۲۶۸	۸۱۰۵	۸۱۰
قدیم غالب	خفا و فقر	سخاوت و کمال	مدد و کمال	شناختن اعدا	حال خال خال	ماضی	مستقبل
۲۷۱۳	۱۵۱۱۱۰	۱۶۷۲	۲۵۱۲	۲۵۱۱	۲۱۳	۲۳۱	۱۲۲۳

### جدول خانہ سوم

حال اردو اقربا حال عیش	حرکت نزدیک	تجربہ و رفد	ابتداء سفر	علم و شادی	جہان و شادی	سعادۃ اقربا
۱۳۱۲	۵۱۱۹	۳۵۹	۹۹۰۵	۳۲۱	۱۳۹	۶۱۱۲
۳۷۱	۳۱۲	۹۲۱	۳۵۱	۱۰۶۱	۳۱۳	۵۱۵



## جدول خانه هشتم

خوف باشد یا نه	سبب موت	بیمار بجزیرانه	میراث یا کم یا نه	دزد مال خرزج	مقام معشوق	عاقبت فرزند	رنج برادر
۶۷۱	۸۱۴	۸۱۴۶	۸۱۴۲	۸۲۷	۸۳۷	۰	۳۱۶۳
مال زن	معشوق پدید	حرکت بندگان	بند برادر	مردن تا کی	رنج غلام	ماضی	مستقبل
۶۷۲	۶۶۷	۶۶۷	۳۹۳	۱۰۶۵	۸۱۳۸	۵۲۷	۱۱۱۹

## جدول خانه نهم

سفر در شویانه	اینی در راه هست	بارگشت از سفر	تغیر خواست	اموختن علم	افتنی کم یا نه	درستی دین	این کتاب است
۱۵۳	۹۳۵	۹۷۱۱	۷۳۱۱	۵۱۱۳	۱۵۶	۳۱۵	۹۶۲
این گمان است	شرکت کم یا نه	حال فرزند	حال زن	حال معشوقه	حال حرکت	ماضی	مستقبل
۷۲۶	۹۸۷	۳۱۵	۹۵۳	۵۲۱۱	۱۱۹۷	۷۲۸	۶۳۶۶

## جدول خانه دهم

حال بادشاه	دولت ثابت	حکم روان	شغل عمل خود	برای تجارت	چسبندگی	حال امان	خال پندرن
۱۰۷۲	۱۷۱۳	۱۰۵۲	۱۰۵۲	۱۰۲۶	۱۰۷۱۱	۱۰۳۴	۷۳۴
رنجوری فرزند	شریک پدید	مرگ برادر	حال ملاک	عاقبت زن	بند فرزند	ماضی	مستقبل
۱۰۸۵	۱۰۶۵	۹۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۹۷۵	۹۹۱	۱۱۳

## جدول خانه یازدهم

حال دوستان	دوستی کردن	امید دوستان	از پدر خوف میرد	لذات دوستان	حال جاه طلبی	شرکت فرزند	مقامی فرزند
۱۱۹۵	۱۱۵۱۱	۱۲۳۱۵	۱۵۱۱	۱۱۹۵	۱۰۵۱	۱۱۵۵	۱۱۷۱
معشوقه زن	سفر برادر	سبب مرگ برادر	حال غلام	لکاح معشوق	حال برادر	ماضی	مستقبل
۳۹۱۰	۳۹۷	۳۳۳۵	۱۲۲۴	۶۱۱۶	۵۱۹	۵۱۰۱۰	۱۲۵۱۱

## جدول خانه دوازدهم

حال دشمنان	دشمنی خود را با	عاقبت با	خرید چاه یا نه	فروتنی برادر یا نه	حال محرم	حال زندگانی	حال حاصل
۲۷۱۵	۱۴۶	۱۲۷۱۵	۵۳۶	۱۲۱۱۲	۱۲۹۲	۱۲۲۴	۵۱۲۷
فصلت دشمنان	سبب با دشمنان	بیماری زوجه	شغل وصل	خوف معشوق	سفر پدید	ماضی	مستقبل
۱۵۲۷	۱۲۲۵	۶۱۰۷	۵۱۲۱۰	۱۱۲۲۸	۳۹۳	۱۱۸۱۲	۳۱۰۳

## جدول خانه سیزدهم

سفر در فرزند	سلامتی سفر	عاقبت کار با	مال دشمن	سفر معشوق	تخل شویانه	عاقبت عمر با	مقام بادشاه
۷۵۱۳	۶۹۵	۲۱۰۴	۷۹۱۲	۹۷۱۰	۵۶۲	۱۱۵۷	۸۱۵۸
عمل پدید	شریک شریک	لقل و حرکت	امید برادر	عاقبت برادر	ملکت بادشاه	ماضی	مستقبل
۱۱۳۷	۳۱۱۳	۷۴۲	۱۵۷۴	۷۷۲	۱۰۵۴	۱۱۲۵	۴۷۱۳

## جدول خانه چهاردهم

گفت دشمنان	نبرای غیبی	سبب باره	دشمن برادر	ارزانی و غلبه	عمل معشوق	برای میرد	رنج درستان
۱۴۴۱۲	۲۹۶	۱۵۱۰	۲۳۴	۹۷۱۲	۴۳۵	۱۱۵۷	۲۹۶
مرگ شریک	خوف از زن بود	امید برادر	سفر برادر	مقام دوست	دوستان پدید	معشوق با	لقل حرکت
۹۵۳	۶۹۷	۱۲۷۴	۴۳۵	۱۱۰۴	۱۲۷۳	۱۱۲۵	۴۲۳

## جدول خانه پانزدهم

مجموع	تفریق	حکمت	فساد	منبت کم یا نه	و کالت کم یا نه	اینجا سبب میرد	رنج بادشاه
۵۳۱۱	۱۲۲۶	۵۳۹	۱۲۷۷	۹۵۳	۲۵۴	۱۹۳	۱۰۱۳
زودن کانی	امید از معشوق	اینکه با ماضی	دشمن پدید	عس پدید	دین برقع	پای شویانه	پای شویانه
۹۲۳	۱۵۵	۴۱۷	۴۱۰	۱۲۱۲۸	۱۳۱۱۶	۳۱۲۶	۱۱۳۶



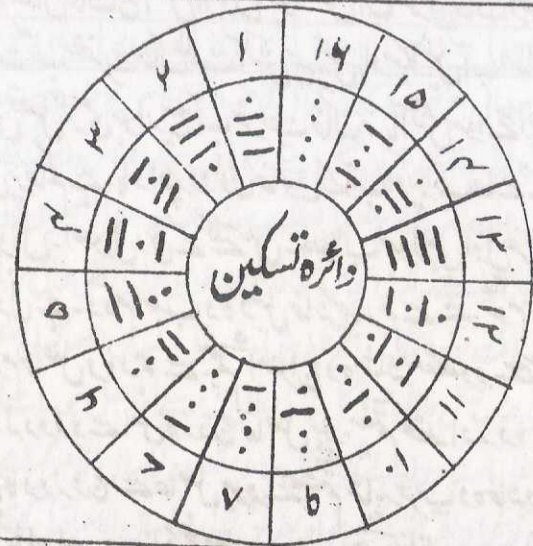




اور عمق نصرة الخارج فی کاخانہ اول میں ہے۔ اس جہت سے کہنے صاحب خانہ ششم دائرہ عکس میں ہے۔ ششم سے دوازدم خانہ اول ہوتا ہے۔ دائرہ طول عرض عمق کا یہ ہے۔

ہندسہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
طول	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷
ہندسہ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
طول	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷
ہندسہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
عرض	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷
ہندسہ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
عرض	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷
ہندسہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
عمق	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷
ہندسہ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
عمق	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷

تحقیقات طول عرض عمق اگرچہ ہم سابق اس دائرہ کو تحریر کر چکے ہیں۔ مگر اس میں اختلافات بہت واقع ہیں۔ اس واسطے اس کا اصل اصول بیان کرنا ضرور ہوا۔ جاننا چاہیے اصل دائرہ طول عرض عمق کے دائرہ عکس سے ہے۔ جو وضع کیا ہوا حضرت لقمان علیہ السلام کا ہے دائرہ عکس یہ ہے۔ شکل سے دریافت کرنا چاہیے۔



جاننا چاہیے جو شکل دائرہ عکس کے زوے اپنے چہارم خانے میں آوے۔ طول میں ہے اگر ششم میں آوے عرض میں اگر دوازدم میں آوے عمق میں ہے۔ مثلاً عقلمند خانہ اول میں آوے طول میں ہے۔ اس واسطے کہ سکن عقلمند کا دائرہ عکس میں خانہ چہارم دہم ہے۔ چہارم دہم سے چوتھا خانہ اول ہوتا ہے۔ اس واسطے دائرہ مرقوم ذیل کے خانہ اول میں اسکو طول حاصل ہوا۔ اور طول اجتماع کا خانہ دوم میں ہے۔ اس واسطے دائرہ عکس میں اجتماع کا خانہ پانزدہم میں ہے۔ دوم خانہ دائرہ مسطورہ ذیل کا چہارم اس کے واسطے ہوا۔ اسی طرح لیجان کے دائرہ عکس میں صاحب سکن اول ہے۔ خانہ چہارم میں اسکو طول ہوا اور اسی طرح نفی کے اگر اول خانے میں آوے اپنے عرض میں ہے



اور محققین معتبر نے تفصیل طول عرض اور عمق کے ساتھ عدد افراد اشکال اذراس کے عنصر  
ابجدی کے بیان کی ہے جس طرح کہ لیمان  $\equiv$  شکل سباعی ہے۔ یعنی سات فرد آبی  
چھ فرد دونوں زوجوں میں اور ایک فرد علیحدہ کل سات فرد ہوئے پس طول سات  
حصہ ہوا۔ اور نقطہ آتش کا کشادہ ہے۔ حرف اس کا الف ایک عدد عرض حاصل ہوا۔  
اب طول کو اس عرض سے ضرب دیا۔ حاصل ضرب عمق ہوا یعنی سات اکن سات الحاصل  
لیمان  $\equiv$  کا طول سات ہے۔ اور عرض ایک ہے۔ اور عمق بھی سات ہے۔ اور طول انکیس  
 $\equiv$  سات عدد ہے۔ اس واسطے کہ یہ بھی شکل سباعی ہے۔ اور عرض چار اس واسطے کہ نقطہ  
خاک کا کشادہ ہے اور دائرہ ابجد میں مقابل اس کے دال ہے۔ چار عدد حاصل  
ہوئے۔ یہ عرض اس کا ہوا اب طول کو عرض میں ضرب دیا۔ سات چوک اٹھائیس یہ  
اٹھائیس عدد عمق حاصل ہوئے۔ الحاصل انکیس  $\equiv$  کا طول سات اور عرض چار اور  
عمق اٹھائیس ہوا۔ طریق  $\equiv$  شکل رباعی پس طول چار اور چاروں نقطہ کشادہ  
ہیں۔ مقابل اس کے ابجد ہے۔ دس عدد حاصل ہوئے یہ عرض ہوا۔ طول کو عرض  
میں ضرب دیا۔ اس طور سے چار دہائی چالیس ہوئے۔ پس عدد عمق ہوا۔ اسی طرح  
اور اشکال کو قیاس کرنا چاہیے۔ طریق دوم نزدیک بعض اہل تحقیق کے عمق عبارت  
ہے۔ جمع کرنے طول اور عرض سے بغیر ضرب کے چنانچہ لیمان کا طول سات اور عرض  
ایک ہے۔ مجموع اس کا آٹھ یہ عمق ہوا۔ انکیس  $\equiv$  کہ طول اس کا سات اور عرض  
چار۔ مجموع اس کا گیارہ ہوا۔ یہ عمق ہوا۔ صاحب انوار اور مصباح  
کے نزدیک یہ امر معتبر ہے۔ اور نزدیک بعضوں کے برعکس اس کے ہے  
یعنی فرد کے اعداد عنصر ابجدی کو طول اور کل افراد شکل مع زوج کے یعنی خاموش  
سداسی۔ سباعی کے شمار کو عرض اور ان کی جمع عمق  $\equiv$

نمبر شمار	نام اشکال	اشکال	طول	عرض	عمق
۱	لیمان	$\equiv$	۱	۷	۸
۲	قبض الداخل	$\equiv$	۶	۶	۱۲
۳	قبض الخارج	$\equiv$	۴	۶	۱۰
۴	جماعت	$\equiv$	۰	۸	۸
۵	فرج	$\equiv$	۷	۵	۱۲
۶	عقل	$\equiv$	۵	۶	۱۱
۷	انکیس	$\equiv$	۴	۷	۱۱
۸	حمرہ	$\equiv$	۲	۷	۹
۹	سباعی	$\equiv$	۳	۷	۱۰
۱۰	نصرة الخارج	$\equiv$	۳	۶	۹
۱۱	نصرة الداخل	$\equiv$	۷	۶	۱۳
۱۲	عتبة الخارج	$\equiv$	۶	۵	۱۱
۱۳	نقی الخذ	$\equiv$	۸	۵	۱۳
۱۴	عتبة الداخل	$\equiv$	۹	۵	۱۴
۱۵	اجتماع	$\equiv$	۵	۶	۱۱
۱۶	طریق	$\equiv$	۱۰	۴	۱۴

طریق دوم سر حقیقت طول عرض عمق کا دائرہ ابدح کے حساب سے اسطور پر ہے۔ کہ عدد  
اشکال کے حساب افراد ابدح کے طول ہے۔ اور عدد زوج کے عرض ہے اور ان دونوں  
عدوں کی جمع عمق ہے مثلاً فرج  $\equiv$  عدد اسکے افراد کے گیارہ ہیں۔ اور عدد زوج آبی کے کہ  
مقابل دال کے ہے چار ہوتے ہیں لیکن زوج دو فرد سے مرکب ہے۔ اس واسطے مضاعف کیا اور



ہوئے یہ عرض ہوا اب طول عرض کو یعنی گیارہ اور آٹھ کو جمع کیا۔ انیس عدد ہوئے یہ عمق ہوا پس طول فرج کا گیارہ اور عرض آٹھ اور عمق انیس ہوا۔ بیان مذکور اس کا اصول ہے۔ مگر تسکین اس کی اس طرح مجھے۔ مثلاً فرج بے دائرہ ابدح میں صاحب خانہ یازدہم ہے خانہ یازدہم سے یازادہ عدد مذکور سے ہر خانہ پر ایک ایک عدد تقسیم کرتے جاؤ۔ خانہ پنجم میں اگر منتہی ہوا۔ پس طول فرج بے کا خانہ پنجم میں یازدہ ہوا۔ اور عرض فرج بے کا آٹھ عدد ہیں۔ خانہ یازدہم سے تقسیم کرنا شروع کیا۔ خانہ دوم میں منتہی ہوا پس عرض بے کا خانہ دوم میں آٹھ عدد ہوا۔ عمق فرج بے انیس ہے۔ سولہ عدد اس میں سے بطریق معلوم دور کئے باقی رہے تین خانے یازدہم سے شروع کیا سیزدہم میں منتہی ہوا پس فرج بے کا خانہ سیزدہم میں انیس عدد ہوا یہ تسکین اصلی طول عرض عمق کی دائرہ ابدح کے حساب سے ہے۔ اسی طرح پڑ ہے۔ اسی حساب سے طول عرض عمق اشکال باقی کا منع تسکین حاصل کرنا چاہیے ایک اور شکل باقی رہی یعنی طول عرض عمق اشکال کا خانہ بے غیر تسکین میں کم ہونا یا زیادہ ہونا بیان اس کا اس طور پر ہے زائچہ میں کسی خانے میں کسی شکل کا طول عرض عمق دریافت کرنا ہوا مگر وہ شکل اپنے سکں میں ہے۔ تو کچھ بیان ہو چکا وہ ظاہر ہے اگر اپنے سکں سے تقدیم تاخیر رکھتی ہے مثلاً طول فرج بے کا خانہ پنجم میں گیارہ عدد ہے زائچہ میں خانہ سوم میں ہے اپنے خانہ پنجم جیسے دو دو سب سے پیچھے ہے اس مقام پر دو عدد اور زیادہ کرنا چاہیے۔ پس طول فرج بے خانہ سوم میں تیرہ عدد ہوئے۔ گیارہ قدیم اور دو عدد جدید اسی طرح اگر فرج بے اپنے خانہ پنجم سے آگے دیکھانے بڑھ کر خانہ ہفتم میں آئے اور یہاں اس کا طول دریافت کرنا ضرور ہے۔ دو عدد کو گیارہ سے کم کرنا چاہیے تو عدد باقی رہے۔ پس معلوم ہوا کہ طول فرج بے خانہ ہفتم میں نو عدد ہیں۔ مگر قاعدہ کم اور زیادہ کرنے کا عرض اور عمق میں برخلاف طول کے ہے مثلاً عرض فرج بے خانہ دوم میں آٹھ عدد ہیں۔ خانہ اول زائچہ میں آئے ایک کم کیا پس عرض فرج بے کا خانہ اول میں سات عدد ہے اور اگر فرج بے خانہ چہارم میں آئے اور عرض اس کا دریافت

کرنا منظور ہوا۔ دو خانہ سے اپنے خانہ سے سکں عرض سے آگے ہوئے دو عدد اور زیادہ کئے دس ہوئے عرض فرج بے کا خانہ چہارم میں دس عدد ہے۔ اس طرح عمق کو تصور کرنا چاہیے مثلاً عمق فرج بے کا سیزدہم میں انیس عدد ہے اور خانہ وہم میں فرج آٹھ عمق دریافت کرنا منظور ہوا۔ تین خانے اپنے تسکین عمق سے پیچھے آئے تین عدد کم کئے۔ سولہ عدد باقی رہے۔ پس عمق فرج بے کا خانہ سیزدہم میں سولہ عدد ہے۔ اگر خانہ یازدہم میں فرج بے آٹھ اپنے تسکین عمق سے دو خانے آگے بڑھے دو عدد اور زیادہ کئے۔ اکیس عدد ہوئے پس عمق فرج بے کا خانہ سیزدہم میں سولہ عدد ہے اگر خانہ یازدہم میں اس کی طول عرض عمق کی ویشی تصور کرنا چاہیے فصل ۴ تحقیقات دائرہ بزوج کے بیان میں ہے جس کو دائرہ عدد بھی کہتے ہیں۔ اگرچہ اس دائرے کو ہم سابق تخریر کر چکے ہیں۔ مگر واسطے تحقیق تسکین پر لکھا

ہندسہ شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
شکل	÷	≡	≡	≡	÷	÷	≡	≡
عدد	۱	۳	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶
ہندسہ شمار	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شکل	÷	≡	≡	≡	÷	÷	÷	≡
عدد	۲۸	۵۵	۶۶	۸۷	۹۱	۱۰۵	۱۲۰	۱۳۶

اصل اس اعداد کی اس طور پر ہے۔ کہ یہ اعداد خانے کے ہیں خانہ ماضی کے عدد کو خانہ حال کے عدد میں شامل کریں کہ جب قدر دونوں عدد جمع ہوئے وہ عدد اصلی اس خانے کے مثلاً فرج بے خانہ اول میں ایک عدد رکھتی ہے۔ اسکے پہلے کوئی خانہ نہیں ہے کہ جس کے عدد کا اعتبار کیا جاوے لیجان خانہ دوم میں تین عدد رکھتی ہے۔ ایک عدد ماضی کے یعنی اول کے دوسرا خانہ یہ آپ ہے۔ دو عدد اس کے جمع کئے تین ہوئے غنۃ الداعل ۳ خانہ سوم میں



چھ عدد رکھتی ہے۔ تین عدد خانہ ماضی کے اور تیسرا خانہ یہ خود ہے۔ تین عدد اسکے جمع کیا چھ عدد ہوئے اسی طرح تمام خانوں کے اعداد بچھنا چاہیے۔ پس خانہ مطلب میں ملاحظہ کرے اگر شکل از روئے دائرہ مذکور کے اپنے سکُن میں عدد اصلی بیان کئے جاویں اگر شکل خانہ مقصود کی اپنی تسکین عدد میں نہیں ہے۔ نظر کرے کہ خانہ اصلی سے پیچھے آئی ہے یا آگے اپنے خانے سے مقدم ہے۔ عدد اصلی کو اس خانہ مطلوب کے عدد کیساتھ جس میں موجود ہے۔ جمع کرنا اور زیادہ کرنا چاہیے۔ اگر خانہ اصلی سے پیچھے آئی جتنی عدد اس میں ہیں منجملہ اسکے عدد اصلی کم کرنا چاہیے۔ مثلاً عدد فرح ۱۰ کے خانہ پنجم میں گیارہ ہیں پس فرح ۱۰ خانہ سکُن اپنے سے چار خانے نیچے واقع ہوئی۔ چار عدد کم کئے گیارہ باقی رہے۔ اسی طرح طریق ۱۰ کے خانہ دوم میں چھ عدد ہیں۔ اس واسطے کہ تین عدد تو اس خانے کے ہیں۔ اور تین عدد خانہ ہفتہ خانہ اصلی سے اوپر آئے تین عدد یہ زیادہ ہوئے کل چھ عدد خانہ دوم میں طریق کے ہوئے عامل کو اشارہ کافی ہے۔ اسی طرح اور اشکال کو تصور کرنا چاہیے اور دائرہ اصلی اعداد اور غیر اصلی کا ہم سابق میں لکھ آئے ہیں یہاں حاجت تحریر کی نہیں ہے۔ لیکن طریق بیان مدقت میں اختلافات کثیر ہیں اس مقام پر تین طریقے تجرب بیان کئے جاتے ہیں۔ اول جس جانے میں مطلوب ہو۔ نظر کرے کہ کون سی شکل ہے۔ اور سکُن بزنج کس خانے میں آئی ہے۔ اور موافق حساب ابجد کے عنصر کے کتنے عدد رکھتی ہے۔ پس عدد اس خانے کے جس میں یہ شکل موجود ہے اور عدد عنصر اور جتنے خانے اپنی خانے سے تجاوز کر کے آگے آئی۔ وہ عدد بھی سب جمع کر کے بیان کرنا چاہیے۔ مثلاً سوال غائب کا مضاف خانہ ہفتم میں عقلہ آئی۔ اور عدد عنصر عقلہ کے از روئے ابجد پانچ ہیں۔ اور صاحب خانہ دوم بزنج ہے۔ اور الحال چہار دوم میں موجود ہے۔ پس سات عدد خانہ مطلب کے اور پانچ عنصر جمع کیا۔ بارہ ہوئے چودہ اور ملائے چھبیس ہوئے۔ پس جواب دیا۔ کہ غائب چھبیس روز میں آوے گا۔ طریقہ دوسرا جس خانے میں مطلوب سائل کا ہے نظر کرے

کہ کون شکل موجود ہے۔ اس شکل کو صاحب خانہ عدد سے ضرب دے نتیجہ کو صاحب خانہ مزاج سے ضرب دے نتیجہ حاصل کر کے دیکھے زائچہ میں کس خانہ میں موجود ہے۔ موافق اس کے بیان کرے اگر نتیجہ نے تکرار کیا۔ عدد اس خانے کے بھی زیادہ کر کے بیان کرے مثلاً سوال غائب کا مضاف خانہ ہفتم میں انکیس ۳۰ یعنی اور ہشتم میں صاحب سکُن عدد کی اور ہشتم میں نصرة الخارج ۳۰ یعنی انکیس ۳۰ کو ضرب دیا فرح ۱۰ حاصل ہوئی اور دائرہ مزاج میں انکیس صاحب خانہ یازدہم ہے اور یازدہم میں قبض الداخل ۳۰ یعنی پھر انکیس ۳۰ کو ضرب قبض الداخل ۳۰ سے کیا حمزہ ۳۰ حاصل ہوئی نتیجہ پہلا یعنی فرح ۱۰ اور حمزہ ۳۰ کو ضرب دیا۔ عقلہ ۳۰ حاصل ہوئی۔ اور عقلہ ۳۰ کا خانہ دوم اور ہشتم میں تکرار کیا مضاف دوم میں گیارہ عدد اور ہشتم میں پچیس عدد کل چھتیس عدد ہوئے پس بیان کیا۔ کہ غائب گیارہ روز میں یا چھتیس روز میں آوے ورنہ پچیس ہفتہ میں ضرور آوے گا۔ اس واسطے کہ عقلہ ۳۰ نے سات میں تکرار کیا۔ جو منسوب ہفتوں کے ساتھ ہے طریقہ سوم جو شکل خانہ مطلوب میں ہونظر کرے اس کے عدد اس خانے میں کس قدر ہیں۔ بیان کرے اگر تکرار کیا ہو۔ موافق اس کے اور عدد زیادہ کرے دائرہ مزاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ صورت اسکی یہ ہے۔

۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

فصل ۵۔ بیان تعیین آتش (باد آہ) (خاک) کا خانہ اول دوم سوم چہارم میں باعتبار شانہ خانہ اس جدول سے دریافت کرو۔



خانہ آتش کیفیت	خانہ باد کیفیت	خانہ آب کیفیت	خانہ خاک کیفیت
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
کل ۲۸	کل ۳۲	کل ۳۶	کل ۴۰
بعد طرح کو نو کے	بعد طرح دس کے	بعد طرح گیارہ کے	بعد طرح بارہ کے
باقی رہا ایک	باقی رہے دو	باقی رہے تین	باقی رہے چار
اس واسطے مراتب اور خانہ آتش کو دیا	اس واسطے خانہ باد و مراتب غبار کو دیا	اس واسطے خانہ موم میں مراتب غبار کو دیا	اس واسطے خانہ چار میں مراتب غبار کو دیا

**فصل ۲۰۔** ارتفاع اور الخطاط اشکال کا اس طور پر ہے جس شکل میں نقطہ آتش کا کادہ ہے۔ یعنی فرو آتشی موجود ہے۔ ارتفاع میں ہے۔ اور جو شکل نقطہ آتش کا نہ رکھے۔ الخطاط میں ہے۔ اور سکن اور خانہ اصلی ارتفاع اور الخطاط کا اس طریق سے ہے۔ کہ جو شکل نقطہ آتش کا رکھے۔ عدد زوج اور فرد اس کی کے ابدح کے شمار سے جمع کر کے سولہ عدد اس میں سے دور کرے۔ باقی ماندہ کو تقسیم کرنا شروع کرے جس خانے پر منتہی ہو۔ سکن ارتفاع کا تصور کرنا چاہیے۔ مثلاً لحيان ۳۰ کہ عدد فرد اور زوج کے اوتیس ہوتے ہیں۔ اس حساب سے فرو آتش مقابل الف ہے۔ ایک عدد زوج بادی کہ مقابل ب کے ہے۔ چار عدد اس واسطے کہ زوج میں دو فرد ہیں۔ دو بار

حاصل ہوئے چار عدد ہوئے اسی طرح زوج ابی مقابل دال کے دو دال کے آٹھ عدد حاصل ہوئے بعدہ زوج خاکی مقابل ح کے ووح کے سولہ عدد ہوئے جمع کیا۔ اوتیس ہوئے سولہ دور کر کے بعد تیرہ باقی رہے۔ پس لحيان ۳۰ کا دائرہ ارتفاع میں سکن خانہ سیزویم ہوا۔ اور جس شکل کے عدد سولہ سے کم ہوں۔ حاجت طرح کی نہیں ہے یہ طریق معروف اور دائروں کے خیال کرنا چاہیے۔ اسی طرح الخطاط اشکال کا سکن دریافت کرو۔ مثلاً حمزہ ۳۰ کے بحساب سابق آٹھ اوتیس عدد ہوئے بعد دور کر کے سولہ عدد کے بارہ باقی رہے۔ پس سکن حمزہ ۳۰ کا الخطاط میں خانہ دو ازویم ہے اشکال ارتفاع صافات توہیں۔ اور الخطاط ان سے ضعیف ہیں واللہ اعلم۔ **فصل ۲۱۔** بیان مطلوب اشکال لکھنا منی اور مستقبل



اور حال اور غائبانہ ہوتا ہے۔ اس نقشہ میں سے دریافت کرنا چاہیے۔ لیکن دریافت کرنا اس امر کا نہایت دشوار تھا۔ اس واسطے اسکی تفصیل بیان کی جاتی ہے اول دریافت کرنا مراتب ہشت گانہ آتش اور باوا اور آب اور خاک کا ضرور ہوا اس لئے کہ انہیں مراتب سے دریافت ہوتا ہے اس جدول سے پہلے مراتب ہشت گانہ

دریافت کر لو۔ بعد اس کے تفصیل کی جاوے گی۔

مراتب ہشت گانہ آتش	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
مراتب ہشت گانہ باد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
مراتب ہشت گانہ آب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
مراتب ہشت گانہ خاک	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰



ہر ایک ان آٹھ نقطوں سے طالب دوم نقطوں کا ہے اور ہر نقطے کے چار مطلوب ہوتے ہیں۔ ماضی اور حال اور مستقبل اور غائبانہ مطلوب ماضی وہ ہے کہ نقطہ طالب سے مقدم ہوئے اور مطلوب حال وہ ہے کہ طالب سے مؤخر ہوئے اور مطلوب مستقبل وہ ہے کہ موافق مراتب طالب کے نقطہ دوسرے عنصر کا ہو۔ مثلاً طالب نقطہ باد مقابلاً مطلوب مستقبل نقطہ آب ہوگا۔ اور مطلوب غائبانہ وہ ہے کہ موافق مراتب طالب کے نقطہ عنصر چہارم کا ہو۔ مثلاً حیوان کے نقطہ طالب ہے مطلوب غائبانہ اس کا نقطہ چہارم شکل انکس میں پایا جاتا ہے۔ پس نقطہ دوم حکم شکل میزان کو حرکت دی جس نقطے میں منتہی ہو دوم اس کا نقطہ ہشتگانہ اسی عنصر سے مطلوب حال اس کا ہے اور اس سے مقدم نقطہ مطلوب ماضی ہوا۔ خواہ ایک خانہ مقدم ہو۔ خواہ کئی خانے اس مراتب مذکورہ میں نظر کرے کہ اس نقشے میں اس نقطے کے مقدم کون شکل کا نقطہ ہے اور مؤخر کون سی شکل کا نقطہ ہے۔ دریافت کرے اور اس نقطہ طالب کے بعد جو نقطہ ہوگا جس طرح سابق مذکور ہوگا۔ وہ مطلوب قبل ہے۔ اور موافق مراتب نقطہ طالب کے عنصر چہارم مطلوب غائبانہ ہے پس ان چاروں مطلوب جو مطلوب اپنے مرکز یعنی نقطہ آتش خانہ آتش میں باد خانہ میں موجود ہو۔ دلیل حصول مطالعے اس زمانے میں جس زمانے سے وہ شکل منسوب ہے۔ دائرۂ مدار سے اور ایام اور ہفتہ اور ماہ اور سال وغیرہ سے مثلاً زائچہ کے میزان میں نصرة الخارج کے قوسی۔ نقطہ دوم کو حرکت دی نقطہ ہادی اجتماع کے میں منتہی ہوا۔ پس باد اجتماع کے کی طالب ہوئی اور باد عقبۃ الخارج کے کی مطلوب حال ہوئی۔ اور باد نصرة الخارج کے کی طالب سے مقدم ہے مطلوب ماضی ہے۔ اور آب اجتماع کے کا جو سوائے اس کے ہو۔ مطلوب قبل ہے اور آتش قبض الخارج کا طالب نقطہ باد ہے۔ اس سے چہارم میں واقع ہے۔ بطریق دور کے جدول مسطورۃ بالا میں ملاحظہ کر لو مطلوب غائبانہ ہے۔ اب نظر کر لو کہ نقطہ مطلوب اپنے مرکز میں ہے۔ یا دوست کے مرکز میں یا

مرکز میں یا دشمن کے مرکز میں یا مرکز مصداقت اور مسامت میں تفصیل اس کی سابق بیان ہو چکی۔ پس نقطہ اپنے مرکز اور اپنے دوست کے مرکز میں قومی ہے۔ اور مرکز مصداقت اور مسامت میں تو وسط ہے اور مرکز ضد میں ضعیف پھر نظر کرے کہ مطلوب طالع ناظر ہے یا نہیں اگر ناظر ہے ساتھ کس نظر کے ناظر ہے بیان اس کا اس طرح پر ہے اگر خانہ طالب مطلوب خانہ سوم یا یا زہم میں ہے۔ ناظر بنظر تسلسل ہے۔ حکم اس کا نیم دوستی کا ہے۔ اول آسانی آخر بدشواری مدعا حاصل ہووے اگر نقطہ طالب کے مطلوب نیم اور نیم میں ہے۔ ناظر بنظر تثلیث ہے یہ نظر تمام دوستی کی ہے۔ اول آخر حصول مراد بخیر و بدی ہو۔ اگر نقطہ مطلوب چہارم اور دوم میں ہے۔ ناظر بنظر ترجیح ہے۔ یہ نظر نیم دشمنی ہے اول مدعا ساقط و شوری کے آخر ساقط آسانی کے ہو۔ اگر نقطہ مطلوب خانہ ہفتم میں ہے۔ ناظر بنظر مقابلہ ہے۔ تمام دشمنی اگر مدعا جلدی ملے ہو جاوے تو بہتر۔ ورنہ محنت اور دشواری کمال لاحق حال ہووے اگر نقطہ مطلوب خانہ دوم میں ہے۔ ناظر بنظر مقابہ ہے۔ بحصول مراد جلدی ہوئے سعد یا سانی اور نحس بدشواری اور خانہ ششم اور ششم اور دوم لفظ سے ساقط ہیں اگر ان میں مطلوب آوے دلیل محرومی اور نامرادی کی ہے۔ اگر مطلوب ماضی اپنے مرکز میں ہے اور ناظر طالب کو بنظر سعد دلیل راحت اور حصول مراد زمانہ ماضی کی ہے۔ اسی طرح حال اور مستقبل کی دلیل ہے۔ اگر مطلوب غائبانہ اپنے مرکز میں ناظر بنظر دوستی ہے۔ دلیل ہے کہ غیب سے سامان ہووے اور مدد پہنچے اور مراد سائل کی حاصل ہوئے یا کوئی شخص غائب مدد کرے اور جاننا چاہیے کہ کبھی تراچھ میں مطلوب طالب پر مقدم ہوتا ہے۔ یعنی نقطہ مطلوب حال کے مقام نقطہ مطلوب ماضی میں آیا بیان کرے کہ زمانہ ماضی میں جو مراد تجھے حاصل تھی اب پھر چاہتا ہے کہ حاصل ہووے اگر نقطہ مطلوب ماضی مؤخر طالب سے یعنی حال میں آیا دلیل ہے جو مراد سائل کی زمانہ ماضی میں حاصل نہیں ہوئی تھی اب حال میں حاصل ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اگر نقطہ مطلوب غائبانہ تراچھ میں موجود ہو۔ باطن



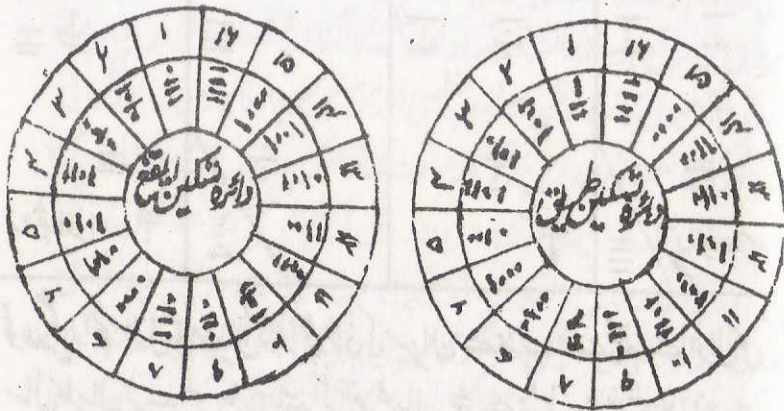
میں نظر کرے۔ صورت اس کی اس طرح پر ہے۔ کہ ہر شکل کو صاحب خانے سے دے اور نگاہ کر جس خانے میں نقطہ مطلوب پیدا ہووے اس خانے کی منسوبیات سے حکم کرے کہ بعد تو وقت کے مقصد تیرا حاصل ہوگا۔ اس واسطے کہ مطلوب ظاہر میں معدوم تھا۔ باطن سے حاصل ہوا اگر مطلوب ظاہر اور باطن میں موجود نہ ہووے۔ نگاہ کرے۔ خانہ مطلوب میں کون شکل ہے اگر اس شکل میں جو نقطہ مطلوب کا موجود ہے۔ حالانکہ یہ شکل مخصوصہ مطلوب کے نقطے کی نہیں مگر جس عنصر کا نقطہ طالب کو مطلوب تھا۔ وہ اس میں ہے۔ اب اس نقطہ موجودہ خانہ مطلوب کا مطلوب دیکھیے اگر ظاہر میں ہے بزودی اگر باطن میں ہے بدیر مراد حاصل ہو۔ بواسطت غیر اور مردمان غائب کے اگر شکل جائیں مطلوب ہیں نقطہ عنقریب مطلوبہ موجود نہ ہو۔ اور زوج اس مقام میں ہو دلیل بستی کا رکھی ہے۔ پھر اس شکل جائیں نہ مطلوب کو صاحب خانہ سے ضرب دے اگر نقطہ عنصر مطلوبہ پایا جاوے اس کے مطلوب سے حکم کرے اگر اس کا مطلوب بھی پایا نہ جاوے دلیل مطلق عدم حصول مراد کی ہے۔ اس صورت میں شکل بنتی کو صاحب خانہ سے ضرب دیوے۔ اگر نتیجہ میں نقطہ مقصود یعنی تم ہو گیا۔ دلیل ہے۔ کہ جو سائل مراد طلب کرتا ہے۔ حاصل نہ ہوگی۔ اگر نقطہ مقصود نہ ہوگا۔ اس کے مطلوب کو دیکھیے۔ اگر زائچہ میں موجود اور قوی اور ناظر ہووے جواب دے کہ جو ارادہ سائل رکھتا ہے شاید وہ حاصل نہ ہووے مگر کوئی مراد اور کار و سرمانند مراد مطلوبہ کے حاصل ہووے یا بعد مدت کے وہی مراد مطلوبہ حاصل ہووے اگر مطلوب اسکا بھی موجود نہ ہووے دلیل کلی محرومی اور عدم حصول مراد کی ہے۔ قائلہ مقصود ہونا نقطہ کا یہ ہے۔ کہ جب شکل کو صاحب خانہ سے ضرب کیا۔ نقطہ عنصر کا زوج ہو جاوے نتیجہ کی شکل میں اور مقصود ہونا نقطہ مطلوب کا مرکز اپنے میں دلیل ہے کہ مراد بعد حاصل ہوئی عرصہ دراز تک قائم رہے۔ اگر مرکز درست میں مفقود ہووے دلیل ہے کہ عرصہ متناہی تک مراد قائم رہے اگر خانہ ضد میں مفقود ہووے جلد زائل ہووے اگر بعد ضرب کے عنصر

مطلوب مفقود ہوا۔ اور ضد اسکی یعنی آتش گم ہو گئی۔ اور آب موجود ہوا۔ دلیل ہے ابتر اور غراب ہونے مدعا کی۔ لہذا دیگر قاعدہ مفقود کرنے نقطہ کا یہ ہے۔ اگر کوئی نیسی کا سوال کرے کہ کب تک قائم رہیگی۔ یا بدی کا سوال کرے کہ کب تک رفع و دفع ہوگی پس شکل نقطہ مطلوب کو اشکال زائچہ میں ضرب دینا شروع کرے پھر ملاحظہ کرے کہ کس خانے میں کس شکل میں مفقود ہوا پس اگر آتش خانہ آتش میں مفقود ہوئی ضرب سعد سے جواب دے کہ نحوست جلدی دور ہوگی اور نیکی حاصل ہوگی۔ اگر واسطے قیام مراد حاصل کے سوال ہے۔ ویر تک قائم نہ رہے۔ اگر آتش خانہ میں مفقود ہووے بہ نسبت خانہ آتشی کے معر رعایت شکل اس خانہ کے نحوست دیر میں رفع ہو۔ اور سعادت قائم رہے۔ متوسط اور اسی طرح مفقود ہونا نقطہ مطلوب باد کی خانہ باد میں دلیل یا دتی زمانہ کی سعادت اور نحوست میں اور مفقود ہونا آب میں اس سے زیادہ اور خاک کا خاک میں سے زیادہ زمانہ کی دلیل ہے۔ واسطے رفع نحوست اور قیام سعادت کے اگر نقطہ مطلوب کا کسی شکل کی ضرب سے مفقود نہ ہو دلیل ہے۔ قیام حال سائل کی خواہ سعادت ہو۔ خواہ شقاوت اگر مرکز ضد میں مفقود ہوا۔ وہ مراد سرانجام نہ پاوے۔ اگر سرانجام پاوے قیام نہ ہووے اگر شکل نقطہ مطلوب کی سعد تھی۔ جب دوسری شکل سے ضرب کیا۔ یا صاحب خانہ سے نتیجہ اسکا عند اسکی شکل منحوس حاصل ہوئی۔ خواہ نقطہ مطلوب اس شکل ضد میں مفقود ہو۔ خواہ نہ ہو۔ دلیل عدم حصول کی ہے۔ بسبب ضدیت کے کوئی شخص مخالفت پیدا ہوئے اور انجام کار نہ ہونے دے لہذا دیگر اگر شکل مطلوب موافق سوال کے نہ ہو شکل دوسری تخریج موافق مدعا کے ہے۔ حکم حصول مطلب اس سے کیا جاوے صورت اس کی یہ ہے۔ کہ واسطے بیمار کے زائچہ درست کیا میزان قبض الداخل یعنی بنتی نقطہ خاک میں ہوئی۔ واسطے بیمار کے مطلوب شکل خارج از نقطہ آتش کا تھا۔ اب قبض الداخل کو صاحب خانہ ہاندر ہم یعنی طریق سے ضرب



کیا۔ قبض الخارج حاصل ہوئی۔ مگر خانہ نجم میں کیا۔ آتش خانہ آتش میں قوی ہوئی۔  
 دلیل ہے کہ شنبائی مرض دفع ہو۔ واللہ اعلم قاعدہ دوستی اور دشمنی نقاط کا اور بیان  
 کرنا اس قاعدے کا ضروریات سے ہے کہ اکثر انداز احکام کا اس پر منحصر ہے۔ جانتا  
 چاہیے کہ ہر نقطہ آتش کا دوست نقطہ باد ہے۔ مطلقاً اور یہ دوستی عام ہے۔ اور ہر  
 نقطہ آتش کی واسطے وہ نقطہ باد کا کہ موافق مرتبے کے ہے دوست خاص ہے۔ اور ہر  
 نقطہ آتش کی واسطے وہ نقطہ باد کا کہ نقطہ آتش سے دوسرے خانے میں اندرون دائرہ اصل کے  
 واقع ہے۔ دوست خاص الخاص ہے۔ یعنی جس شکل میں نقطہ حکم کا بنتی ہوگا۔ اس کا مطلوب  
 دیکھا جاوے کہ کس مقام پر زائچہ میں موجود ہے۔ اور اس مطلوب کے خانے میں کون  
 شکل موجود ہے۔ اور یہ شکل موجودہ مطلوب کی دوست عام ہے۔ یا خاص یا خاص الخاص  
 ہے یا دشمن عام ہے۔ یا خاص ہے۔ یا خاص الخاص ہے۔ اسکے موافق بیان کیا جاوے  
 مثلاً مطلوب نقطہ آتش نصرۃ الخارج نے کا تھا۔ اور اسکے خانے میں قبض الداخل  
 موجود تھی۔ اور باد قبض الداخل نے کی موافق مرتبہ نقطہ آتش نصرۃ الخارج نے کے  
 نہ تھی۔ کیونکہ آتش نقطہ نصرۃ الخارج نے کی دویم ہے۔ اور باد قبض الداخل نے کی نیم  
 ہے دوست عام ہوگا۔ دلیل ہے کہ مطلب سائل کا ساتھ محنت اور مدد کسی دوست کے  
 حاصل ہو اگر خانہ نصرۃ الخارج نے میں مطلوب ہے۔ خود نصرۃ الخارج نے موجود ہے۔ نقطہ  
 آتش اندر موافق مرتبہ میں ہے۔ یہ دوست خاص ہوگا دلیل ہے کہ مطلب سائل کا ساتھ  
 سچی کسی دوست اور قدرے مشقت کے حاصل ہو۔ اگر خانہ نصرۃ الخارج نے میں مطلوب  
 ہے۔ شکل اجتماع ہے موجود ہے۔ کہ دائرہ اصل میں بعد نصرۃ الخارج نے کے واقع  
 ہے۔ دوست خاص الخاص ہے۔ دائرہ اصل میں ہر ایک شکل کے بعد دوسری شکل  
 دوست خاص الخاص ہے۔ اور دائرہ اصل کا نقشہ حفریب لکھا جاوے گا۔ اور تسکین  
 طریق بھی اس کہ ہے۔ اور اسی طرح اقسام دشمنی کے تصور کرنا چاہیے۔ اگر خانہ

شکل مطلوب میں نقطہ دشمن یعنی ضد پایا جاوے آتش آب باہم مخالف ہیں۔ اور  
 دشمن اور باد و خاک آپس میں مخالف ہیں۔ غرض اگر موافق مرتبہ کے نہیں ہے۔ دشمن  
 عام ہے دلیل ہے کہ کوئی شخص مدعاے سائل میں خلل انداز ہو۔ مگر اگر نہ ہو اگر  
 موافق مرتبہ کے دشمن خاص ہے۔ خلل مدعا بمشقت تمام واقع ہو۔ اگر خانہ مطلوب میں  
 دائرہ اصل کی رو سے شکل مابعد مطلب کے ہے۔ دشمن خاص الخاص ہے۔ خلل  
 اندازی دشمن کی دفع ہونا مشکل ہے واللہ اعلم۔



تحقیق اس تسکین کی مانند دائرہ بدوح کے لفظ طریق بعض مقام پر دائرہ البقع لکھا جائے تاکہ اس واسطے  
 تحریر کیا کے بعد اسے بعض سولہ سولہ کے حاصل ہوگی کیا اور تحقیق اس تسکین کی بھی تندرہ دائرہ لکھی ہے  
 مقالہ سائل احکام سال میں روزے تحویل آفتاب کے شامل اور چھ فصلوں کے  
 فصل احکام جانتا چاہیے کہ دن رات نور روز کی وقت طلوع آفتاب یا وقت تحویل آفتاب کے  
 کے ہر ج محل میں قرعہ ڈال کر زائچہ درست کرے۔ بعدہ شکل میزان کو لے اور اول اور سیزدہم







زیادہ ہو اور خبریں خوش مشہور اور ولایت سے آویں۔ اور آدمی راگ رنگ سرور اور سرور میں مصروف رہیں۔ اور خوش خرد اک ہو دیں۔ اور مثل طوطی وغیرہ بولنے والے پرندوں کا شوق کریں۔ اور جالور چار پائیکثرت سے ہوں۔ اور جو لشکر غنیم کے مقابلے کو جائے لٹا پھرے یا شکست پاوے۔ مگر سلامت رہیں۔ نقصان کم ہووے اور زمین فارس میں خلائی عشق اور فسق و فجور میں مشغول ہوویں۔ مگر خلائی میں آسودگی رہے۔ عقلہ نہ دلیل ہے۔ گہرائی اورنگی اور سرگردانی کی اور قلت باران کی اور شدت امراض مثل درد کم وغیرہ کے اور رغبت آدمیوں کی اور عورتوں قوم رذیل اور لونڈی باندیوں کے اور غلبہ اور حکومت رذیلوں کی اور اشرافوں کے اور ظلم بادشاہ اور حاکم کا رعیت پر اور حاکم اور رعیت میں نفاق رہے۔ اور جالوروں چار پائیکثرت سے ہونچے۔ اور ملکوں میں مرگ مغاجات واقع ہو۔ خصوصاً ملک کش اور درم قلاق میں میوہ خراب اور زراعت بسبب قلت بارش کے پائمال ہووے واللہ اعلم انکس۔

دلیل ہے تنگی سال اور کمی بارش اور اہم بے باران بے فائدہ کی اور قلت غلے کی اور امراض سوداوی میں خلائی کا گرفتار ہونا اور موت کا کثرت سے ہونا اور نقصان جالوران ہر قسم کا اور تنازعہ اور مخالفت درمیان مخلوق کے اور آفتاب سمانی اور آہی کا واقع ہونا اور بادشاہ اور حاکم ظالم کا پلید ہونا اور فساد ولایتوں میں ہوگا اور خشکی میوہ جات کی خصوصاً ولایت ہند میں اور بہت ریاستیں آلیس کی ضد اور مخالفت خراب ہوویں حمہ یہ دلیل ہے۔ کہ اس میں ہوا تیز اور تند اور آندھی بگولہ اور لوہ بہت شدت سے چلے۔ اور بادشاہ رعیت پر ظلم بہت کرے اور جنگ جمل خونریزی فتنہ فساد و خلائق میں ہووے۔ اور چور و دھال سے راہزن قوت اور ترقی پاویں اور گردانی غلے کی ہووے خوف و خطر شہروں میں واقع ہو۔ اور میوہ ناقص اور ضائع ہووے اگر باقی رہے اس کے کھا نیسے امراض ہلکہ اور دھوی مثل غارش و دہل وغیرہ کے پیدا ہوں۔ اور

جالور ہر قسم کے بہت ضائع ہوں خصوصاً ظہوران کیفیات کا ولایت ایران اور خطا اور ختن میں ہووے بیاض و دلیل ہے۔ اور فراغت نعمت اور ارزانی غلہ کے اور مسافروں کو سفر سے نعمت اور رحمت حاصل ہو۔ اور باران اور زراعت حسب و نحوہ ہو۔ اور میوہ کثرت سے اور خلائق میں نہایت آسودگی ہو اور آدمیوں کو شوق تحصیل علم کا زیادہ ہو۔ اور جالور ترقی پاویں اور آبادی شہروں کی اور بنا عمارت کی اور رغبت ہر باغ اور دریا کی اور سفر دریائی زیادہ ہو خصوصاً شہر بلخ اور خراسان میں لیکن شدت امراض بلغمی کی ہو۔ نصرة الخارج نہ دلیل ہے۔ اور فراغت نعمت اور ارزانی کے سرانجام اشرافوں کے کام کا بخوبی ہو۔ اور بادشاہ قوی حال ہوویں۔ اور رعیت پروری کریں۔ اور خلائق آسودہ حال ہووے۔ باران کم ہو۔ لیکن نرخ غلہ کا خوب رہے۔ حاکم کے حکم سے اور گرمی اور سردی معتدل رہے۔ اور کشتی اور جہاز بسبب ہوا مخالف کے طوفان میں پڑے۔ مگر آخر کو سلامت رہے۔ میوہ خوب ہووے چار پائیکثرت جالور ترقی پاویں۔ مگر اتفاق معاملین دین کا کمتر ہووے خصوصاً ولایت ترکستان اور نیشاپور اور خراسان اور سمرقند میں ظہوران کیفیات کا زیادہ ہووے نصرة الداخل ہے دلیل ہے فراغت نعمت اور ارزانی غلہ کی اور ترقی زراعت کی اور بارش کا ہونا وقت اور موقع پر اور کثرت میوہ کی اور نفع زیادہ ہونا جالوران چار پائیکثرت سے اور آسودگی رعیت کی اور ظاہر ہونا خلائق سے اعمال صالح کا اور نیت حاکم اور بادشاہ کی بخیر ہووے رعیت پروری اور انصاف کریں لیکن سردی زیادہ ہو۔ اور امراض بلغمی پیدا ہوں۔ مگر صحت جلدی ہو جاوے اور آبادی اور رعیت ولایتوں میں خصوصاً آثار کیفیات مذکورہ کا شہر گیلان اور فارس اور ختن میں زیادہ ہو۔ عتبات الخراج نہ دلیل ہے۔ قلت باران اور کمی زراعت کی بلکہ خشک ہونا زراعت کا اور گردانی غلہ کی اور خرابی خلائق اور وطن سے دور ہونا اور باشتقت بے منفعت



دریش آنا مخلوق کو اور جنگ جمل وقتہ و فساد پیدا ہونا اور مشغول ہونا خلائق کا فاضل  
اور فسق و فجور میں اور غلبہ چوروں اور رہزنوں کا اور ضائع ہونا مایہ جات کا اور  
غرقاب ہونا شستی اور جہاز کا بسبب باد مخالف کے اور سختی گرمی اور سردی کی اور  
شدت امراض کی اور ویرانی شہر اور ولایت کی اور تسلط بادشاہوں اور حاکموں ظالم  
کا ولایتوں اور شہروں پر اور خراب ہونا رعیت کا ظلم و قہر حکام سے اور آدمی اشراف  
خسہ حال ہوویں اور قوم رذیل اور نا اہل دولت اور حشمت پادیں اور مال خلائق  
کا اکثر برباد اور غارت ہووے خصوصاً ملک حبش اور فرنگ میں اور بعض شہر ولایت  
ہند کے خراب اور برباد ہوویں۔ اگر نتیجہ نفی الخیر ہے۔ دلیل ہے۔ کہ حقیقت حال  
خلایق ایک طرز پر تر ہے۔ ہر لحاظ انقلابات گوناگون پریشانی اور خرابی کے ظاہر ہوں  
جنگ و جدل فتنہ و فساد ظاہر ہو۔ خواہی بخوابی دوستان قدیم اور جدید سے مثلاً  
اور بغض پیدا ہو۔ صورت نا اتفاقی کی حاکم اور رعیت میں ظاہر ہوئے اور بارش قلیل  
ہوئے لیکن اکثر ابرسرخ رنگ کا آسمان پر ظاہر ہو کر سے اور نرخ غلہ کام ہو جاوے اور بہر  
ایک بادشاہ کے دشمن غیر ولایتوں سے حملہ آور ہوں اور خلائق کی رغبت فسق و فجور پر  
زیادہ ہووے اور بسبب خوف کے مخلوق بجا بجا رطن چھوڑ کر بھاگے۔ کثرت سے میوہ پیدا  
ہو۔ لیکن آخر کار خراب ہووے اور جالور چہار پایہ ضائع ہوویں خصوصاً ولایت ترکستان  
اور روم اور فرنگ اور شام میں غلبہ الداخل ہے۔ دلیل ہے۔ خوشی کی اس سال میں اور فراخی نعمت  
کی اور ازانی غلہ کی اور کثرت زراعت کی اور بارش کا ہونا وقت پر اور زیادہ ہونا مایہ جات  
کا اور آباد ہونا شہروں کا اور آسودگی خلائق کی۔ اور عادل اور رعیت پرورد ہونا بادشاہوں  
کا انتظام بادشاہوں اور سرانجام کار رعیت کا بوجہ احسن ہو۔ اور ہوا خوش اور  
مفرح ہووے اور گرمی اور سردی معتدل ہو۔ مگر گاہی امراض بلغی ظاہر ہووے  
مگر جلد رفع ہو جاوے اور مصرت نہ پہنچے اور فرزند زیادہ تولد ہوں +

اور مخلوق زبانات بندگان اور اعمال صلاح میں مشغول ہووے اور بعضہ شخصوں کو  
شوق عیش و نشاط اور جنگ و باب بھی ہووے اور جالور چہار پایہ زیادہ ہوں۔ اکثر بار  
خیر میں یادہ خرچ کریں ظہور ان کیفیات کا خصوصاً مصر اور نازندراں اور بخارا میں یادہ  
ہووے اگر نتیجہ اجتماع ہے۔ دلیل ہے کہ خوشی خلائق میں زیادہ ہو۔ اور ولق انتظام  
ولایتوں کا بخوبی ہو۔ اور ہوائے خوش اور باران بروقت ہو اور نرخ غلہ کامساوی رہے۔ اور  
رغبت مخلوق کی ساتھ علم غیر شرقی مثلاً نقاشی مصوری ہیئت ہندسہ وغیرہ کے زیادہ ہو۔  
اور آسپہیں مکر و حیلہ زیادہ کریں۔ اور امراض بادی زیادہ ہوں۔ بعضوں کو صحت  
جلد ہو۔ اور بعضہ زمانہ دراز تک مبتلائے مرض ہیں اور آخر کو ہلاک ہوویں اور میوہ  
خشک تر خوش ذائقہ اور بہت ہووے اور جالوروں کی تربتی ہووے اور احوال خلائق کا  
اکثر اکیال پر ہے اور زمین گیدان اور کریان اور کابل میں آبادی اور جمعیت زیادہ  
ہووے اگر نتیجہ طریقہ دلیل ہے۔ کہ باران بہت ہووے اور نرخ غلہ کامختلف رہے  
اور زراعت درمیانہ ہو اور پانی کی رو جنگل اور پہاڑوں سے آوے۔ اور دریا جوش  
میں آویں۔ اور آبادی کنارہ دریا کے دریا کے دریا کے دریا کے دریا کے قریب  
ہیں۔ زیادہ ہووے اور خلائق میں دروغ اور تہمت اور بہتان زیادہ ہو۔ اور اکثر  
شخص سفر کریں۔ اور حکومت بادشاہوں میں اختلاف ہو۔ اور دشمن ہر طرف سے  
پیدا ہوں اور امراض بلغی پیدا ہوں۔ اور خلائق ایک سال پر پندرہ۔ ہر روز نیا رنگ ظاہر  
ہوے اور ولایت خراسان وغیرہ اس طرف کی خراب ہووے۔ فصل ۲۔ احوال ہر  
روز کا اس طرح دریافت کرنا چاہیئے۔ مثلاً پہلے زائچہ نیت سال تمام سے درست کرے  
پھر انقلاب تدریجاً چوبیس مرتبہ کے چوبیس زائچہ درست کرے۔ اور ہر زائچہ کی پندرہ  
شکلوں سے حال پندرہ روز کا بیان کرے سو لہو میں شکل کہ اعتبار نہیں ہے۔ وزائچوں  
سے حال ایک ماہ کا معلوم کرے چوبیس زائچوں سے بارہ ماہ کا حال یومیہ



دریافت ہو سکتا ہے۔ انقلاب دند الوتد اس طرح سے ہے۔ چار شکلوں کو دند الوتد کہتے ہیں۔ سیزدہم چہار دہم پانزدہم شانزدہم سیزدہم کو اول سے ضرب کرے چہار دہم کو دہم سے ضرب دے پانزدہم کو ہفتم سے شانزدہم کو چہارم سے ان چاروں کے نتیجہ چار شکل مستحصلہ کو اہمات بنا کر زائچہ تمام کرے اور اکثر اسنادوں کے نزدیک انقلاب دند الوتد اس طرح سے ہے۔ سیزدہم اول سے اور چہار دہم کو چہار دہم سے اور پانزدہم کو ہفتم سے اور شانزدہم کو دہم سے ضرب کرے اسی طرح اس زائچہ کے دند الوتد چار دند مذکورہ بالا سے ضرب دیکر زائچہ دوسرا بنا دے۔ شکل سعد سے بیان سعادت اور فترت یوم کا بیان کرے اور مخوس سے نحوست اگر زائچہ تمام سال کا واسطے شخص میں کے بنایا گیا اور وہ شخص سوال کرے کہ فلاں ماہ کی فلاں تاریخ فلاں روز مجھے کچھ نقد وصول ہوگا جس زائچہ کی جو شکل اس یوم سے منسوب ہے۔ اس سے دوسری شکل کو حفظ کرے اگر سعد داخل یا ثابت سعد ہے۔ دلیل وصول کی اگر خارج یا منقلب ہے عکس اسکے بیان کرے اسی طرح اگر ملاقات دوست کا حال دریافت کرے۔ کہ فلاں روز دوست سے ملاقات یا معشوق سے وصال ہوگا۔ یا نہیں۔ اس روز کی شکل منسوب ہے پانچویں شکل کے دخول و خروج سعادت نحوست سے بیان کرے علیٰ ہذا القیاس و احکام کو تصور کرنا چاہیئے۔ نوعد یگر لغير انقلاب کے چوبیس زائچہ جدا جدا فرقہ ڈاکر بناوے بطریق مسطورہ بالا حکم لگاوے یہ فصل ۳۴۔ احکام باران زائچہ کی ہفتم شکل سے بیان کرے اس طریق سے اگر شکل نہم حیوان ہے۔ یا غنایں کم ہووے اور ہر بہت ہر سے اور زراعت خوب ہووے قبض الداخل ہے باران کمتر ہووے۔ اور گاہے ہوا تیز چلے زراعت خوب ہووے۔ قبض الخارج ہے خشکی غالب ہووے اور آخر بارش ہووے۔ زراعت کمتر اور گرم خوردہ ہووے جماعت ہے خشکی غالب ہووے قحط اور گرانی ظاہر ہووے۔ فرج ہے گرمی غالب ہووے ہوا تیز چلے۔ بارش اور زراعت میانہ ہووے غلہ ہے بارش

نہ ہو۔ اور گرانی زیادہ ہووے انکس ہے خشکی غالب ہے۔ لیکن بعد زائچہ کی قدرے غلبہ پیدا ہووے۔ حمزہ ہے باران کمتر ہووے۔ اور ہوائے گرم شدت سے چلے کہ خلائی کو تکلیف پہنچے۔ یا من ہے باران کثرت سے ہر سے اور غلہ خوب پیدا ہووے۔ لیکن بسبب کثرت بارش بعض زراعت تلف ہو جائے۔ نصرة الخارج ہے زراعت اور غلہ در میانہ ہووے۔ بارش کم ہووے۔ نصرة الداخل ہے بارش وقت اور موقع پر ہووے اور زراعت اور غلہ خوب ہووے۔ عقبہ الخارج ہے بارش نہ ہووے خشک سالی ظاہر ہووے۔ زراعت جل جاوے۔ نقی الخند ہے بارش نہ ہووے۔ لیکن ابرا کثر آسمان پر ہوا کرے اول گرانی اور آخر قدرے ارزانی ہووے۔ عقبہ الداخل ہے بارش خوب ہووے۔ اور وقت پر اور زراعت خاطر خواہ ہووے۔ اور ارزانی خوب ہووے۔ اجتماع ہے بارش ہو لیکن اکثر ابرا آسمان پر ہوا کرے۔ اور ہوا آوے۔ اور ابرا کو دفع کرے زراعت اور غلہ در میانہ ہووے۔ طریق ہے بارش اور زراعت اور غلہ خوب ہووے نوعد یگر شکل چہارم اور دہم کو ضرب دے۔ نتیجہ سعد سے دلیل ارزانی کی محسوس سے دلیل گرانی اور تنگی کی نوعد یگر اشکال او تار یعنی اول چہارم ہفتم دہم اور میزان اور شانزدہم شکل آبی اور خاکی ہوویں۔ دلیل باران اور زراعت کی ہے۔ اگر اشکال آتشی یا دھمی آویں۔ دلیل خشکی اور قحط بارش کی ہے۔ اور باقی احکام سعادت اور نحوست اور غلبہ اور قوت اشکال سے بیان کرے۔ نوعد یگر بعض کے نزدیک احکام سال زوائد سے بیان کرے یعنی شکل سیزدہم سے اول سال چہار دہم اور پانزدہم سے میانہ سال اور شانزدہم سے آخر سال العلم عند فصل ۳۵۔ مخرج غلہ کا اس طریق سے بیان کرے جو شکل اپنے سکن میں یا قوت ہو جو غلہ یا جنس اس شکل سے منسوب ہے۔ انزال اور بامنفعت ہووے۔ اور جو شکل زائچہ میں موجود نہیں۔ یا موجود ہے۔ مگر ضعیف یا خانہ مند میں ہے۔ اول تو غلہ منسوب اسکی موجود



نمبر نام اشکال	اشکال	منسوبات غلہ	منسوبات شیرینی	منسوبات لحم	منسوبات نباتات	منسوبات طعام
۱ لحيان	≡	گندم	قند اور طباشیر	گوشت کدو مرغ و گوسپند	کچنال	نان گندہ مثل تنوری
۲ قبض الداخل	÷	برنج و دال نخود	بالوشاہی خرچہ حلوای سوسن	گوشت چیزے آمیختہ یا آہوکا	بوٹ نخود	شیرینی بختہ
۳ قبض الخارج	±	باجرہ	شیرینی تلخ یا کرم خوردہ	گوشت لاغر اور شب ماندہ	بادنجان	بادنجان بختہ
۴ جماعت	≡	دال مونگ یا چند غلہ آمیختہ	شیرینی قسم گاویش غلہ آمیختہ	گوشت فربہ	باقلہ	حلیم
۵ فرج	÷	دال ارہر	لوزیات شیرینی	گوشت پرندہ درج کبوتر وغیرہ	لیموں	حلوای لوزیات
۶ عقلہ	÷	دال ماش	شیرینی قلیہ پختی و بعض دوسری آمیختہ گوشت میش	انہ خام	اچار انہ	
۷ انکلیس	≡	کنجد سیاہ	شیرینی تلخی آمیختہ	گوشت گاویش	میتھی ساگ میتھی ساگ وغیرہ	ساگ میتھی و ہینگ
۸ حمزہ	≡	دال مسور	شیرینی مفر اور ہلک شرخ رنگ	گوشت گاوینہ	چقندر	فقط گوشت

نہ ہووے اگر ہووے تو قدر قلیل ہووے اور اس سے منفعت نہ ہووے منسوبات اشکال اس طور سے ہیں لحيان ≡ گندم قبض الداخل ÷ نخود قبض الخارج ± عقلہ ÷ باجرہ مکئی چینی کدو دن وغیرہ غلہ روی جماعت ≡ اجتماع ÷ مونگ انکلیس ÷ عقلہ ÷ ماش اور کنجد سیاہ نصرۃ الداخل ÷ بھجور و گندم حمزہ ÷ نفی ÷ حدیس یعنی مسور بیاض ÷ طریق ÷ شالی یعنی وہاں عقبۃ الداخل ÷ اور فرج ÷ قند ہر قسم کا مع نیشکر اور شیرینی ہر قسم کی ÷ نوع دیگر حمزہ ÷ اور نفی ÷ منسوب ہیں۔ ساتھ گوشت کے اور جماعت ≡ انکلیس ÷ عقلہ ÷ قبض الداخل ÷ منسوب ہیں ساتھ غلہ کے لحيان ÷ نصرۃ الخارج ÷ جو اہرات فرج ÷ طریق ÷ میوہ جات بیاض ÷ نصرۃ الداخل ÷ پارچہ قبض الخارج ÷ عقبۃ الخارج ÷ سبزم سوختنی وغیرہ نوع دیگر نقاط تمام زائچہ کے شمار کرے اگر آبی اور خاکی زیادہ ہوں دلیل اندانی غلہ اور بارش کی ہے۔ اور برعکس اسکے حکم گرانی اور خشکی کا ہے۔ اور زیادہ آبی نقاط آتش اور خاک کی دلیل معدنیات کی ہے۔ اور آتش اور آب دلیل چوب اور باد اور آب دلیل میوہ جات اور فقط آتش دلیل شیرینی اور فقط باد دلیل گوشت اور فقط آب دلیل نباتات اور فقط خاک دلیل معدنی اور کافی واللہ اعلم۔ فصل ۵۔ احکام روزمرہ اگر سوال کرے کہ کچھ کھایا ہے یا نہیں ملاحظہ فرمائیے خانہ دوم اور ششم کو اگر داخل ہے۔ کچھ کھایا ہے۔ اگر خارج ہے نہیں کھایا ہے۔ اگر دوم داخل ہے۔ اور ششم خارج کھایا مگر بھوکا رہا۔ اگر ششم داخل اور دوم خارج ہے۔ کچھ نہیں کھایا مگر ششم سیر تھا۔ اس واسطے نہیں کھایا۔ اگر شکل منقلب ششم اور شکل سعد داخل یا منقلب سعد دوم میں ہو۔ کچھ کھایا تھا۔ مگر استفراغ کیا شکل سعد حکم غذائے لطیف کا اور نخس سے بد مزہ اور کثیف کا اگر اشکال دوم ششم دہم وغیرہ ضعیف ہوں حکم طعام شبانہ یعنی باسی کرے اگر سوال کرے کہ کیا چیز کھائی ہے شکل دوم اور اول دہم و دوم و سبب دہم سے موقوف منسوب باہر شکل کے بیان کرے اس جدول سے دریافت کرنا چاہیے



نمبر	نام اشکال	اشکال	نسوبات	نسوبات	نسوبات
۹	بیاض	چاول	شیرینی شیر	نسوبات لحم	نسوبات نباتات
۱۰	نمرة الخابج	برنج و دال	میوه دار	گوشت طیور	سیب و انار
۱۱	نمرة الداخل	نخود و جوار	شیرینی میوه	گوشت خربزه	ناشپاتی
۱۲	عقبة الخاسر	غله غرور	شیرینی خواب	گوشت گاؤ	کرلیه
۱۳	نقی	دال و سوسه	شیرینی کیلا	گوشت لال ساگ	افیون
۱۴	عقبة الداخل	دال و برنج	شیرینی فاقه	گوشت مرغ	شیرینی
۱۵	اجتماع	دال و برنج	شیرینی غله	گوشت بزرگ	کچوری
۱۶	طریق	شالی	دانه غله	گوشت	لوبیا

مثلاً شکل اول طالع روز کا اور شکل دوم منسوب ساعت اکل و شرب اس روز کے شکل سوم منسوب ساعت حرکت و نقل اس روز کے اسی طرح دوازده خانه سے کل احوال منسوبات اشکال ہر خانه سے بیان کرے اگر سوال کرے کہ کس وقت کس ساعت خورد و نوش کر لیا شکل دوم کے وقت سے بیان کرے اور خانه سوم کی شکل کے وقت سے بیان حرکت کا کرے کہ فلاں وقت اور اطراف منسوبات اس شکل سے سمت بیان کرے کہ فلاں سمت کو جا دیکھا۔ باقی احوال اسی طرح تصور کرنا چاہیے۔ چو کہ بیان کرنا حال یومیہ دشوار ہے۔ ایک لے انچہ

مع تفصیل بیان تجربہ کیا ہوا متفقین کا لکھا جاتا ہے۔ صورت اسکی یہاں مسائل کو جواب دیا کہ کج طالع تیرا اسطہ اور قوی ہے۔ اور تو نے آج طعام چرب شیرین دہی پڑا ہوا کسی بزرگ کی فاختہ اس پر ہوئی تھی یا کسی دوست کے گھر سے آ پڑا ہوا کھایا

ہے۔ بعدہ ارادہ دوست کے گھر جانے کا کیا۔ اگرچہ ظاہر میں اس سے خوش تھا لیکن سبب کسی معاملہ کے وطن میں کچھ کدورت تھی۔ اور جس وقت تو گھر سے چلا راہ میں دو عورتیں ایک سرخ و سفید رنگ اور ایک سیہ فام آگے آئیں کہ انکے دیکھنے سے تیرا دل کدہ ہوا۔ تو ان دونوں کے درمیان سے گزرا اور انکو اپنے پیچھے چھوڑا لیکن وہ دونوں تیرے پیچھے پیچھے آتی تھیں۔ زن سفید رنگ جی سے تیرے آئی۔ اور سیہ فام نے اسکو منع کیا۔ اور تو اس وقت کچھ اسما د آئی پڑھتا تھا۔ تو نے عقد سے اشارہ کے ساتھ منع کیا اور شتابانی سے انکو پیچھے چھوڑ کر دوست کے دروازے پر کھڑا ہو گیا۔ مگر ارادہ آگے چلنے کا رکھتا تھا۔ اور تو نے خواب میں کشتی اور دریا دیکھا تھا۔ خوف سے بیدار ہوا اور آج تو ایک مسجد کہنہ میں گیا۔ کہ گنبد شکستہ تھی۔ اور اسیں قبر ایک



بزرگ کی ہے کہ گاہ آدمی واسطے فاتحہ خوانی کے وصال جمع ہوتے ہیں۔ اور حضورؐ  
 بالیدہ تبرک تجھے ملا اس کے کھانے سے درد شکم پیدا ہوگا کہ تو خوفناک ہوگا۔ بکھرہ صفیل  
 میں وہ درد رنج ہو گیا۔ اور رات کو کچھ روپیہ دیکر ایک عورت فاحشہ کو اپنے پاس تو لے طلب کیا  
 اول مرتبہ تو نے ارادہ مباشرت کیا۔ وہ عورت سینہ زوری سے مانع ہوئی۔ مرتبہ دوم تو نے  
 اُس سے مباشرت کی مگر عین مباشرت تو اس سے نہایت ریجیدہ ہوا۔ صبح کو غسل کر کے  
 جامہ سفید پہن کر اپنے مکان سے کچھ وظیفہ درد پر ہٹا ہوا نکلا۔ اب لائل بیان خیال کرنا چاہیے۔  
 قوت طالع اس واسطے کہا کہ شکل سعد داخل غلبۃ الدارل منسوب بن مرہ طالع میں موجود ہے  
 طام شیریں دوم سے فاتحہ اول سے ہجرات ہم سے ہم سابق میں بیان کر آئے ہیں کہ غلبۃ  
 الدارل بہ مخصوص شیرینی فاتحہ سے ہے۔ اور حال غذا کا اول دوم ہم سے اس واسطے  
 شکل ہم بیاض منسوب ساتھ شیر کے ہے۔ شکل بی خانہ آتش میں آئی۔ بسبب حرارت کے  
 ایک طرح کا اس میں تغیر ہوا۔ دلیل ہجرات کی ہے۔ اور قبض الدارل بہ موافق تسکین ابدح  
 کے شکل خانہ دہم کی ہے۔ اب ہم سے تیسرے خانہ میں لیئے دوازدہم میں نگرار کیا۔ خانہ سوم  
 متعلق ساتھ آشنا اور رفیق کے ہے۔ دلیل ہے کہ طعام خانہ آشنا سے آیا۔ مگر خانہ دوازدہم  
 میں کہ اپنے سکن سے سوم میں آئے خانہ سوم زائل و نہ ہے۔ دلیل ہے کہ طعام شرب نہ  
 ہے۔ اور نصرۃ الخارج نے کہ صاحب خانہ سوم ہے۔ دائرہ ابدح میں خانہ سوم میں اپنے  
 سکن میں اور خانہ یازدہم میں کہ خانہ دوستان قدیم ہے۔ نگرار کیا۔ بیان کیا۔ کہ حرکت  
 کر کے مکان دو ست تک پہنچا لیکن بسبب خارج ہونے شکل کے بیان کیا۔ کہ اندر  
 مکان کے نہیں گیا۔ باہر رہا۔ اور ارادہ آگے جانے کا تھا۔ نصرۃ الخارج نے یہ نقطہ  
 آتش اور باد کا موجود ہے۔ خانہ سوم آبی میں آئے۔ اور اسی طرح خانہ یازدہم آبی ہے  
 اس میں نگرار دلیل قدرے کدورت کی ہے۔ شکل خانہ ہفتم کی انکسیر ہے خانہ چہارم  
 میں آئی کہ یہ خانہ سوم خانہ کی حرکت رو برو ہے۔ دلیل ہے۔ ملاقات عورت سیدہ نام کی

اور انکسیر ہے شکل نجم بیاض سے نظر مقدمہ رکھے دلیل ہے دوسری عورت سپید رنگ  
 کی خانہ نہم جو دلیل راہ کی ہے۔ اس میں نگرار کیا یہ دلیل ملاقاتی ہونے عورت سپید رنگ  
 کی ہے پھر شکل خانہ دوم کو صاحب خانہ دوم ابدح سے ضرب کیا یعنی بہ کو نے اس کے باطن  
 سے انکسیر پیدا ہوئی اور بیاض نے ہم میں رہی اور نصرۃ الخارج نے جو متعلق حرکت  
 سائل سے ہے۔ یازدہم میں پہنچے۔ دلیل ہے کہ سائل دولوں عورتوں کو اپنے پیچھے چھوڑ کر  
 پیش قدمی کر گیا دوسری دلیل یہ ہے کہ شکل طالع کی خانہ ہفتم میں ہے۔ اور انکسیر  
 بیاض چہارم اور نہم میں اسکے پیچھے رہیں اور حرکت کا بیان خانہ ششم اور خانہ ہفتم  
 کی شکل سے جو خارج ہیں۔ اور چہارم سے جو طالع عورت سیدہ نام ہے ششم خانہ سوم  
 ہوا۔ اور نہم سے عورت سپید رنگ ہے۔ ہفتم سوم ہوتا ہے۔ اور انکسیر میں نقطہ  
 خاکی موجود ہے۔ دلیل ہے منع کرنے عورت سیدہ نام کی اور بیاض نے یہ نقطہ آب موجود  
 ہے۔ دلیل ہے۔ اتصال عورت سپید نام کی اور علاوہ اسکے خانہ نہم ناظر ہے۔ شکل  
 طالع کو نظر دہم سے اور جب بیاض نے کو صاحب خانہ دائرہ ابدح سے لیئے قبض الخارج  
 نے سے ضرب کیا۔ لیمان ہے شکل آتش اور پاک ظاہر پیدا ہوئی اور خانہ ہفتم کہ خانہ  
 نہم ہے۔ موجود اور نقطہ آتش مخصوص ساتھ نظر کے ہے۔ نہ ساتھ کلام کے اس واسطے کہا  
 کہ تو نے غصہ ہو کر دائرہ سے منع کیا۔ اور جو باطن طالع میں طریق پیدا ہوئی۔ لیئے  
 لیمان نے ہے۔ جو صاحب خانہ اول ہے۔ غلبۃ الدارل بہ ہے ضرب یا طریق پیدا ہوئی  
 اور اسکی ہمتارہ شکل بیاض نے ہم میں جو منسوب ساتھ درد و وظائف اور عبادت کے  
 ہے۔ اس دلیل سے بیان کیا۔ کہ تو راہ میں اسمائے خدائے تعالیٰ پڑھتا جاتا تھا۔ اور جو باطن طالع خانہ  
 دوازدہم ہے متعلق سات دات سے ہے۔ اور یہاں شکل قبض الدارل بہ موجود ہے۔ خانہ نصرۃ الدارل  
 بہ سے ضرب دیا۔ اجتماع شکل خانہ ششم کی جو فسق و فجور سے متعلق ہے پیدا ہوئی اور خانہ دوازدہم بھی  
 فسق و فجور سے متعلق ہے۔ اور یہ شکل خانہ دوم جو کہ سائل کا ہے موجود ہے دلیل ہے۔ کہ سائل نے کچھ نہ دیکر عورت



فاحشہ کو بلایا قبض الداخل ہے کو خانہ دوم کی شکل صاحب خانہ عمرو سے ضرب دیا۔ انکس ۛ  
 پیدا ہوئی۔ دلیل عورت کی ہے اور باطن شکل دوم سے انکس پیدا ہوئی گویا باطن دوم میں موجود  
 ہے۔ دلیل ہے۔ عوض زردیں آئی۔ اور شتم خانہ میں جو متعلق بہ صحبت ہے۔ فرج ۛ شکل متقلب  
 ہے۔ اور دوازدہم میں قبض الداخل ہے شکل داخل اور ان دونوں شکلوں نے لڑائی میں دو جگہ  
 تکرار کی دلیل ہے۔ کہ ارادہ صحبت کا دو مرتبہ کیا مگر فرج ۛ خانہ ہشتم میں ضعیف ہے۔ اور  
 تکرار دوم میں کی کہ خانہ غلبہ کا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت اول مرتبہ غالب آئی مباشرت سے باز  
 رکھا اور قبض الداخل ہے خانہ دوم میں قوی ہے۔ دلیل ہے۔ مرتبہ دوم جو بارادہ کیا۔  
 مباشرت واقع ہوئی۔ اور جب قبض الداخل ہے اور فرج ۛ کو ضرب دیا۔ لیمان ۛ پیدا  
 ہوئی۔ خانہ ہفتم میں کہ خانہ مند ہے موجود ہے۔ شکل آتش خانہ آبی میں ضعیف آئی۔ دلیل  
 ہے۔ بعد صحبت بستر مردگی اور بیزاری ہوئی اور جو باطن طالع میں طریق ۛ شکل آبی موجود  
 ہے۔ اور اسکے ہم مزاج بیاض ۛ شکل آبی نیم اور پنجم میں ہے۔ اول سے دلیل غسل کی  
 پنجم سے دلیل جامہ سفید پہننے کی ہے۔ اور نیم میں بیاض ۛ دلیل ہے۔ دریا دیکھنا  
 خواب میں اور شکل کشتی کی بھی یہی شکل ہے۔ نقطہ آبی دلیل ہے۔ سوراخ ہونا تختہ کشتی میں اور  
 مسائل کا خوف سیل اور طغیانی آب سے پیدا ہونا اور بیاض اذروٹے دائرہ ابدح کے اپنی  
 لکین سے یعنی خانہ چہارم سے ششم میں واقع ہوئی۔ جو لڑائی میں نیم ہے۔ اور خانہ ششم  
 منسوب بخوف و خطر ہے۔ دلیل ہے خوفناک ہو کر بیدار ہوا۔ اور جو کہ شکل سوم نصرۃ الخارج  
 ۛ منسوب بہ حرکت خانہ غائب ہفتم میں پہنچا۔ وہاں لیمان ۛ منسوب بہ مجبور و دباؤ لیکن  
 ضعیف اور ناقص یعنی شکل آتش خانہ آب میں آئی دلیل سجدہ شکستہ کی ہے۔ اور صاحب  
 سکن انکس ۛ سے ضرب دیا عقلہ ۛ شکل قبر کی پیدا ہوئی۔ خانہ چہارم دوم میں جو آئینہ میل ہے  
 متعلق ساتھ بزرگی کے ہے۔ یہ دلیل فزیز بزرگ کی ہے۔ اور صاحب ہفتم ابدح میں  
 عقبۃ الخارج ۛ ہے جب لیمان ۛ کو اس سے ضرب دیا۔ اجتماع ۛ پیدا ہوئی۔

دلیل ہے کہ گاہے گاہے وہاں مجمع بھی ہوتا ہے۔ اور خانہ ہشتم کو غائب کا یعنی ہفتم کا خانہ  
 رزق اور غذا ہے۔ وہاں فرج ۛ متعلق ساتھ طعام چرب شیریں کے ہے اور لیمان  
 ۛ منسوب بہ نان اس کے شریک ہے۔ دلیل ہے۔ مالیدہ کی اور شکل دوم داخل ہے۔  
 دلیل ہے۔ کہ سائل نے کہا یا بطریق تبرک قسم مالیدہ سے اور جب شکل مقدم لیمان ۛ کہ صاحب  
 سکن انکس ۛ سے ضرب دیا عقلہ ۛ حاصل ہوئی متعلق در و شکم سے ہے۔ اس دلیل سے  
 بیان کیا کہ مجبور کھانے کے در و شکم پیدا ہوا۔ مگر شکل غذا فرج ۛ خانہ دوم میں سعد اور  
 قوی ہے اور شکل بادی خانہ بادی آئی بیان کیا راح کے سبب در و ہوا بصر جلدی دفع ہوا  
 بیان احکام نقطہ سے نقطہ باد کا شکل میزان اجتماع ۛ سے خانہ سیزدہم میں طریق ۛ میں پہنچا  
 اور وہاں سے خانہ دوم فرج ۛ میں پہنچا۔ وہاں سے سوم نصرۃ الخارج ۛ میں وہاں سے  
 دوم قبض الداخل ۛ میں وہاں سے اول عقبۃ الداخل ۛ میں پس بیان کیا کہ ارادہ  
 جانے کا کسی عمدہ شخص کے مکان پر واسطے لینے قرض کے رکھنا ہے۔ لو کہ وہ شخص اپنی ادو  
 اور سفارش سے قرض دلا دے اس واسطے کہ اجتماع ۛ کی سوم سے متعلق حرکت سے  
 اور باد طریق ۛ کی شتم سے متعلق قرض کے مال سے اور خانہ سیزدہم متعلق سعی اور کوشش  
 کے ہے اور خانہ دوم سے سوم میں پہنچا جو متعلق حرکت سے ہے۔ وہاں سے دوم میں پہنچا جو  
 متعلق ساتھ سال کے ہے۔ وہاں سے اول میں کہ شکل سعد داخل ہے متعلق ساتھ شخص  
 عمدہ کے اور یہ شکل طالع کی باہر قسم ہے متعلق شخص غائب سے ہے۔ نہ ذات سائل سے بیان  
 مذکورہ اس میں سے کہا گیا۔ یہ نقطہ باد دلیل ضمیر کی تھی۔ اب نقطہ آب جو دلیل حکم ہے۔ ملاحظہ  
 کرو۔ اب اجتماع ۛ سیزدہم طریق ۛ میں پہنچا۔ ضعیف ہوا۔ وہاں سے نیم بیاض ۛ بھی ضعیف  
 ہے یہ خانہ دلیل مکان سائل کی ہے۔ نقطہ آب آتش میں ضعیف ہے۔ دلیل ہے۔ کہ شام کو  
 بسبب تنگی کے اپنے مکان سے خروج کرے اور وہاں سے خانہ اول عقبۃ الداخل ۛ  
 میں منتفی ہوا۔ یہاں اور بھی ضعیف زیادہ ہوا۔ اور یہ شخص غائب ہے جس کی



سفارش سے طلب قرض ہے۔ اور مطلوب حال اسکا طریق: زوائدات خانہ سیزدہم آتش  
 میں نہایت ضعیف ہے۔ بیان کیا۔ کہ تو پاس اس شخص عمدہ کے اپنے مکان سے حرکت کر کے  
 جاویگا۔ اور وہ دربارہ قرض سفارش اور معاونت نہ کرے گا۔ اگرچہ وہ شخص بظاہر قرضدار  
 سے جو شکل لیجان ہے۔ ناخوش ہے۔ لیکن باطنی میں خوش ہے۔ اور اسکی طرفداری  
 کرتا ہے۔ اسواسطے کہ نصرة الداخل ہے چہارم کے باطن سے پیدا ہوتی ہے جب اکیس  
 کو بیاض ہے۔ جو صاحب خانہ چہارم ہے۔ ضرب کیا تو پیدا ہوتی یہ شکل ہفتم سے  
 ہم ستارہ لیجان ہے کی ہے جو ہفتم میں ہے۔ اب چہارم سے طالع کو نظر تریع نیم دوتی حاصل  
 ہے۔ بیان دوسرا یہ کہ وہ قرضدار شب کو خود تیرے مکان پر آویگا۔ اور ایک شخص اسکے ہمراہ  
 ہوگا جسکو تو نے واسطہ اس کام کیواسطے مقرر کیا۔ تو اسکو اب دشمن بھی جانتا ہے۔ غرض وہ  
 شخص تجھ کو قرض کچھ دیگا۔ کچھ نہیں۔ اسواسطے کہ شکل خانہ ہفتم کی نصرة الداخل ہے دائرہ  
 ابجد سے باطن چہارم میں پیدا ہوتی۔ اب نقطہ خاک کا بھی موجود ہے۔ خانہ چہارم متعلق  
 مکان سے ہے۔ اور یہ شکل مونس منسوب است سے ہے۔ اس دلیل سے بیان کیا کہ رات کو مرج  
 شخص کے تیرے مکان پر آویگا۔ نقطہ خاک دلیل مخ اور ہرج کی ہے۔ اور دوم یہ کہ کیسہ قرضدار کا  
 شکل خانہ ہشتم منقلب ہے دلیل ہے۔ کہ کچھ دیگا۔ اور کچھ نہیں بیان کر کر ایک مرتبہ دن کو جانا  
 تیرے اسکے مکان پر ضرور ہوا ہے۔ اور درمیان اہ کے بسبب ضعف دماغ کے تجھے غش آیا۔  
 کہ اسکے سبب چلنے سے باز رہا۔ بعد توقف کے پھر حرکت ہوئی۔ دلیل جانے کی طریق باطن طالع  
 میں موجود ہے۔ اور شکل صاحب خانہ اول لیجان ہے آتش جو متعلق سر اور دماغ سے ہے۔  
 خانہ ہفتم آبی میں موجود ہے دلیل ضعف دماغ سے غش کی یہ موجب توقف کا ہے۔ اور  
 نقطہ مکان کا شکل قبض الخارج ہے نیم ابرج میں مکان آشنا سے متعلق ہے۔ جائنیں اسکا  
 بیاض ہے۔ اور مطلوب بیاض ہے۔ کابض الخارج ہے نہ ناچھ میں معدوم ہے  
 صورت قیام کی ثابت نہیں ہوتی ہے۔ دلیل ہے پھر مکان آشنا سے بے حصول ہوا اپنے

خانے کی طرف متحرک ہووے اور بیان توقف ماہ کی تحقیق یہ ہے کہ خانہ نہم دلیل حقیقت ماہ کی  
 ہے۔ وہاں بیاض ہے شکل آبی خانہ آتش میں محل زوال میں ہے۔ اور ثابت ہے دلیل توقف  
 کی ہے۔ مگر مطلوب اس کابض الخارج ہے موجود نہیں اس دلیل سے بیان کیا گیا۔ کہ توقف کے  
 بعد پھر حرکت ہوئی زیادہ قیام کی صورت نہیں۔ بسبب عدم حصول مطلوب اس قیام سے  
 والہ عالم بالصواب فصل ۶۔ اگر رمال قمر اپنے واسطے چھینکے تاکہ افعال سبائلوں کا اس سے  
 دریافت کرے کہ کج کوئی کوئی شخص آویں گے۔ اور کیا سوال کریں گے۔ اس نیت سے ناچھ  
 درست کرے اور نظر کرے خانہ قدوم غائب کو یعنی دوم کو اگر شکل سعد داخل ہے۔ اور  
 ہفتم سعد خارج دلیل ہے۔ کہ اس روز ضرور سائل رمال کے پاس آوے۔ اگر ہفتم داخل  
 داخل اور دوم خارج ہونے آوے اگر دوم اور ہفتم دونوں خارج ہوں۔ یا دونوں داخل  
 ہوں اور چہارم میں تکرار ہو سائل آوے مگر جلسہ نہ کرے واپس جاوے مگر داخل میں  
 شاید لمحہ یا کوئی پل سیٹھے اور حکم منقلب بمزلة خارج اور ثابت کا بمزلة داخل ہے ماور  
 رعیات سعادت اور خست کی ضرور رکھے اب علوم کرنا چاہیے۔ کہ کتنے سائل آویں گے  
 شکل ہفتم نے جس قدر تکرار کی ہو۔ اس قدر آویں اگر ہفتم نے تکرار نہ کی۔ حد و عنصر ہفتم  
 کے جس قدر ہوں۔ اس قدر آویں۔ اگر ہفتم میں جماعت ہے آوے۔ اور تکرار بھی نہ کی  
 ہو۔ اور بظاہر عدد عنصری بھی اسیں موجود نہیں ہیں۔ نگاہ کرے اگر خانہ دوم داخل  
 ہے۔ اور نہم اور دوم خارج بہت سائل آکر ہجوم کریں پس اگر رمال چاہے۔ کہ اپنے  
 ناچھ سے احوال سائل کا بیان کرے شکل ہفتم طالع سائل اول کا ہے۔ اور خانہ ہشتم دلیل  
 اسکے مال کی اور نہم خانہ ہمدان علیٰ ہذا القیاس بیان اس کے ضمیر کا اس طرح سے ہے  
 ملاحظہ کرے شکل موجودہ خانہ ہفتم اپنے سکن سے کس خانہ میں ہے۔ اگر دوم میں  
 ہے۔ احوال مال اگر سوم میں ہے۔ حقیقت ہمدان اور نقل حرکت علیٰ ہذا القیاس  
 اور شکل ہشتم طالع سائل دوم کا اور نہم طالع سائل سوم کا اور دوم طالع



سائل چہارم کا یا زہم طالع سائل پنجم کا علی ہذا القیاس ♦

## خاتمہ احکام سال میں روزہ محرم کے فائدہ اعمال مشتمل امیر چار فصلوں کے

فصل ۱۔ بیان احوال سال غرہ محرم کے حساب حکمائے متقدمین نے از روئے تجربہ کے بیان کیا جو کہ غرہ ہفتہ سے باہر نہیں اس واسطے نقشہ ایام کا مع اشکال جو ان سے منسوب ہیں اس جدول میں تحریر کئے جاتے ہیں۔ جدول یہ ہے ♦

☿	♈	♉	♊	♋	♌	♍	♎	♏
زل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	راہو	کھلی
شنبہ	یکشنبہ	دو شنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنچ شنبہ	جمعہ	شعب شنبہ	آدھ شنبہ
شعب شنبہ	شعب شنبہ	شعب شنبہ	شعب شنبہ	شعب شنبہ	شعب شنبہ	شعب شنبہ	شعب شنبہ	شعب شنبہ

اگر غرہ روزہ شنبہ کو ہو شکل منسوب اسکی عقلہ ☿ اور اکیس ☿ ہے ستارہ زحل ہے۔ بیچ اس سال کے جنگ جہل بادشاہوں میں اور قننہ خلایق میں پیدا ہوا اور مخلوق میں بیداری نئی زیادہ ہوئی اور سخاوت اور اشد شفقت ناپید ہو۔ اور حاکم اور لو اگر غریبوں پر ظلم و ستم کریں تسکین اور طمانیت معدوم ہو پریشانی اور ہر گز کی ظاہر ہو یا رچہ گمراہ ہو۔ اور درختوں میں میوہ کم آئے شجر جانورال منی کو سفند کا ڈھیرہ کا کٹر ہووے اور حیوانات درندہ اور پرندہ کو بیماری لاق ہووے اور اطفال غریب و سائل کو تپ لہزہ اکثر آوے اور باد سموم اور گرمی اور آتش زدگی زیادہ ہووے کسی شخص کو آرام نہ ہووے یا مال بوقت اور غلہ گراں اور سردی زیادہ ہووے اللہ اعلم۔ اگر غرہ محرم روز یکشنبہ کا ہے ♦

شکل اسکی قبض الداخل ہے اور نصرۃ الخارج ☿ ہے ستارہ آفتاب ہے۔ یہ سال مبارک ہے۔ سرانجام کار خلایق بخیر و خوبی ہو اور نعمت زیادہ ہو اور قننہ و فساد روئے زمین سے ناپید ہو۔ اور سرانجام کار بادشاہوں کا نیک ہو۔ اور بارش حسب خواہ ہو۔ اور میوہ زیادہ ہو۔ اور جانور ہر قسم کے خوش اور غم رہیں۔ اور غلہ انداز گرانہ کتر ہووے۔ اور گندم متوسط ہو۔ اور سودا گروں کو فائدہ خوب ہو۔ اور راہ میں امن ہو۔ اور رئیس اور حاکم اور بادشاہ آپس میں صلح و سلوک سے رہیں۔ اور آتش زدگی نہ ہو۔ اور باد سموم کم چلے۔ اور سبزہ خوب ہو۔ اور طفل گان غریب کو بیماری اکثر ہے۔ اور سودا گری گہن پڑے اور بندگی خداوند تعالیٰ کی کتر ہو۔ دروغ اور عییاں زیادہ ہو۔ واللہ اعلم اگر غرہ محرم کا روز شنبہ کو ہو شکل اسکی بیاض ☿ اور طریق ☿ ہے۔ منسوب ساتھ قمر کے دلیل ہے۔ کہ اس سال میں نعمت زیادہ ہو مگر بادشاہ کو ضعف ہو۔ اور غلہ زیادہ ہو۔ اور نرخ انداز ہوا و زراعت خوب ہو اور خوشی اور خرمی خلایق میں زیادہ ہو۔ اور شیر حیوانات کا افراط سے ہو۔ اور گائے خوش اور فرہ ہوں۔ اور رعیت آرام سے رہے۔ اور کل جانور پرند پرند امن و امان سے رہیں۔ مگر درختوں میں تناہہ اور فساد رہے۔ اور لکڑیوں کو بیماری رہے۔ اور سیاہ بکریوں کو آفت پہنچے۔ آخر سال نرخ غلہ کا میانہ ہو۔ خیرہ اور انکو گرم پذیر ہو۔ پھول خوشبودار اور خوش رنگ کثرت سے ہوں۔ اور مسافروں کو امن رہے۔ واللہ اعلم اگر غرہ محرم کا روز سہ شنبہ کا ہے شکل مخصوص اسکی حمہ ☿ اور نفی الخند ☿ ہے ستارہ اس کا مریخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس سال میں قننہ اور فساد اور غریبی اور جنگ جہل بادشاہوں میں واقع ہو۔ اور جہاں میں کسی کو قرار اور آرام نہ ہووے اور بے وفائی اور بد عہدی اور بد خلقی اور دروغ گوئی اور حرم انداز اور بدگمانی اور کراورد غازی معاملات میں ظاہر ہووے نیکی اور سلوک کم اور رعیت پر گندہ اور خوف پوروں اور راہزنوں کا زیادہ ہووے۔ اور سودا گروں کو نقصان پہنچے اور بارش کتر اور زراعت کو نقصان غلہ کم گرانی نرخ میوہ کم پیدا ہو۔ آتش



زادگی اور بادِ سوم زیادہ ہوئے۔ سورج گہن ہوئے۔ بھوپال آوے خربزہ اور گھاس زیادہ ہو۔ اور ظلم و ستم زیادہ ہو۔ اور ایک شخص پورب کے ملک سے پیدا ہو۔ اور حکمرانی کرے۔ خصوصاً ترکستان میں واللہ اعلم بالصواب۔ اگر عرہ ماہ محرم روز چہار شنبہ ہے۔ اشکال مخصوصہ اس کے اجتماع ہے اور جماعت ہے منسوب ستارہ عطارد کے ہیں۔ اس سال میں نعمت فراخ ہوئے اور بارش وقت پر ہو۔ زراعت ہو۔ نرخ غلہ ارزاں رہے۔ میوہ خوب ہوئے چرند پرند ہر قسم کے جانور خوش اور خرم رہیں۔ حاکم اور بادشاہ آپس میں صلح اور سلوک سے رہیں۔ اور سوداگروں کو نفع متوسط ہوئے اور خوف و خطر چوروں کا کم رہے۔ خربزہ اور جو پھل بیل میں لگتے ہیں۔ زیادہ ہوں۔ ہوا تیز اور تند چلے۔ آتشزدگی نہ ہوئے عورتوں کو دردِ پستان کا ہوئے۔ اور گرمی سردی معتدل رہے واللہ اعلم و علمہ حکم اگر عرہ محرم پنج شنبہ کو ہوئے۔ اشکال مخصوصہ اس کے بچیان ہے نصرة الداخل ہے منسوب ستارہ مشتری کے ہیں۔ اس سال میں نعمت زیادہ ہو اور بارانِ کم ہو۔ آخر خوب ہوئے زراعت خاطر خواہ ہوئے نرخ غلہ کارزاران رہے۔ میوہ اور پھل ہر قسم کے بخوبی ہوں سخاوت اور کارِ خیر زیادہ ہوں مشغل درس تدیس اور تعلیم علم دین کا زیادہ ہو۔ آدمی بدکاری اور فسق و فجور سے توبہ کریں۔ تقویٰ پر ہر نگاری و بنداری اختیار کریں۔ انتظام بادشاہوں کا بخوبی رہے۔ صلح سلوک ظاہر ہو۔ رعیت امن و امان میں رہے۔ فتنہ فساد کا نام زمین پر نہ رہے۔ درویش مالدار عیش و عشرت میں اوقات بسر کریں۔ بعض وکینہ و حسد کا نام نہ ہو۔ حیوانات چرند پرند خوش و خرم توانا و تندرست رہیں۔ اور شیر حیوانات کا بخوبی ہو۔ مگر بعض مقام پر مرگ مغاجات اور مرض گرم خشک ظاہر ہوں اور گاہ گاہ نزد بعض اکثر آتشزدگی ہوئے۔ سوداگروں کو نفع اور راہ ہوا امن ہو واللہ اعلم بالصواب وعدہ ام الکتاب۔ اگر عرہ ماہ محرم کا روز جمعہ کے ہو اشکال مخصوصہ اس کے فرح ہے اور عقبۃ الداخل ہے منسوب سات ساتھ ستارہ

زہرہ کے ہیں۔ اس سال میں فتنہ برپا ہوئے۔ مگر زمین ہندوستان کی امن میں رہے۔ بارش وقت پر ہوئے فائدہ مند ہوئے انتظام بادشاہوں میں خلل ہو۔ بسبب مشغول ہونے ناپ رنگ عیش و نشاط کے اور خلوت نشینی ساتھ عورتوں مطربہ کے طبیعت خالق کی طرف لہو و لعب اور عشق بازی اور نکاح کرنے کے زیادہ مشغول ہو۔ اور زراعت اور میوہ ہر قسم کے خصوصاً انار اور انگور زیادہ ہوں۔ شوق علم موسیقی کا خلائق کو زیادہ ہو۔ اور اکثر مخلوق سیر باغ اور دریا میں مشغول رہیں۔ سوداگروں کو فائدہ خاطر خواہ ہوئے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

**فصل ۲۔** فالنامہ کہ حکیموں اور عالموں نے واسطے بادشاہ بلخ کے مرتب کیا جس صاحب حاجت کو مشکل درپیش ہو۔ اور فال دیکھنا چاہے۔ اول سورہ اخلاص نین مرتب پڑھے بعدہ یہ آیت کہ پڑھتین مرتب پڑھے آیت یہ ہے۔ وَ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا طبعہ ایک دم میں چار سطریں نقطوں کی بنا دے اور ہر ایک سطر کے دو دو نقطہ طرح دے اگر ایک باقی رہے۔ نقطہ حاصل ہو۔ اگر دو باقی رہیں۔ لکیر حاصل ہوے۔ جس کو اصطلاح رمل میں فردوز زوج کہتے ہیں۔ دیا چہ کتاب ہذا میں بیان اس کا مفصل ہو چکا ہے۔

عروض ایک شکل حاصل ہوگی۔ مطابق اس شکل کے بیان کرے۔ بعض مقام پر کہ قلم دوات موجود نہیں ہے۔ یا عورتیں ہیں ان سے یا ان کی طرف سے بطریق مذکورہ اشکال حاصل کرنا مشکل ہو۔ تو نقشہ مرقوم ذیل پر بسم اللہ پڑھ کر انگشت شہادت ان سے رکھائی جاوے جس شکل پر انگشت رخصیں اس کے موافق بیان کریں۔ نقشہ یہ ہے۔

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵



ایک چلنگ بلا دفع ہو مراد حاصل ہو۔ خانہ چہارم جماعت ۳۳۳ اسے خط وند فال یہ فال  
میان ہے۔ بعض کام کو نیک ہے۔ اور بعض کام کو بد ہے۔ جو کام قبضہ سے نکل گیا ہے  
یقین ہے پھر دستیاب ہو مرلیض کو خوف مرگ ہے۔ ارادہ سفر خوب نہیں۔ اگر سفر کرے  
مفلس اور محتاج ہوئے شخص غائب یا مسافر جلدی نہ اوسے اور قیدی عرصہ دراز تک  
قید خانہ میں ہے بعد عرصہ ایک ماہ کے مراد حاصل ہوئے۔ اور تسکین خاطر ہو۔ انشاء

۸	۱۱	۸۹	۱
۸۸	۲	۷	۱۲
۳	۹۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۰

اللہ تعالیٰ اور اسم یا خائن تین ہزار سو سو  
مرتبہ پڑھ کر عشاء کے پڑھے اول روز شریف سو سو مرتبہ  
اور نقش ایک سو نو مرتبہ کھلا دے کہ کھلا دے نقش یہ ہے۔  
خانہ پنجم فرج ۵ ہے اسے خداوند فال یہ فال  
نہایت مبارک ہے۔ جو مراد رکھتا ہے

تو۔ بفضلہ تعالیٰ جلدی حاصل ہو اور خبر خوش پہنچے اور مکان یا شے خوشنا دستیاب ہو  
اور جو کام کرے سراپا کو پہنچے اور معشوق اور فرزند سے ملاقات ہو۔ اور جمعہ کے روز تک  
مراد حاصل ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ بارہ ہزار مرتبہ یا وود وود بعد عشاء کے پڑھے اول آخر  
درو و شریف سو سو مرتبہ مکان نہایت مکان حیوانات یہ  
نقش بیس عدد و صبح کو لکھے آرو گندم کیساٹھ مچھلیوں  
کو کھلا دے ایک پل میں معشوق فرماں بردار ہو جو مراد  
ہو مراد حاصل ہو خانہ ششم عقد ۳ ہے  
اسے خداوند فال یہ فال خمس ہے۔

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

نقش یا وود وود  
خوب نہیں اس واسطے کہ بیمار  
و نا توان ہوئے۔ تو آرام ہوئے تو بروہ آزاد کرے تو یا صدقہ بہتر دیوے تو اور میرا  
جانور چوپایا بھاگا ہوا یا چوری کیا ہوا ظاہر ہوئے۔ اور مسافر سفر سے دیر میں آدے مگر

اصل اس کی دائرہ سکن ہے۔ بموجب چال نقش مزاج کے سولہ خانوں میں خانہ اول بحیان  
۳۳۳ ہے۔ اسے خداوند فال یہ فال تیری نہایت مبارک ہے۔ سفر کرنے سے دولت اور  
مرتبہ پاوے تو اور ارادہ سفر کا رکھتا ہے۔ تو جو مراد تیری ہے۔ خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم  
سے حاصل ہوئے فرزند یا شخص غائب پہنچے بخشنہ کو اپنی مراد سے خبردار ہوئے۔ تو مراد  
اور امیر جو پورب کی طرف رہتے ہیں۔ ان سے فائدہ پہنچے۔ اور روز شنبہ کو مقصود حاصل  
ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ اسم اللہ الحمد بارہ مرتبہ بعد عشاء کے پڑھے چالیس روز  
اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ خانہ دوم قبض الدار ۳۳۳ اسے خداوند فال  
جو تدبیر کرتا ہے۔ تو نہایت مبارک اور نیک ہے۔ دلیل ہے کہ کام تیرا بخوبی سر  
انجام پاوے۔ اگر سوال حصول مال کا ہے۔ مال دستیاب ہو۔ اور سفر پورب کا نیک ہو۔ مگر مال سے  
ہوگا۔ اور حیوانات سے فائدہ پہنچے اوپنٹا چالیس روز میں مراد حاصل ہوئے۔ اگر سود اگر جی کرے

۸	۱۱	۴۵	۱
۴۲	۲	۷	۱۲
۳	۹۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۹

منافع خوب ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ تین ہزار سو سو  
مرتبہ یا عید وود وود سے اول آخر درود شریف سو سو  
مرتبہ لکھ کر ہر روز مچھلیوں کو کھلا دے نقش یہ ہے۔  
خانہ سوم قبض الخارج ۳۳۳ کا ہے۔ اسے خداوند  
فال یہ فال خمس ہے۔ جو ارادہ رکھتا ہے خوب  
نہیں ہے۔ اور تہمت اور حسد دشمنوں کے سے

نقش یا عید وود  
پرہیز کرنا چاہیے۔ اور جو تدبیر کرے اس سے رنج اٹھاوے اور ارادہ سفر کا رکھتا ہے  
تو بہتر نہیں ہے۔ چند روز صبر کر اور تو بہ استغفار کر اور اطاعت بندگی اور وظیفہ درود  
شریف کا پڑھ کر خداوند تعالیٰ اس نحوست کو دفع کرے اور صدقہ دے خیرات کر اور  
عرصہ پینٹا چالیس روز کے بعد جو کام کرے گا۔ حق سجدہ تعالیٰ سراپا بخیر کرے  
گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ درود ہزارہ پانچ ہزار مرتبہ شب و روز میں تمام کرے۔



جیوانات کر لیا۔ اثر جلدی ہو گا۔ ایک چلہ پور کرے  
نقش مبارک یہ ہے۔ خانہ ہشتم حرہ ۳۰ ہے۔ اے  
صاحب قل یہ فال غش ہے۔ گر جنگ جہل اور محار بہ مقابلہ  
زور و کوب دشمن کیو اسطے خوب ہے۔ اور اندیشہ اور  
خوف دشمن کی طرف سے سائل کو ضرور ہے۔

۴۸۶		
۴۰	۳۵	۴۲
۴۱	۳۹	۳۷
۳۶	۴۳	۳۸

بِحَقِّ یَا مُعِزُّ

غائب سلامتی کے ساتھ نہ پہنچے مال میراث تلف ہوئے  
دستیاب نہ ہوئے۔ پندرہ روز زیادہ سخت ہیں۔ اسم شریف یا حتی بارہ ہزار مرتبہ  
دریا کے اندر کر کمر پانی میں کھڑا ہو کر اگر ممکن نہ ہو۔ کنارے بیٹھ کر پڑھے درود شریف  
اول آخر سو سو مرتبہ اور یہ نقش اٹھارہ مرتبہ روز صبح لکھ کر بطریق معروف پھیلویں  
کو کھلاوے بفضلہ تعالیٰ ایک چلہ میں مشکل آسان ہو۔ مراد حاصل ہو۔ نقش یہ ہے

۴۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

خانہ نہم بیاض ۳۰ ہے اے خداوند فال یہ فال  
نہایت مبارک ہے جس مقام سے تجھ امید ہے  
خبر خوش یا نامہ آد سے ہر شکل اور ہم آسان ہوئے  
اور سفر سے فائدہ اور منفعت ہوئے اور جو  
مراد رکھتا ہے۔ تو حاصل ہوئے۔ دعویٰ کرنا  
خوب ہے۔ مگر خرید و فروخت سے پیشانی حاصل  
ہوئے اور شے گتہ دستیاں ہوئے اور شخص غائب سفر سے جلدی آوے۔

بِحَقِّ یَا حَیُّ

روز جمعہ کو مراد دل سے مطلع ہوئے اور دس روز میں مراد حاصل ہوئے۔ اسم شریف  
یا قبو مرتین ہزار سو سو مرتبہ ہر روز مکان پاکیزہ میں پڑھے۔ اول آخر درود شریف  
سو سو مرتبہ مع شریط عمل کے اور اس اسم کرم کو ایک سو پچیس مرتبہ ہر روز لکھے  
بطریق مذکور طبع باہی کا کمرے نقش یہ ہے۔ خانہ دہم نعرۃ الخارج ۳۰ ہے

سلامتی کے ساتھ آوے چھپے روز اپنے احوال سے مطلع ہو گا۔ تو اور مدت دو نیم ماہ میں مراد  
حاصل ہوئے اور تہمت اور حسد و شمنوں کے سے احتیاط رکھنا چاہیئے۔ اور توبہ اور استغفار  
اور صدقہ اور خیرات اور بندگی کرنا چاہیئے کہ سب طہیں آسان ہو جائیں اور پانی کے کنارہ یا  
کنوئیں پر رات کو جاوے غسل کر کے جائے پاک پہن کر خوشبو لگا کر اسم یا وہاب چودہ ہزار مرتبہ  
پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ اسکی صبح کو چوراسی عدد نقش یا وہاب زعفران اور قلم  
شخ درخت نار سے لکھ کر آرد گندم میں گولی باندھ کر جس پانی میں پھیلیاں ہوں ڈالے  
چودہ روز اس عمل کو کرے اگر مراد حاصل ہوئی۔ فہو المراد و گرنہ ایک چلہ تمام کرے  
ترک حیوانات کے ساتھ اگر کوئی بلا پیش آوے۔ خوف نہ کرے بفضلہ تعالیٰ مراد  
حاصل ہو نقش یہ ہے۔ خانہ ہفتم انیس ۳۰ ہے۔

۶	۱	۷
۶	۵	۳
۲	۸	۴

بِحَقِّ یَا وَهَّابُ

اے خداوند فال اگر سوال بیمار کا ہے بیمار ہلاک ہوئے  
اور قیدی عرصہ دراز تک گرفتار رہے۔ مگر نکاح  
کرنا خوب ہوا اور مال شقت سے ہاتھ آوے۔ اور غنہ  
ہوئے۔ اور شے گتہ دستیاں ہو شنبہ کے روز  
احوال منیر سے مطلع ہوئے۔ بعد چھ روز کے مراد حاصل  
ہونے کی صورت ظاہر ہوئے سفر کرنا نہ چاہیئے۔ اور راتوں کو کوچہ و بازار میں پھرنا نہ چاہیئے  
خصوصاً منگل اور بدھ کی رات کو تہمت کا خوف ہے۔ اگر سوال حال غائب کا ہے۔ وہ شخص  
سرگردان ہے۔ اور جانور چار پاہ سقط ہوئے۔ یا اور کوئی مرض عائد ہوئے اور شے گتہ شدہ  
کو جانب شمال کے تلاش کرے بعد میں روز کے احوال بہتر ہوئے۔ اور اسم شریف یا معز  
گیارہ ہزار رات سو سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پانی کے کنارے مع شریط العمل پڑھے اول  
آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور نقش مبارک اس اسم کا ایک سو مرتبہ زعفران سے  
لکھ کر آرد گندم کی گولی کے ساتھ پھیلیں کو کھلاوے اور جس قدر پرہیز اور ترک



خانہ دوازدہم عقبۃ الحاج ہے۔ اے خداوند فال یہ فال محس ہے۔ مگر بعض امور کو بہتر ہے مثلاً فروخت کرنا چہار پایہ کا اور دفع کرنا دشمن کا۔ اگر واسطے قیدی کے دریافت کرنا ہے۔ بد شہادتی رہائی پاوے دلیل ہے خصوصیت اور دشمنی اور خوف و خطر کی دشمنوں کی طرف سے واسطے حل مشکلات اور رہائی محبوبس کے اسم مبارک یا قَتَّاح تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ وقت صبح صادق کے یا بعد نماز تہجد کے مکان پاک میں پڑھے

۷۸۶

۱۶۶	۱۵۹	۱۶۲
۱۶۱	۱۶۳	۱۶۵
۱۶۲	۱۶۷	۱۶۰

بِحَقِّ يَاقَتَّاح

اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور نقش مبارک یا قَتَّاح کا چار سو نو اسی بار لکھ کر بدستور سابق آرد گندم کے ساتھ فوراً چھیلیوں کی کمرے نقش یہ ہے۔ خانہ سیزدہم نقی الخند ہے۔ اے خداوند فال یہ فال بعض کام کیوں واسطے سعد ہے۔ اور بعض کام کے واسطے محس اور قیدی نجات پاویں اور مسافر راہ بھولے مگر آخر ساتھ ساتھ سلا کے پیچھے۔ اور بادشاہ سے دولت حاصل ہوئے اور دعوے کرنے سے دشمن اور مدعا علیہ پر غالب آوے اور واسطے حل مشکلات کے اسم مبارک یا سَلَامٌ بارہ ہزار مرتبہ بعد عشا کے ور کرے اول آخر درود شریف سو سو

۷۸۶

۱	۱۱	۱۱۱	۱
۱۲	۲	۷	۱۱۰
۶	۱۱۳	۹	۳
۱۲۲	۵	۶	۱۰

بِحَقِّ يَاسَلَامٌ

مرتبہ تا حصول مراد پڑھتا رہے۔ اور یہ نقش ایک سو اکتیس مرتبہ ہر روز لکھ کر بطور معروف آرد گندم میں گوبیاں بنا کر چھیلیوں کو کھلاوے بفضلہ تعالیٰ مرلیض شفا پاوے۔ اور محبوس رہائی۔ خانہ چہارم عقبۃ الداخل ہے۔ اے خداوند فال

۷۸۶

۵۵	۶۸	۵۳
۵۰	۵۲	۵۶
۵۱	۵۶	۶۹

اے خداوند فال یہ فال نہایت مبارک اور نیک ہے کار بزرگ کرنا کناح کرنا سفر کرنا مبارک ہے اگر سوال حاصل کا ہے۔ فرزند نرینہ تولد ہوئے۔ بیمار کو صحت ہو غائب بسلاست آوے تمام مقصود حاصل ہوئیں فائدہ بزرگوں اور حاکموں سے پیچھے۔ شرکت تجارت میں فائدہ پیچھے۔ اگر بالفرض مشکل درپیش ہو اسم مبارک یا سَلَامٌ

بِحَقِّ يَاقَتَّاح

تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ مکان پاکیزہ بلند میں بیٹھ کر پڑھے۔ اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ ایک چلہ پورا کرے۔ اور اس اسم مبارک کے نقش کو ڈیڑھ سو مرتبہ لکھ کر بطریق معروف چھیلیوں کو کھلاوے خانہ یازدہم نصرۃ الداخل ہے اے خداوند فال یہ فال نہایت مبارک ہے خرید اور فروخت اور سفر نیک ہوئے اور مراد اور حاجت برآوے اور دوستوں کے پاس محظ اور خبر خوش آوے اور دوستان قدیم سے ملاقات ہوئے۔ اور تمام مشکلیں حل ہوں اگر کوئی ضرورت اور مشکل درپیش ہے۔ اسم شریف یا مَنَّان

۷۸۶

۵۷	۵۰	۵۵
۵۲	۵۶	۵۶
۵۳	۵۸	۵۱

بِحَقِّ يَاسَلَامٌ

تین ہزار سو سو مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ ایک چلہ مع شریط عمل تمام کرے اور یہ نقش مبارک ایک سو اکتیس مرتبہ زعفران سے لکھ کر آرد گندم کے ساتھ چھیلیوں کو کھلاوے بفضلہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔ نقش شریف یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۲۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۲۰
۶	۹	۱۲۳	۳
۱۲۲	۶	۵	۱

بِحَقِّ يَاسَلَامٌ



تک انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوئے اس نقش معظم کو در سو متناظرے عدد لکھ کر اگر گندم میں گولی باندھ کر چھپیوں کو کھلا دے نقش مبارک یہ ہے۔ اور مراد شرائط العمل سے یہ ہے کہ جامعہ پاک حطروقت اور مکان معین گوشت محض بقیۃ الحسن پیاز خام شہد نہ کھائے شیر برنج اور روغن زرد کامضائقہ نہیں یادہ احتیاط ترک حیوانات جلالی میں شیر و روغن وغیرہ اشتیاء مذکورہ بالا ترک کرے اور فسق و فجور سے باز رہے۔ روزہ رکھے نہایت اولیٰ ہے۔ وقت تحریر نقش اسم اس نقش کا بال تعداد پڑھتا رہے۔ واللہ اعلم بالصواب **فصل ۳۔** فالنامہ بیازال میں بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بعد حمد و صلوة کے اے عزیز دریافت کرنا۔ اس امر کا کہ مرخص کس حد تک رہے گا۔ سات دن سات رات میں کب بیمار پڑے گا۔ اسکے موافق تعویذ و صدقہ دینا ضروریات سے ہے۔ مرخص جس وزیں یا جس حالت میں بیمار ہو۔ اس دائرہ میں ملاحظہ کر کے بیان کرے اگر دن یا رات بیمار ہو نیکی معلوم نہیں فراموش ہو گئی تو عدد نام مرخص اور اس کی والدہ کا بحساب الجبر جمع کر کے چودہ چودہ طرح دے۔ اعلیٰ و باقی کو نقشہ مفصلہ و قیل کی اشکال پر تقسیم کر کے جس شکل پر پڑتی ہو ملاحظہ کرے۔ کہ وہ شکل کس روز یا شب سے منسوب ہے۔ اس کے موافق بیان کرے۔ اگر یہ حساب نہ کرے اس سے زیادہ سہل الوصول یہ امر ہے۔ کہ مرخص یا مرخص کی طرف سے کوئی شخص بسم اللہ کہے نقشہ پر انگشت شہادت رکھے جس شکل پر انگشت رکھی جاوے شب روز اسکے منسوب سے بیان کرے نقشہ یہ ہے۔

== شب یکشنبہ	== روز یکشنبہ	== شب دو شنبہ	== روز دو شنبہ
== شب سه شنبہ	== روز سه شنبہ	== شب چهار شنبہ	== روز چهار شنبہ
== شب پنجشنبہ	== روز پنجشنبہ	== شب جمعہ	== روز جمعہ
== شب شنبہ	== روز شنبہ	== شب سہ شنبہ	== روز سہ شنبہ

فال یہ فال نہایت مبارک ہے دلیل ہے حصول مال اور جاہ اور اقبال کی اور غم سے نجات پانا اور نکاح کرنا مبارک ہو اور شخص غائب کی خبر خوش آوے اور حکام کا اندیشہ اور فکر کرتا ہے تو تسہل و سہولت حاصل ہوئے اور حالہ کو رحمت ہوئے مگر انجام بخیر ہوئے۔ اور واسطے حصول مراد کے اسم شریف یا نا صرتین ہزار چار سو دس مرتبہ بعد عشاء کے پڑھے درود شریف اول آخر سو سو مرتبہ اور یہ نقش تین سو اکتالیس مرتبہ لکھ کر اگر گندم میں گولیاں باندھ کر چھپیوں کو کھلا دے مقصد حاصل نقش یہ ہے۔ خانہ پانزدہم اجتماع ہے۔ اے خداوند فال یہ فال سعد ممتزج ہے۔ یعنی بعض امور کو سعد اور بعض کو کھس ہے۔ انجام کار اور حصول مراد میں توقف ہو۔ خرید و فروخت اور تجارت با منفعت ہو اور نکاح کرنا بھی خوب اور بہتر ہے۔ بحقی یا نا صرتین

لیکن غائب دیر میں آوے اور مرخص کو شفا بعد عرصہ دراز کے ہو۔ اور بادشاہ اور عالم کی طرف سے امید حصول مال کی ہے۔ بعد عرصہ ایک ماہ مراد تیری حاصل ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور واسطے حل مشکلات اور حصول مراد کے اسم مبارک یا قتیان تین ہزار سو سو مرتبہ درود شریف اول آخر سو سو مرتبہ پڑھے اور پناہ عدد نقش روز لکھ کر بطریق مذکورہ بالا عمل میں لاوے

بعض ایک چلہ میں مراد حاصل ہو۔ خانہ شانزدہم طریق ہے اے خداوند فال یہ فال تیری نہایت مبارک ہے اور سعید نیز کام کے واسطے خصوصاً مراد حاصل ہو اور دولت و اہل اور ہر کام کا انجام بخیر ہو اور مقصود حاصل ہو اور واسطے حصول مراد کے حل مشکلات کے اسم شریف یا رحمان تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے مع شرائط عمل اول و آخر درود شریف سو سو مرتبہ ایک چلہ

۱	۲۵	۸	۱۱
۱۲	۷	۲	۶۲
۶	۹	۳	۶۷
۶۶	۲	۱۰	۵

بحقی یا قتیان

۱	۲۵	۸	۱۱
۱۲	۷	۲	۶۲
۶	۹	۳	۶۷
۶۶	۲	۱۰	۵



شب یکشنبہ منسوب ساعت ۳ کے ستارہ عطارد اگر کوئی اس رات کو اول ساعت بیمار ہو اسکو نظر گفتار نے اثر کیا ہے۔ درد پہلو اور درد اندام اور حرارت سے مضطرب رہے نور و رنگ اندیشہ اور غطرہ ہے۔ اور یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے۔ بفضلہ تعالیٰ صحت ہوئے

تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَۃَ وَ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمُنِیْمُ الْحَقُّ اَبَدُکَ یَجْمَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اور صدقہ یہ ہے۔ غلہ ماش سیاہ چودہ سیر مرغ سفید اور جامہ سفید و روشوں اور محتاجوں کو دے روغن سیاہ مسجد میں واسطے روشنی کے بھیجے۔ بفضل الہی جلد شفا حاصل ہو صدقہ بقدر توفیق مریض بتانا چاہیے۔ روز یکشنبہ منسوب بشکل نصرۃ الخراج ۳۰ یہ روغن کتابک ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہوئے مریض کو آسیب اور آفت پر یوں کی پہنچی ہے۔ گنارے پانی یا کنوئیں وغیرہ کے علامت مرض یہ ہے۔ کہ درد دل اور تمام اعضاء میں ہوتین روز خوف و اندیشہ زیادہ ہوئے۔ اگر تین روز بخیر بیت گذر گئے پندرہ روز تک اور خوف باقی رہا۔ اگر پندرہ روز بھی گذر گئے صورت صحت کی ہے۔ اور اس تعویذ کو گردن مریض میں لٹکادے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِیْعِ الْحَزَنِ وَالْاَلْسِ وَاَنْ یَّکَادَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِالْزَیْقُوْنِکَ بِالْاِیْمَارِ هُمْ کَمَا سَمِعُوْا الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّہُ لَیَحْضُرُنَا وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِلْعٰلَمِیْنَ ط صدقہ چنے اڑھائی سیر گہوں کا اکٹا پانچ سیر اور گہوں دس سیر نو کڑا استرخ و سفید اور پچھ گو سفندی سبیل اللہ محتاجوں کو دیوے بفضلہ تعالیٰ فوراً شفا حاصل ہو شب و شبہ منسوب ساعت شکل نصرۃ الداخل ۳ ستارہ مشتری کے اگر کوئی اس رات کو اول ساعت بیمار ہوئے۔ سایہ دیو مکان خالی میں پہنچا۔ اند خواب میں پانی دریا اور مردہ سفید پوش دیکھے ہیں۔ علامت مرض یہ ہے۔ کہ درد پشت از درد پہلو اور حرارت

اور درد سر لاحق حال ہو۔ اور گیارہ روز تک خوف جان کا ہے۔ تعویذ اس مرض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا وَحْدَانُ الدُّنْیَا وَ رَحِیْمُ الْاٰخِرَةِ الْحَقُّ اِنَّہُ مَنْ سَلِمْنَا وَ اِنَّہُ یَسْمِی اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَنْ لَا تَعْلُوْا عَلَیْ وَ الْکُرْفِیْ مُسْلِمِیْنَ ط صدقہ غلہ ماش سیاہ دس سیر اور گو سفند سیاہ اور جامہ سفید محتاجوں کو دے بفضلہ تعالیٰ جلد شفا حاصل ہوئے روز و شبہ منسوب ساعت طریق ۱ کے ہے۔ ستارہ اس کا قمر ہے۔ اگر کوئی اس روز میں بیمار ہوئے سایہ ام الصبیان کا ہوٹا ہے۔ وقت سونے کے تنہا اور برہنہ رہا ہے۔ اس وقت خواب میں خوف آیا اور بیمار ہوا۔ علامت زحمت کی درد شکم اور درد گردن اور مہرہ پشت میں ہو۔ اگر اول ساعت بیمار ہو۔ اس روز خطر ہوئے اگر وہ پہلو بیمار ہوٹا۔ پندرہ روز خوف اور اندیشہ ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اللّٰهُ خَبِیْرٌ حَافِظٌ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۵ لا اِلهَ اِلَّا ہُوَ وَ کُوْنُکَ صدقہ خروادھیر گندم پانچ سیر گشت گو سفند سوا سیر محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالیٰ جلدی شفا حاصل ہو شب یکشنبہ منسوب ساعت شکل عقبۃ الداخل ۳ کے ہے ستارہ اس کا زہرہ ہے۔ اگر کوئی اس رات کو اول ساعت بیمار ہوئے سایہ پرپی کا ہے۔ زحمت نہایت قوی ہے۔ درد سر اور حرارت لاحق ہوئے بارہ روز تک خوف جان کا ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الْحَقُّ اَھْبِا اَنْتَ رَھْطَا صدقہ پانچ سیر چاول اور سات گز جامہ سفید اور آدھیر تیل اور آدھ سیر تیل اور ستارہ مرغ سیاہ کے محتاجوں کو دے بفضلہ تعالیٰ شفا حاصل ہو۔ روز و شبہ منسوب ساعت شکل نقی الخد ۳ کے ہے۔ ستارہ اس کا مریخ ہے۔ اگر کوئی اس روز میں بیمار ہوٹا سایہ جن قہار کا مکان بلند میں یا کوچہ دور دراز کہ آدمیوں کی آمد و رفت سے خالی تھا۔ اس طرف سے اس شخص کا گذر ہوا۔ اس کی نظر سے بیمار ہوا علامت



زحمت کی یہ ہے۔ کہ درد شکم اور خراش المعاء اور تپ دموی لاحق ہو تب یہ روز تک خوف جان کا ہے۔ اگر تب یہ روز بخیریت گزرے سترہ روز اور خوف باقی رہے گا۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا هُوَ یا هُوَ یا رَحْمٰنُ یا رَحِیْمُ یا سَلَامُ یا مُؤْمِنُ یا مُنِمْ  
 غَمَّیْمُ اور خاک چھڑا یہ اور پانی چار چاہ کا ارد گندم چار چکی کا پیسا ہوا اور رائی اسپندلیک  
 ایک ٹولہ کے قریب بے کرباب مذکورہ لیں۔ چھان کر مریض کے سر سے اتار کر جلاوے اور  
 صدقہ دس سیر خود اور پانچ سیر گوشت گو سفند ویرہ سیر اور جامہ مریض کے بدن کا اور ڈھائی سیر  
 تیل محتاجوں کو واسطے اللہ کے دیوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فی الحال صحت حاصل  
 ہوئے۔ شب چہار منجنبت منسوب ساتھ شکل انیس کے ہے۔ ستارہ اس کا زحل ہے  
 اگر کوئی اس رات کو بیمار ہوا دلیل ہے۔ کہ کسی قبر کے پاس ہو کر یہ چلا ہے۔ وہاں سایہ  
 خبیث کا اس پر ہوا ہے۔ علامت زحمت درد شکم اور درد پہلو اور بخار اور بعض وقت  
 سکونت اور بیوشی لاحق حال مریض کے ہو دو روز تک خطرہ جان کا ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَمْرِ فَنَّا یَعِیْنُ عَلٰی اَنَا مِرَدًا لَطْفًا  
 یَلْطِفُ لَیْلَی لَا یُرَا مَرَدًا رَحْمٰنًا یَقْدُرُ عَلٰی سِرِّ مَاشِیَہ  
 اور بارہ گز پارچہ سفید محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالیٰ شفا حاصل ہوئے۔ روز چہار  
 شنبہ منسوب ساتھ شکل اجتماع کے ہے۔ ستارہ اسکا عطارد ہے۔ جو کوئی اس روز بیمار  
 ہو۔ درد علم اور فکر سے یا اوپر کنارے پانی کے برہنہ ہوا۔ اور نظر پیری کی اس پر پڑی پندرہ  
 روز تک خوف شدید ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط  
 اَفُوْا مِنِّیْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا حَسْبُنَا اللّٰهُ  
 یَا رَحْمٰنُ صدقہ دال چاول کھجور پانچ سیر گوشت گو سفند ویرہ سیر اور جامہ مریض کے  
 بدن کا محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالیٰ جلدی شفا کلی حاصل ہوئے شب پنجشنبہ منسوب  
 ساتھ شکل قمر الدائل کے ستارہ اس کا آفتاب ہے۔ اگر کوئی اس رات

کو بیمار ہوئے اول ساعت نیچے درخت کے آسیب پریوں سے بچنا ہے۔ اگر آدمی رات کو  
 بیمار ہوا نظر گفتار کی ہوئی مگر ایس خوف کمتر ہے۔ اگر آخرات کو بیمار ہوا نور روز خطرہ جان  
 کا ہے۔ اگر نور روز گزرے اور آرام نہیں ہوا۔ ساڑھے انیس روز تک خوف جان کا ہے۔  
 علامت زحمت ہے۔ درد سر اور تپ اور بقراری اور تشنگی اور غفلت زیادہ ہوئے۔ اور  
 تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَسُبْحٰنَہُ مَا لَیْلَہُ وَ  
 هُوَ الْبَاقِیُّ الْعَلِیْمُ ط صدقہ گو سفند سیاہ ایک کھجور سیاہ ایک انار اور ماش سیاہ نیم  
 انار اور ارد گندم چہار اتار اور پارچہ سفید نو گز محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالیٰ شفا  
 حاصل ہوئے۔ روز پنجشنبہ منسوب ساتھ شکل لیان کے ہے۔ ستارہ اس کا مشتری  
 ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہوئے۔ کسی خالی مکان میں نظریوں کی اس پر پڑی ہے۔ اور اگر  
 دوپہر کے وقت بیمار ہوا۔ آٹھ روز خوف ہے۔ علامت زحمت کی یہ ہے۔ کہ پہلو اور شام  
 میں درد اور سر میں درد اور حرارت تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط  
 اِذَا اَلَدَّ عَلَیْنَا اَنْ یَّقُوْلَ لَہُ کُنْ فِیْکُوْنُ فَبِحَانَ الَّذِیْ یَسِیْدُ مَمْلُوْکُتِ کُلِّ  
 شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تَرْجُوْنُ ط علاج وقت نماز شام کے خاک چھڑا یہ اور اسپند مریض کے  
 سر سے اتار کے جلاوے۔ صدقہ پندرہ سیر گندم اور پانچ سیر گوشت خام  
 اور آدھ سیر تیل اور نو گز پارچہ سفید محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالیٰ صحت  
 کامل حاصل ہوئے شب جمعہ منسوب ساتھ شکل بیاض کے ستارہ  
 اس کا قمر ہے۔ اگر کوئی اس رات کو اول ساعت بیمار ہوئے۔ جلد آرام ہوئے  
 اگر آدمی رات کو بیمار ہوئے۔ سایہ جن کا ہوا۔ جس وقت وہ اپنے بستر سے  
 واسطے ضرورت کے اٹھا۔ اور پھر بستر پر گیا۔ گرفتار زحمت ہوا۔ علامت یہ ہے۔ کہ  
 نواب میں خوف اور خطرہ پیدا ہوا اغلب ہے۔ کہ شخص سفید اور دریا دیکھا ہو۔ ایک  
 ہفتہ خوف سخت ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَ کُوْا کَاکِمًا







مگر بغیر زکوٰۃ کے تاثیر کا حقد نہیں ہوتی۔ زکوٰۃ کو اصاب بھی کہتے ہیں۔ مدارج اہل  
کے بہت ہیں۔ مگر زکوٰۃ صغیر و کبیر کا ادا کرنا ضروریات سے ہے۔ صورت زکوٰۃ  
صغیر کی یہ ہے۔ کہ پندرہ روز ایک نقش کو اکتالیس اکتالیس مرتبہ روز لکھے  
بعد اس کے دوسرے نقش کو پندرہ روز تک اسی طرح دو ماہ میں چاروں  
نقشوں کی زکوٰۃ صغیر ادا کرے۔ بعد اس کے پندرہ پندرہ روز تک  
ہر ایک نقش کو ایک سو ایک مرتبہ ہر روز لکھے۔ چار دن نقشوں کی دو ماہ  
میں زکوٰۃ کبیر ادا کرے۔ بعدہ روز مرہ نقش آتشی کو پندرہ مرتبہ لکھا  
کرے اور بعد ہر پندرہ روز کے خواہ ایام زکوٰۃ میں خواہ روز مرہ میں نقشوں  
کو جدا جدا آرد گندم میں گولیاں باندھ کر مچلیوں کو کھلا دے اثنائے  
زکوٰۃ میں فسق و فجور اور گشت ہر قسم سے احتیاط رکھے۔ اور وقت لکھنے نقش  
کے درود و شریف پڑھتا رہے۔ اگر چاروں طبائع کی زکوٰۃ ادا کرنا محال ہوں۔ تو ایک ہی  
نقش آتشی کی زکوٰۃ ایک ماہ میں ادا کرے۔ پندرہ روز تک اکتالیس اکتالیس مرتبہ لکھے  
اور پندرہ تک ایک سو ایک مرتبہ لکھے۔ بعدہ روز مرہ پندرہ مرتبہ لکھا کرے بفضلہ  
تعالیٰ جس مریض کو واسطے باندھنے کے دیکھا شفا ہوگی۔ نقش آتشی کو بھی باندھنے کے  
واسطے دینا جائز ہے۔ اس واسطے کہ آتش اور باد مزاج میں موافق ہیں۔ اور واسطے آسیب  
زدہ کے نقش آتشی لکھے۔ اور اسکے نیچے نام مریض کا مع نام والدہ اسکی کے لکھے۔ اور قلیلہ  
بنکر چہرا گورے میں روغن کنجد ڈالکر روشن کرے یا قلیلہ بنکر اوپر اس کے نیلا دودرا  
لیپیٹ کر جلا کر دھونی دے۔ اور اسی طرح سے نقش بیس کا لکھنا اور عمل میں لانا زکوٰۃ  
دے کر مفید مطلب ہے۔ مگر پندرہ کے نقش میں پندرہ روز میں زکوٰۃ  
ادا ہوتی ہے۔ اور بیس کے نقش میں بیس روز میں اور بعدہ ادا کرے زکوٰۃ  
روز مرہ میں مرتبہ لکھا کرے۔ نہایت مجرب ہے۔

اور واسطے دفع کرنے آسیب جن پری چٹیل وغیرہ کے عدوا سم مریض اور اسکی والدہ کے  
ابجد کے حساب سے اس نقش کے عدد کے ساتھ جمع کر کے نقش پر کرے اگر نقش پر کرنا دشوار  
ہوئے اسم مریض مع اسم والدہ اسکے زیر نقش تحریر کر کے جلاوے بطور مذکورہ اور ہلاکت  
دشمن کے واسطے خاکی نقش لکھے۔ اور زیر نقش نام دشمن مع نام والدہ اس کی کے تحریر  
کر کے گور کھن میں منگل کے دن دفن کرے اور قدرت حق تعالیٰ مشاہدہ کرے اور حسب  
قید واسطے دفع آسیب اور جن وغیرہ کے روشن کرے بخور لوبان روشن کرے اور زمین پاک  
اور لپی ہوئی ہو۔ اور چند گل خوشبو اور عطر اور قدرے شیرینی پر اول فاتحہ پڑھ کر ثواب رسانی  
بار و اح پاک بختن پاک اور دوا زودہ امام علیہ السلام اور عبد شہدائے کربلائے معلی  
کر کے قلیلہ روشن کرے اور تار روشن رہنے قلیلہ کے سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھنا  
ہے۔ بفضلہ تعالیٰ مریض شفا پاوے۔ اور وہ بلا دفع ہو۔ اور ایسی جب زکوٰۃ پوری  
کرے خواہ پندرہ کی نقش کی خواہ بیس کے نقش کی شیر برنج پر فاتحہ دے کر ثواب  
بار و اح بختن پاک اور دوا زودہ امام علیہ السلام و شہدائے کربلائے معلی  
کو مع ارواح صوفیا کرام جمیع خاندان قادریہ چشتیہ وغیرہ کے پہنچاوے۔ اور  
نقش بیس کا یہ ہے :-

آتشی بادی آبی خاکی

۱۰	۲	۸	۳	۱۱	۶	۴	۱۰	۸	۹	۳
۴	۷	۹	۶	۷	۱۱	۷	۲	۲	۷	۱۱
۶	۱۱	۳	۸	۲	۱۰	۳	۹	۸	۴	۶
بحق یا بدوح	بحق یا بدوح	بحق یا بدوح	بحق یا بدوح	بحق یا بدوح	بحق یا بدوح	بحق یا بدوح	بحق یا بدوح	بحق یا بدوح	بحق یا بدوح	بحق یا بدوح

اور اکثر خفیف سے آسیب پڑیل وغیرہ کو جو اکثر عورتوں کو تکلیف دیتے ہیں



اس قنیدہ کے روشن کرنے سے دفع ہو جاتے ہیں

نہ	ابلیس ملعون	فرعون ملعون	ہامان ملعون	نمرود ملعون
نہ	شداد ملعون	ابلیس ملعون	فرعون ملعون	ہامان ملعون
نہ	نمرود ملعون	شداد ملعون	ابلیس ملعون	فرعون ملعون
نہ	ہامان ملعون	نمرود ملعون	شداد ملعون	ابلیس ملعون

جو کچھ آسیب اور بلا در میان وجود فلان بن فلاں کے ہے۔ اس قنیدہ میں آکر جل جاوے۔ **فصل ۴۴۔** بیان عمل رمل سابق جس قدر مذکور ہوا۔ وہ علم رمل تھا۔ اور بحث تھی۔ دائرہ دریافت کرنے کے امور ات اور اس فصل میں بیان ہے عمل کا۔ زروئے حروف اشکال طالب اور مطلوب اور بروج اور ستاروں کے مثلاً زائچہ واسطے تفسیر مطلوب کے درست کیا۔ اول شکل طالع کی ہے۔ اور مفہم شکل مطلوب کی ان دونوں شکلوں کے حروف اور ان کے بروج اور ستاروں کے حروف جمع کر کے لہر قی جعفر تکبیر کر کے مربع میں پڑھوے پہلے جدول اشکال اور بروج اور سیارگان تحریر کرتے ہیں۔ بعدہ مثال بیان کریں گے۔ جدول یہ ہے :-

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اشکال	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡
حروف	ا	ک	ل	م	ط	ن	ب	ج
اشکال	ف	ظ	ع	م	ذ	ن	ص	ق
ستارگان	مشتري	آفتاب	رأس	عطارد	زہرہ	زحل	زحل	مریخ
حروف	ہ د	م ن	ا ب	ش ث	ف ص	ا ب	ا ب	ط ی
ستارگان	زح	س ع	ح د	ث ح	ق ز	ج د	ک ل	ک ل
بروج	قوس	اسد	دلو	سنبلہ	میزان	دلو	جدی	حمل
حروف	طیش	و ف	ت ی	ع ر	د ص	ت ی	خ غ	ام و
اشکال	آتش	خاکی	آتش	خاکی	بادی	خاکی	خاکی	بادی
مخوست	سعد	سعد	مخس	ممتزج	سعد	مخس	مخس	مخس
مختصات	مختزج	داخل	خارج	ثابت	منقلب	منقلب	داخل	ثابت
رمل نہار	روز چشمنہ	شب چشمنہ	شب یک	روز جمعہ	روز شنبہ	چهار شنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ
طبیعت	معدنی	کافی	معدنی	کافی	جوانی	کافی	کافی	جوانی
لون	سفید	زرد بزم	خاکی	ممتزج	گندمی	سیاہ مرغ	سیاہ	سرخ
نورات	عود	دار چینی	عود	عنبر	صندل	صندل	صندل	سرخ
ماہ	رمضان	جمادی الثانی	شوال	ریح الاول	ریح الثانی	شعبان	رجب	شوال



نمبر	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اشکال	≡	≡	≡	≡	÷	÷	÷	÷
حروف اشکال	در	دت	دش	ح خ	ی ض	زث	س	ع
ستاره	قمر	آفتاب	مشرقی	ذنب	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر
حروف ستارگان	ض	م	ن	ح	ب	ط	ص	ث
بروج	سرطان	اسد	موت	حمل	عقرب	ثور	جوزا	سرطان
حروف بروج	ز	س	ظ	ا	ق	ل	ب	ن
طبیعی اشکال	آبی	آبی	آبی	آبی	آبی	بادی	بادی	آبی
ستارہ	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	ممتاز	سعد	سعد
خروج و دخول	ثابت	خارج	داخل	خارج	منقلب	داخل	ثابت	منقلب
ایل و نہا	شب جمعہ	روز یکشنبہ	شب دو شنبہ	شب سه شنبہ	روز سه شنبہ	شب چهار شنبہ	روز چهار شنبہ	روز دو شنبہ
طبیعت	نہایتی	معدنی	نہایتی	معدنی	نہایتی	حیوانی	حیوانی	نہایتی
لون	سپید بزر	زرد	زرد و غیر	خاکستر	نیلا	سپید	چند رنگ آمیز	سبز
بخودات	کافور	جود گلندار	زعفران	فلفل	عود	منسل	پیل	کافور
ماہ	جمادی الاول	صفر	ذیقعد	رجب	جمادی الاول	ربیع الاول	رمی الحج	محرم

اور جب حروف طالب اور مطلوب کے جمع کر کے ملاحظہ کرے آتش حروف زیادہ ہیں۔ یا بادی یا آبی یا خاکی جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں۔ اُسی عنصر کے مزاج کے موافق نقش مریخ پر کرے مثلاً اگر آتش حروف زیادہ ہیں تو آتش چال سے اگر بادی زیادہ ہیں تو بادی چال سے اگر دو قسم کے حروف برابر ہیں۔ تو ایک کو ان میں سے ترجیح دے اس طرح سے مثلاً آتش آبی حروف برابر ہے اب بادی اور خاکی حروف کو ملاحظہ کرے۔ اگر بادی زیادہ ہیں تو آتش طبیعت کو ترجیح ہے۔ اگر خاکی زیادہ ہیں۔ تو آبی حروف کو ترجیح ہے۔ اور تفصیل حروف چاروں عنصر کی یہ ہے۔ حروف آتش اھ ظہر م و ش ذ حروف بادی ب دی ن ت ض حروف آبی ج ز ل س ق ت ظ حروف خاکی ح ل ع ر خ غ مثلاً واسطے تسخیر ایک معشوقہ کے قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی شکل جماعت ≡

طالب ہے۔ اور قبض الداخل  
 مطلوب ہے۔ حروف  
 طالب جماعت ≡ مریخ  
 سنبلہ ع ہ ستارہ عطارد  
 ش ت خ حروف  
 مطلوب شکل قبض الداخل  
 حروف کظ  
 اسد و ستارہ

آفتاب م ر ن س ع مجموعہ حروف طالب م ر غ ش ت ث خ حروف مطلوب کے ظہر م ن س ع امتزاج حروف طالب مطلوب کا اول حروف طالب کا لے بعدہ مطلوب کا اور روشنی کے واسطے آخر سطر سے امتزاج



غرض اس موقع پر صورت امتزاج حروف عاشق اور معشوقہ کے یہ ہے۔ مرک  
ع ظرہ ش ف ت م ث ن خ س ع جب مرکب کیا یہ صورت ہوئی  
مکحظرہ ش ف ت م ث ن خ س ع اب اعداد حروف جمع کرتے ہیں۔  
واسطے پُر کر کے نقش کے ۵۰۵۰۰۴۰۴۰۰۸۰۲۰۰۵۲۰۰۹۰۰۷۰۲۰۴۰۰۰  
۵۰۶۰۶۰۰ سب کو جمع کیا تین ہزار تین سو تیس ہوئے ۳۳۵۱ میں ایکس منہا  
کئے ۰۰۰۰۰ باقی رہے تین ہزار تین سو چودہ اب چونکہ حروف ۳۲  
آتش زیادہ ہیں۔ اس واسطے چال آتشی سے پُر کیا جاتا ہے جس کی یہ ہے

۱	۳۳۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳۳۱۴
۲	۹	۳۳۱۷	۳
۳۳۱۶	۴	۵	۱۰

مجموعہ حروف بخط طلسم چاروں طرف لکھے گئے اور یہ نقش آتشی ہے۔ اس واسطے

اس کو قلیلہ بنا کر روشن کرنا چاہیے۔ اور شکل مطلوب کی قبض الداخل ہے  
منسوب شب بچہ یعنی چہار شنبہ کے روز وقت شام کے جو شب آئے وہ شب بچہ  
ہے پس شب بچہ سے شروع کرنا اس کا بہتر ہے۔ وقت تحریر نقش کے بخیر ستارہ  
طالب اور مطلوب کے لیئے عطاء وادنا قباب کے روشن کرے۔ درجہ چینی اور غیر  
اور حروف طلسم کی تفصیل یہ ہے:-

اب ت ث ج ح خ د ذ ز  
س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق  
ک ل م ن و ہ لا ع ی  
۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

اگر وقت روشن کرنے قلیلہ کے عزیمت حروف طالب اور مطلوب کی پڑھی جاوے  
تو سریع الاجابت ہے۔ صورت یہ ہے۔ کہ پہلے حروف طالب مطلوب کو جمع حروف  
اسم خداوند تعالیٰ جس میں معنی محبت کے ہوں۔ ملا کر بسط تمانج کرے یعنی  
مزاج دے۔ اگر جملہ حروف طاق ہیں۔ پانچ پانچ حروف ترکیب کرے اگر جفت ہیں  
چار چار حروف ترکیب کریں۔ اور آخر میں لفظ ایلن یادہ کریں۔ یہ اسم ملا کر اس عمل کا  
ہوگا بعد اسکے ایک مرتبہ تکریر کریں۔ اگر جفت ہیں۔ چار چار اور لفظ ہوش آخر میں زیادہ  
کرے۔ کہ اسم ایمان اس عمل کا پیدا ہوئے۔ بعد ہر کل حرفوں کی تکریر کرو۔  
لیجئے حرف کمر وود کرو۔ باقی کو تکریر کرتے جاؤ۔ چند مرتبہ یہاں تک کہ سطر اول  
بعینہ برآمد ہو۔ لیکن سطر کمر وود نہ ہو۔ فقط امتحان کے واسطے ہے۔ کہ تکریر کامل  
ہوگی۔ ایک ایک حرف اول آخر سطروں کا اگر حرف طاق ہیں۔ تو ایک ایک حرف



طوت وص ع خ س ز ك ع ف س ق ق د و س ث ق ر ع ج ك ل ث ش ن خ ع غ م ص  
ط و ت ث ق و و ط س ص ث م ف غ د ه ع خ ج ن ك س ل ل ث ش ق ك و ن ر ج ط  
خ س غ ص ل ا ث د م غ ف ن ل ع ت م ر ش ر ق ث ك ل و ص ن ع د ر س ج غ ط  
ل ف خ ل ج ع س ت و م ع ش ن ر م ق و ث ك ل ط ل ا ن ث خ و ل ق ج م غ  
ر س ن ث ش ر ع م ف ا ب ش ف ت ث ن خ س ر ل غ ق ص ج ا ب ح ر ف ق ل ب و و ا د ك ل ك ل ك  
ا س م ا ع م ب ن ا ج ا پ ن یے۔ اول ا خ ر ا ن و و س و ر و ك م ع ر و ن ل م ك م ا و ر ق ل ب ك ی و س ط ر ی ہ و یں۔  
چا د ا س ط ر ف چا د ا س ط ر ف در میان بیں و س ط ر یں ہں۔ یعنی پانچویں چھٹی س ط ر ا ن و و س و ر و ك در میان كے چاروں  
حاصل ہوئے اگر س ط ر ی ط ق ہوں۔ تو در میان كے ایک س ط ر ہوتی۔ اور ا س ط ر ع ح ر ف ك ا ش م ا ر ہے۔ اور یہاں ح ر ف  
بھی ج ف ت بیں در میان ہر ایک س ط ر سے در و ح ر و ف ح ا ل ل ش ن ع م ج و ر م ح ك ل ش ف م ہوا یہ ا س م ا ع م س ل ا ت ہوا  
س ط ر یں ك سیر كی ج ف ت ہں۔ چار چار ح ر و ف م ا ك ر ا ل س م ا س م ل ك ا ب ن ا ی ا س ط ر م م ل ع ظ ا ہ ش ف ت ش ن خ  
س و ر ل ع ق س م ج م ك ن ع ط ا ا و ر د و ش ل ش ف خ ت ل ث ش ج م ت ك ف ح ك و ن ق س م س ف و ط ہ ل د ج و ر  
ل ن م م ل و ص م خ ش ك ع ف س ق ق ر ت ت د ع ك ل ش ن خ م غ م ط و ت ت ق و و ر ط ع ف ت م ع د  
ج م ج ن ك ش ل ل ش ق ك و ل و ج ط خ ص ع م م ت ر ض ع ت ف ل ق ت م ش ر ق ل ك و م م ع م ر س ط ر م ل ط م ل ج م ت  
ر م ع ش ن ل ص ق و ش م ك ك ظ ہ ف ت ح و ل م خ ص ر د س ن ت ش ر ع ا ب م ر ب ك ر ج م ك م ع ر م ت ك م ت ہں۔  
م و ر ت م ر م ت كی ی س م۔ ی س م اللہ الر ح م ن الر ح م م ع ر م ت ع ل ی ك م ی ا ی م ا ل ا و ر ا ح الع ا ل ی ا ط ا م ر  
الزكیات و ی ا م ل ا ت ك ز ب الع ر ؑ الذی لا الہ الا ہو م ق ل ب الق ل و ب الا البص ا ر ا ق م ت ع ل ی ك م ی ا  
ت ل س خ ص ی ل و ی ا ت ص ن ی ل و ی ا خ ت ص ا ی ل و ی ا ج م ی ل ب ا اللہ و ب ا س م اللہ الم ذ ك و ر الم ذ ب و ر  
فی الل و م الم س ط و ر ا ن ت ا م و ر ا ل ج م ی ع خ ل ك م و ا ت ب ا ع ك م و ا ع و ا ن ك م ج م ل ہ و ش و س ہ ت ق ع و ش و  
ع و ت م ہ و ش و م خ ش ت م ہ و ش ی ا ط ا م ت و ا ل ن ج ا ح ر ا ج ت و ت س خ ی ر م ط و ل و ی و ی ا ی م ا ل ل ا ت ك  
ا ق م ت ع ل ی ك م ی ح ق اللہ ا و ر د الم ق د س الم ص ہر الط ہ و ر الق د و س ی ح ق ہ ذ ہ الا س م ا ع م  
ب ك م ل ش ف ع ا ن ت ا م و ر ل ا ع و ا ن ك م ف م ر ا ن ك ف ل ا ب ن ف ل ا ب ی ح ق اللہ ا و ر د الر ح م ا ن ا ج ب ی ا

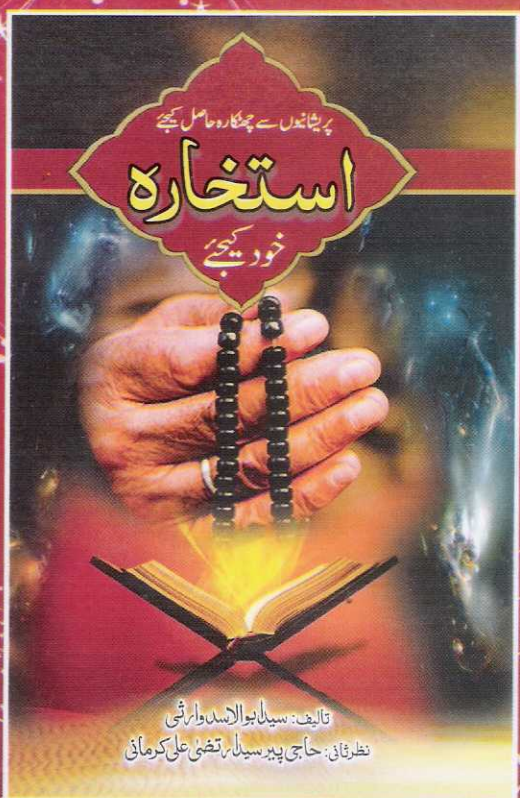
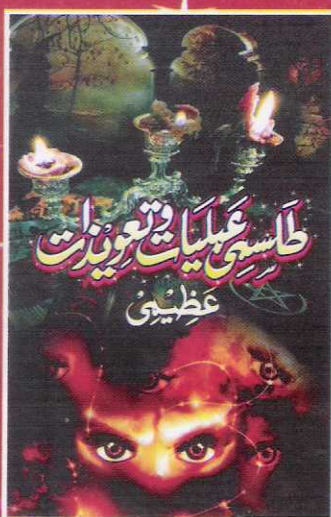
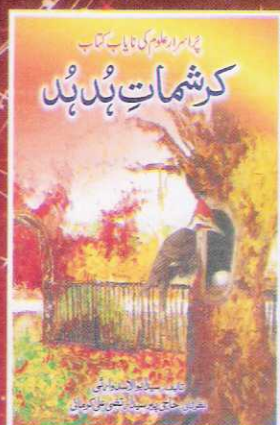
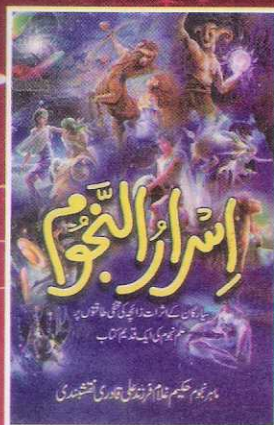
قلب سطور کا اگر جفت ہیں۔ تو دو دوحرف قلب کے لئے کمر جمع کرے یہ اسم اعظم اس عمل کا ہوا۔ اور پھر مجموع حروف کو بحالت طاق کے پانچ پانچ اور بحالت جفت چار چار ترکیب دیکر طلسم اس عمل کا بناوے اور جس قدر سطریں اس کی یکسر ہوں۔ اتنی مرتبہ عزیمت کو پڑھے۔ مثلاً بسط تاج سے حروف طالب اور مطلوب کے جو سابق مذکور ہوئے مع زیادتی مبارک یا دود کے یہ ہیں۔ مرثع ظہر ش ف ت م ث ن خ س ع د و و اس کو بسط عزیز ہی کیا۔ اور بسط عزیز ہی کا طریق یہ ہے۔ ہر حرف اتنی جس مرتبہ کا ہو۔ اسی مرتبہ کا حروف بادی لیوے۔ اور بادی کے بدلے آتشی اور خاکی کے بدلے آبی۔ آبی کے بدلے خاکی جس طرح کہ اس عمل میں اول جہزف در آتشی چوتھی مرتبہ کا ہے۔ اسکے عوض چوتھی مرتبہ کا حرف نو حاصل ہوا ہے علی ہذا القیاس اور حروف کو تصور کرنا چاہیئے۔ مجموع حروف بسط عزیز ہی اس عمل کے یہ ہوئے ن ل س ع ق و ت ص ش ن خ م ث ع س ک ل ج لا ج یہ حروف طاق پانچ پانچ ترکیب دیکر لفظ ایل آخر اسکے زیادہ ہوئے۔ نام ملائک پیدا ہوئے۔ اس طرح سے فلسفہ حقیل خمسہ حقیل مجہ حقیل ان کو ایک مرتبہ یکسر کیا۔ یہ صورت ہوئی۔ اصل ن ل س ع ق و ت ص ش ن خ م ث ع س ہ ج لا ح تکسیر ج ن ل ج س ع غ س ق ع و ت ص ش ن خ م ث ع س ہ ج لا ح تکسیر کیا گیا جنہما جو ش سمہ مستقر مش عوتہموش منہموش منہموش اب سب حروف اصل سابق اور بسط عزیز ہی کے جمع کئے م ک ع ظ ہ ش ف ت م ث ن خ ش ع د و و ن ل س ع ق و ت ص ش ن خ م ث ع س ہ ج لا ج ان سب حروف کو تخلیص کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ اور تکسیر کیا۔ م ل ک غ ظہ ک ش ف ت ث ن خ س و ل غ ق ص ج ج م ص ل ک ق ع ظ ل ہ ا و س س ن خ ت ن ت ث ج ن م ت ص خ ن ک ف ق س ع غ و ط ہ ل د و و ت ح ل ن م



منہ سئل ویاتحشیل ویاحسبشیل ویاجہجیل سمیما مطیعا مع الا  
عوان بحق هذه الاسماء الاعظم لله الودود رحمان حکم الشفیع وبحق هذه  
الطاسم ملطزہ شفت شہ شمول حمید مرقعظ لولا وشلف شفت شخت شحم تفحک  
سقوط ہلدور تلج لثہم طشرعو غشک عصفق قرشت قدیم کلشن خہم مطور  
تقرطسست مفعد ہج فامثل لتشق کو لخط نجس عصفقت وصفت فلفت مشرق  
لکھو صغر سحجظ ظفصل جغت وصعش فذصق وشهد کظہف فحول فقصم وشتت  
دیامعشر الاعوان تجیبو فی لہذا المودعی وان لم تجیبونی فسلط اللہ علیکم الملائکتہ  
بایدیم شواظ من نار ویضربون وجوہکم وان اجبتم لی فبشرکم اللہ یوم القیامۃ  
الشی کنتہ توعدون باریک اللہ علیکم بحق هذا الکلام یومیناد للنادین مکان  
قرب اجیبونی یا ایہا الارواح العالمات الطاہرات فی انجاس حاجتی وتبلغ مراد  
من اللہ تعالیٰ ورحمکم اللہ رب العالمین اس عمل میں حروف خالی زیادہ نقش مربع اس  
عمل کا لکھ کر خاک پاک میں زمین محراب کے دفن کرے اور پھر تین تکبیر کی وس میں عزیمت کو دس  
مرتبہ پڑھے اور جس قدر اس عمل کے حروف آئی ہیں اسکے عدد موافق اسم یا دود پڑھتا رہے  
پانچ مرتبہ عزیمت اول پانچ مرتبہ آخر زمین یا دود پڑھے یا حصول پڑھتا رہے اگر از روئے  
اشکال بدل عمل نہ کرے تو دوسرا طریق یہ ہے کہ حرف اسم طالب اور ایک نام خداوند تعالیٰ  
کا جو موافق مدعا کے معجز رکھتا ہو ملا کر بسط تازیج کرے پھر بسط عزیزی پھر حروف ہر  
دو قسم کے جمع کرے تلخیص کرے اور تم کیبت اسم ملائک اور احوان اور طلسم اور عزیمت کی کلمہ  
اور مربع پورا کرے موافق مزاج ان حرفوں کے جو زیادہ ہیں اور باقی غریبیط عمل جس قدر  
بجلاوے کا سترج تاثیر ہو گا، و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین سبحانک  
لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ  
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین



# عظیم اینڈ سنز کی روحانی کتابیں



المعراج سنٹر، ۲۲ اردو بازار لاہور  
فون: 042-37231806

عظیم اینڈ سنز پبلشرز